

# کڑواں چ

اضافہ شدہ

تالیف

مولانا محمد شہزاد تیرابی قادری



زاور پبلشرز

دربار قاری کیت، لاہور





اضافہ شدہ

تالیف

مولانا محمد شہزاد تیرابی قادری

زاویہ پبلشرز

( 8-C محی الدین بلڈنگ ) دائرہ ہارمارکیٹ، لاہور

فون: 042-7248657

موبائل: 0300-4505466 - 0300-9467047

Email: zaviapublishers@yahoo.com



شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

## جملہ حقوق محفوظ ہیں

2010ء

بار اول ..... 1000

..... ہدیہ

زیر اہتمام ..... نجابت علی ناز

### «لیگل ایڈوائزرز»

رائے صلاح الدین کمرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

محمد کارمان حسن بھٹا ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

### «ملنے کے پتے»

اسلامک بک کارپوریشن، کمپنی چوک، راولپنڈی 051-5536111

احمد بک کارپوریشن، کمپنی چوک، راولپنڈی 051-5558320

کتاب گھر، کمپنی چوک، راولپنڈی 051-5552929

مکتبہ بابا فرید، چوک چنی قبر، پاکپتن شریف 0301-7241723

مکتبہ قادریہ، پرائی سبزی منڈی، کراچی 0213-4944672

مکتبہ برکات المدینہ، بہادر آباد، کراچی 0213-4219324

مکتبہ رضویہ، آرام باغ، کراچی 0213-2216464

مکتبہ ضیائیہ، کمپنی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی 051-5534669

مکتبہ سخن سلطان، حیدر آباد 0321-3025510

مکتبہ قادریہ، سرکلر روڈ، گوجرانوالہ 055-4237699

علامہ فضل حق پبلیکیشنز، دروازہ مارکیٹ، لاہور 0300-4798782

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، بوہر گیٹ ملتان 061-4545486

رائل بک کمپنی، کمپنی چوک، اقبال روڈ، راولپنڈی 051-5541452



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ مالک کون و مکاں ہے ہر چیز اس کے اختیار میں ہے، ہونے سے نہ ہونا اور نہ ہونے سے ہونا اُسی کے اختیار میں ہے وہ ہر شے پر قادر ہے تمام مخلوق اُس کی محتاج ہے وہ بے نیاز ہے جب کہ انسان نیاز مند ہے۔

عبادت کے لائق بھی وہی ہے رحیمی اور کریمی اُسی کو زیبا ہے بغیر باپ کے اولاد کو پیدا کر دے، بغیر ماں باپ کے اولاد کو پیدا کر دے یہ اُسی کی شان کے لائق ہے ہر شے اُس کی پاکی بولتی ہے ہر چیز اُسی کے حکم کے تابع ہے اُس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک کرنا یا اُس جیسا معبود حقیقی جان کر کسی اور کی عبادت کرنا ظلم عظیم یعنی شرک ہے۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جو کسی صورت، معاف نہیں قرآن مجید اور احادیث کریمہ میں جگہ جگہ شرک کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

القرآن:..... إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ .

ترجمہ:..... بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ (سورہ لقمان، آیت 13، پارہ 21)

القرآن:..... إِنَّ اللّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا ذُوْنَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ . (سورہ نساء، آیت 48 اور 116، پارہ 5)

ترجمہ:..... بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک (کفر) کیا جائے اور شرک (کفر) کے علاوہ جو کچھ ہے جسے چاہے معاف کر دیتا ہے۔

القرآن:..... وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا .

ترجمہ:..... اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا۔ (سورہ نساء،

آیت 116)

القرآن:..... وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ اِثْمًا عَظِيمًا .

ترجمہ:..... اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اُس نے بڑا گناہ کا طوفان باندھا۔

(سورہ نساء، آیت 48)

محترم حضرات! آپ نے قرآن مجید کی چار آیات ملاحظہ فرمائیں جن میں اللہ تعالیٰ نے شرک کی مذمت ارشاد فرمائی ہے اور شرک کو سب سے بڑا گناہ ارشاد فرمایا گیا اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو بخش دے گا مگر شرک کو نہیں بخشے گا۔

مفسر قرآن حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ الازہری صاحب 'اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ' کی تفسیر کے تحت محقق علماء کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں کہ شرک کے تین درجے ہیں اور تینوں حرام ہیں۔

(1)..... شرک فی الالوهیت ﴿

اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو مستحق عبادت ماننا، یہ شرک اعظم اور شرک اکبر ہے مگر الحمد للہ تمام اہل ایمان اس سے بڑی ہیں۔

(2)..... شرک فی الفعل ﴿

اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو فعل کے واقع کرنے میں مستقل جانتا، یعنی یہ یقین کرنا کہ یہ خود بخود اس فعل کو کر رہا ہے اللہ تعالیٰ کی مشیت، ارادہ



اور قدرت کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں جب کہ وہ اس قائل کو مستحق عبادت نہ سمجھتا ہو، یہ بھی حرام ہے۔ تاہم اس کا درجہ پہلے سے کم ہے اس شرک سے بھی اہل ایمان پاک ہیں۔

### (3)..... شرک فی العبادت ﴿

عبادت تو بظاہر اللہ تعالیٰ کی مگر نیت اور مقصد لوگوں کو خوش کرنا ہو جیسے ریا کاری ہے اس شرک میں بہت سارے لوگ مُجھلا ہوتے ہیں۔ یہ اُمت شرک اکبر سے تو پاک ہے مگر ریا کاری وغیرہ کا گناہ عام پایا جاتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں مخلوق کو شریک ٹھہرانے کا نام شرک ہے۔

(1)..... شرک بخلی جسے شرک اعظم اور شرک اکبر ہی کہتے ہیں۔ جو آدمی بھی اس شرک کا ارتکاب کرتا ہے، اس کی مغفرت نہیں ہوگی۔

(2)..... شرک خفی، جسے شرک اصغر بھی کہتے ہیں۔ جیسے اعمال میں دکھلا دیا یعنی ریا کاری وغیرہ۔

### توحید کا معنی ﴿

اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو اُس کی ذات اور صفات میں شریک سے پاک ماننا یعنی جیسا اللہ تعالیٰ ہے دیا ہم کسی کو اللہ تعالیٰ نہ مانیں۔ اگر کوئی اللہ تعالیٰ کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے کو اللہ تعالیٰ تصور کرتا ہے تو وہ ذات باری تعالیٰ میں شرک کرتا ہے

### شرک کسے کہتے ہیں؟ ﴿

علامہ تھنا زانی علیہ الرحمہ اپنی کتاب شرح مختصر نعیمی میں شرک کی تعریف اس طرح فرماتے ہیں "کسی کو شریک ٹھہرانے سے مراد یہ ہے کہ مجوسیوں کی طرح کسی کو الہ (خدا) اور واجب الوجود سمجھا جائے یا نہ پرستوں کی طرح کسی کو عبادت کے لائق سمجھا جائے۔"

شرک کی تعریف سے معلوم ہوا کہ دو خداؤں کے ماننے والے جیسے، مجوسی (آگ پرست) شرک ہیں اسی طرح کسی کو خدا کے سوا عبادت کے لائق سمجھنے والا مشرک ہوگا جیسے نہ پرست جو بتوں کو مستحق عبادت سمجھتے ہیں۔

### مشرکین کا عقیدہ ﴿

یہ ذرا درست ہے کہ مشرکوں نے اپنے باطل معبودوں کو مخلوق مانا لیکن جب مان لیا تو ان کو تسلیم کرنا چاہے تھا کہ مخلوق خالق کی محتاج ہے اور خالق کے وجود کے بغیر مخلوق کا وجود نہیں ہو سکتا اور مخلوق جس طرح عیدائش میں خالق کی محتاج ہے اسی طرح موت کے لئے بھی اسی کی محتاج ہے یہ عقیدہ ضروری تھا لیکن ان مشرکوں نے کہا! یہ ٹھیک ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا لیکن پیدا کرنے کے بعد ان کو الوہیت دے دی لہذا اب اللہ تعالیٰ کوئی کام نہ کرے اور یہ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اب ان کو اپنے حکم میں نہیں رکھا اور استقلال کی صفت ان کو دے دی کہ میرا حکم نہ بھی ہو تو تم کام کر سکتے ہو یہ ان جاہلوں مشرکوں کا عقیدہ تھا حالانکہ ان سمجھنا چاہیے تھا کہ جو چیز مخلوق ہے وہ مستقل نہیں ہو سکتی۔



## شُرک کی قسمیں ﴿

شُرک کی تین قسمیں ہیں:

(1).....شُرک فی العبادت

(2).....شُرک فی الذات

(3).....شُرک فی الصفات

## (1).....شُرک فی العبادت ﴿

شُرک فی العبادت سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو مستحق عبادت سمجھا جائے۔

## (2).....شُرک فی الذات ﴿

شُرک فی الذات سے مراد ہے کہ کسی ذات کو اللہ تعالیٰ جیسا ماننا کہ محسوس دو خُداؤں کو مانتے تھے۔

## (3).....شُرک فی الصفات ﴿

کسی ذات و شخصیت وغیرہ میں اللہ تعالیٰ جیسی صفات ماننا شُرک فی الصفات کہلاتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ جیسی صفات کسی نبی ﷺ میں مانی جائیں یا کسی ولی علیہ الرحمہ میں تسلیم کی جائیں، کسی زندہ میں مانی جائیں یا فوت شدہ میں، کسی قریب والے میں تسلیم کی جائیں یا دور والے میں، شُرک ہر صورت میں شُرک ہی رہے گا جو ناقابل معافی مجرم اور ظلم عظیم ہے۔

شیطان شُرک فی الصفات کی حقیقت کو سمجھنے سے روکتا ہے اور یہاں اُمت میں دوسرے پیدا کرتا ہے لہذا قرآن مجید کی آیات سے اس کو سمجھتے ہیں۔

(1).....اللہ تعالیٰ رؤف اور رحیم ہے ﴿

القرآن:.....إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَکَرُءٌ وَفِی رَحْمَتِهِ .

ترجمہ:.....بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر رؤف اور رحیم ہے۔ (سورہ بقرہ، آیت 143)

☆.....سرکارِ اعظم ﷺ بھی رؤف اور رحیم ہیں:

القرآن:.....لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِکُمْ عَزِيزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ وَرَحِيمٌ ۝

ترجمہ:.....بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں (بھاری) ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مومنوں پر رؤف اور رحیم ہیں۔ (سورہ توبہ، آیت 128، پارہ 10)

پہلی آیت پر غور کریں تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ رؤف اور رحیم اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں پھر دوسری آیت میں سرکارِ اعظم ﷺ کو رؤف اور رحیم فرمایا گیا تو کیا یہ شُرک ہو گیا؟ اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حقیقی طور پر رؤف اور رحیم ہے جب کہ سرکارِ اعظم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے رؤف اور رحیم ہیں لہذا جہاں ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہو جائے وہاں شُرک کا حکم نہیں لگتا۔

(2).....علم غیب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے پاس نہیں ﴿

القرآن:.....قُلْ لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَیْبَ إِلَّا اللَّهُ .



ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کے سوا غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔

(سورہ نمل، آیت 65، پارہ 20)

☆..... رسولوں کو بھی علم غیب عطا کیا گیا :

القرآن:..... عَلِيمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَّسُولٍ.

ترجمہ:..... غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر صرف اپنے پسندیدہ رسولوں ہی کو آگاہ فرماتا ہے ہر کسی کو (یہ علم) نہیں دیتا۔ (سورہ جن، آیت 26/27، پارہ 29)

پہلی آیت سے ثابت ہوا کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کی صفت ہے مگر دوسری آیت سے معلوم ہوا کہ علم غیب اللہ تعالیٰ نے اپنے پسندیدہ رسولوں کو بھی عطا کیا ہے تو کیا یہ شرک ہو گیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر عالم الغیب ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب پر آگاہی حاصل ہے لہذا جہاں ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہو جائے وہاں شرک کا حکم نہیں لگتا۔

(3)..... مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے ﴿

القرآن:..... ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا.

ترجمہ:..... یہ اس لئے کہ مسلمانوں کا مددگار اللہ ہے۔ (سورہ محمد، آیت

11، پارہ 26)

☆..... جبریل علیہ السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ بھی مددگار ہیں:

القرآن:..... فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ.

ترجمہ:..... بے شک اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے

(سورہ تحریم، آیت 4، پارہ 28)

پہلی آیت پر غور کریں تو یہ سوال پیدا ہوگا کہ مدد کرنا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے پھر دوسری آیت میں حضرت جبریل علیہ السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو مددگار فرمایا تو کیا یہ شرک ہو گیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حقیقی مددگار ہے اور جبریل علیہ السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مددگار ہیں جو ذات باری تعالیٰ عطا فرما رہی ہے اُس میں اور جس کو عطا کیا جا رہا ہے اُن حضرات و قدسیہ میں برابری کا تصور محال ہے اور جب برابری ہی نہیں تو شرک کہاں رہا؟

(4)..... عزت ساری اللہ تعالیٰ کے لئے ہے ﴿

القرآن:..... إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا.

ترجمہ:..... بے شک ساری عزت اللہ کے لئے ہے۔ (سورہ یونس، آیت

35، پارہ 11)

☆..... رسول ﷺ اور مومن بھی عزت والے ہیں :

القرآن:..... وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

ترجمہ:..... اور عزت تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) اور مسلمانوں کے لئے ہے



مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

پہلی آیت میں ہے کہ ساری عزت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے پھر دوسری آیت میں سرکارِ اعظم ﷺ اور مسلمانوں کو بھی عزت والا قرار دیا گیا تو کیا یہ شرک ہو گیا؟ اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کو کسی نے عزت عطا نہیں کی مگر سرکارِ اعظم ﷺ اور مومنین اللہ تعالیٰ کی عطا سے عزت والے ہیں لہذا معلوم ہوا کہ دونوں عزتوں میں برابری نہیں اور جب برابری نہیں تو شرک بھی نہ ہوا۔

(5)..... اللہ تعالیٰ علم والا ہے ﴿

القرآن:..... وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ .

ترجمہ:..... اور اللہ وسعت والا ہے۔ (سورہ مائدہ، آیت 54، پارہ 6)

☆..... ولی بھی علم والا ہے :

القرآن:..... قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ .

ترجمہ:..... (آصف بن برخیا نے) کہا جن کے پاس کتاب کا علم تھا۔

پہلی آیت سے معلوم ہوا کہ علم اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اور پھر دوسری آیت میں اس صفت کو حضرت آصف بن برخیا ؓ کے لئے بھی ثابت کیا گیا دونوں میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کا علم ذاتی ہے اور حضرت آصف بن برخیا ؓ کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا فرمایا تھا لہذا معلوم ہوا کہ دونوں علوم میں برابری نہیں اور جب برابری نہیں تو پھر شرک بھی نہ ہوا۔

(6)..... بغیر اللہ تعالیٰ کی اجازت کے کون ہے جو شفاعت کرے ﴿

القرآن:..... مَنْ ذَٰلِ الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ .

ترجمہ:..... کون ہے جو شفاعت کرے بغیر اذنِ خداوندی کے۔

(سورہ بقرہ، آیہ الکرسی پارہ 3)

☆..... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا دینا :

القرآن:..... وَأَبْرَأِي الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُخِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ .

ترجمہ:..... اور میں اچھا کرتا ہوں اندھے اور کوڑھی کو اور مردے کو زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے۔ (سورہ آل عمران، آیت 49، پارہ 3)

پہلی آیت سے معلوم ہوا کہ بغیر اللہ تعالیٰ کی عطا کے کسی کے لئے شفاعت کا عقیدہ رکھنا شرک ہے مگر اللہ تعالیٰ کی عطا سے شفاعت کا عقیدہ رکھنا توحید ہے اسی طرح دوسری آیت سے معلوم ہوا کہ مردوں کو جلا نا، شفا دینا یہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں مگر اللہ تعالیٰ کسی کو عطا کر دے تو اس کے خزانے میں کوئی کمی نہیں لہذا اہل اللہ کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مردوں کو جلا سکتے ہیں یہ شرک نہیں ہے کیونکہ ذاتی اور عطائی کام برابر نہیں ہو سکتے اور جب برابری نہیں تو شرک بھی نہ ہوا۔

(7)..... اللہ تعالیٰ جسے چاہے اولاد دے ﴿

القرآن:..... يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا ثَا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ كُورٌ .

ترجمہ:..... اللہ جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے۔

(سورہ شوریٰ، آیت 49، پارہ 25)







فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

ترجمہ: ..... اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ (سورہ بقرہ، آخری آیت، پارہ 3)

☆..... بندوں کو بھی مولانا کہا جاتا ہے :

پہلی آیت میں قرآن مجید نے اللہ تعالیٰ کو مولانا کہا اور ہر گلی میں آج کل مولانا پھرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی مولانا اور اُس کے بندے بھی مولانا ہیں تو کیا یہ شرک ہو گیا؟ اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حقیقی مولانا ہے یعنی مولیٰ ہے اور بندے اُس کی عطا سے مولانا ہیں لہذا برابری ختم ہوگئی اور جب برابری ختم ہوگئی تو شرک بھی نہ ہوا۔

(11)..... اللہ تعالیٰ زندہ ہے ﴿

القرآن:..... اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ (آیہ الکرسی)

ترجمہ:..... اللہ ہے جس کے سوا کسی کی پوجا نہیں آپ زندہ اور نوکارت قائم رکھنے والا ☆..... بندے بھی زندہ ہیں :

اللہ تعالیٰ کی حیات پر تو سب کا ایمان ہے اور جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے صفتِ حیات دی ہے وہ سب اس صفت کے حامل ہیں۔ پس ہم نے اپنے لئے بھی حیات کی صفت کو جانا اور اللہ تعالیٰ کے لئے بھی صفتِ حیات کو مانا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو حیات ہم اللہ تعالیٰ کے لئے مانتے ہیں وہ حیات نہ ہم اپنے لئے مانتے ہیں نہ کسی اور کے لئے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیں زندگی دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو کوئی حیات دینے والا نہیں ہماری حیات عارضی ہے اُس کی دی ہوئی ہے محدود اور فانی ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کی حیات عارضی نہیں عطائی نہیں اور محدود بھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حیات باقی ہے اور ہماری فانی ہے

لہذا ہماری حیات اور اللہ تعالیٰ کی حیات برابر نہیں جب برابری نہیں ہوئی تو شرک بھی نہ ہوا۔

(12)..... اللہ تعالیٰ سُنا دیکھتا ہے ﴿

القرآن:..... وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

ترجمہ:..... اور اس لئے کہ اللہ سُنا دیکھتا ہے۔ (سورہ حج، آیت 61، پارہ 17)

☆..... بندے بھی سنتے اور دیکھتے ہیں :

اللہ تعالیٰ سنتے اور دیکھنے والا یعنی سمیع و بصیر ہے اور فرماتا ہے کہ ہم نے انسان کو بھی سمیع و بصیر بنایا حالانکہ سمیع و بصیر ہونا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی سمیع و بصیر اور انسان بھی سمیع و بصیر تو کیا شرک ہو گیا؟

اللہ تعالیٰ کی صفت سمیع و بصیر اس کی ذاتی صفت ہے اور ہمارا سُنا اور دیکھنا اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہے لہذا جہاں ذاتی و عطائی کا فرق ہو جائے وہاں شرک نہیں ہو سکتا۔

(13)..... اللہ تعالیٰ علم والا ہے ﴿

القرآن:..... اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝

ترجمہ:..... بے شک اللہ علم والا خبردار ہے۔ (سورہ حجرات، آیت 13، پارہ 26)

☆..... بندے بھی علم والے ہیں :

﴿علم﴾ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اگر ہم کسی دوسرے لئے علم ثابت کر دیں تو کیا یہ شرک ہو گیا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ جو علم اللہ تعالیٰ کا ہے وہ بندے کا نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا علم ذاتی ہے، ہمارا علم اُس کا عطا کردہ ہے لہذا جہاں ذاتی و عطائی کا فرق واضح ہو جائے



وہاں شرک کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

لہذا واضح ہو گیا کہ ہر چیز میں ذاتی اور عطائی کا ہونا شرک نہیں ہے۔

(1)..... اللہ تعالیٰ کا علم غیب ذاتی ہے..... سرکارِ اعظم ﷺ کا علم غیب عطائی ہے

(2)..... اللہ تعالیٰ کا نور ذاتی ہے..... سرکارِ اعظم ﷺ کی نورانیت عطائی ہے۔

(3)..... اللہ تعالیٰ حقیقی مددگار ہے..... انبیاء کرام اور اولیاء کرام اللہ تعالیٰ کی عطا سے

مددگار ہیں۔

(4)..... اللہ تعالیٰ حقیقی رؤف اور رحیم ہے..... سرکارِ اعظم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا

سے رؤف اور رحیم ہیں۔

(5)..... اللہ تعالیٰ حقیقی بخشنے والا ہے..... سرکارِ اعظم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے بخشنے

والے ہیں۔

(6)..... اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر زندہ ہے..... سرکارِ اعظم ﷺ، انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء

کرام رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے بعد از وصال زندہ ہیں۔

(7)..... اللہ تعالیٰ بذاتِ خود مردوں کو زندہ کرتا ہے..... انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء

کرام رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مردوں کو زندہ کرتے ہیں۔

(8)..... مشرکین جو کوصاحبِ اختیارات مانتے تھے..... ہم انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء

کرام رحمہم اللہ کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے صاحبِ اختیارات مانتے ہیں۔

(9)..... مشرکین بتوں کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سفارشی مانتے تھے..... ہم اللہ تعالیٰ کے

نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے مان کر ان کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ

بناتے ہیں۔

(10)..... مشرکین بتوں کو اپنا معبود مانتے تھے..... ہم اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ

کے خاص بندے مانتے ہیں۔

نتیجہ ﴿..... پورے کلام کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسلامی عقائد اور مشرکین کے عقائد میں کہیں

برابری نہیں پائی جاتی جب برابری نہیں تو پھر شرک بھی نہ ہوا لہذا مسلمانوں کے عقائد کو

مشرکین کے عقائد سے ملانا عظیم ہے۔

الوہیت عطائی نہیں ہو سکتی ﴿

اللہ تعالیٰ سب کچھ دے سکتا ہے مگر الوہیت نہیں دے سکتا کیونکہ الوہیت مستقل

ہے اور عطائی چیز مستقل نہیں ہو سکتی۔ الوہیت استقلال ہی کے معنی میں ہے لیکن

مشرکین کا تصور یہ تھا انہوں نے کہا کہ لات و منات (جو کہ بت تھے) وغیرہ ایسے زاہد

و عابد لوگ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے کہا تمہاری عبادت کمال کو پہنچ گئی میں تم پر یہ عنایت کرتا ہوں

کہ تم آزاد ہو، میں تم پر نہ کچھ فرض کرتا ہوں اور نہ کوئی پابندی لگاتا ہوں۔ پس اس طرح

انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے تمام معبودوں کو الوہیت دے دی۔

جس شخص کا یہ عقیدہ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو وصف الوہیت عطا فرمادیا ہے وہ

مشرک اور ملحد ہے۔ مشرکین اور مؤمنین کے مابین بنیادی فرق نہیں ہے کہ وہ غیر اللہ

کے لئے عطاء الوہیت کے قائل تھے اور مؤمنین کسی مقرب سے مقرب ترین شخص کہ

سرکارِ اعظم ﷺ کے حق میں بھی الوہیت اور غنائ ذاتی کے قائل نہیں۔

اللہ حاجت روا ہے مگر ہر حاجت روا الہ نہیں ﴿

ہر لفظ کا ایک معنی حقیقی ہوتا ہے ایک معنی مجازی ہوتا ہے جب تک حقیقی معنی مشکل

نہ ہو جائے جب تک مجازی معنی کی طرف رخ نہ کریں یعنی کوئی اگر ایسی صورت سامنے

آجائے کہ حقیقت لغوی یا عرفی مراد نہ لی جاسکے یا اس کے خلاف مراد لینے پر کوئی قرینہ

دلائل کرے اس وقت مجازی معنی مراد لیا جائے گا اور مجازی معنی کو حقیقی معنی قرار نہیں



دیا جائے گا۔ یعنی اللہ بول کر حاجت روا یا پناہ دہندہ یا اختیارات و طاقتوں کا مالک یا ساری مخلوق کا مشتاق الیہ (جس کی طرف مخلوق کا رجحان ہو) سمجھنا اسی طرح غلط ہے جس طرح حاجت روا بول کر یا پناہ دہندہ بول کر یا مشتاق الیہ بول کر اللہ اور اپنا جائز ہے۔

ہاں یہ بات الگ ہے کہ جو اللہ ہوگا وہ حاجت روا بھی ہوگا اور اختیارات و توانائیوں کا مالک بھی ہوگا ساری مخلوق کا مشتاق الیہ بھی ہوگا لیکن یہ نتیجہ نکالنا صحیح نہیں کہ جس کو ہم حاجت روا کہیں یا پناہ دہندہ کہیں وہ اللہ ہی ہوگا۔

### ایک اعتراض اور اس کا جواب

ایک اعتراض عام طور پر یہ کیا جاتا ہے، عبادت کا تصور اسی وقت پیدا ہو سکتا ہے جب کوئی حاجت پیش آئے اور حاجت روا کو ڈھونڈا جائے یا سکون کے لئے سکون بخش ہو یا پناہ طلب کرنے پر پناہ دہندہ (پناہ دینے والا) ملے اسی کو اللہ مانا جاتا ہے اور یہ سب باتیں مافوق الاسباب ہوں یعنی حاجت روا کی حاجت روائی کا معاملہ محتاج کے علم و حواس سے باہر ہو تو اس وقت اس کو اللہ کہیں گے اور جو معاملات ”ماتحت الاسباب“ ہوں یعنی حاجت روا کی حاجت روائی کا سارا معاملہ محتاج کے علم و حواس کے اندر ہو تو اس وقت اللہ نہیں مانا جائے گا۔ تو اگر کوئی شخص اس نظریے کے تحت کسی فرد کے اندر حاجت روائی (حاجت کو پورا کرنا) پناہ دہندگی (پناہ دینا) سکون بخشی (سکون بخشا) یا اختیار اور طاقتوں کا مالک اور تمام انسانوں کا مشتاق الیہ (اس کی طرف مائل ہونے کا) ہونے کا اعتقاد رکھے گویا یہ نظریہ اس کی عبادت کی طرف ابھارتا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے یہ صرف ایک امکانی (ممکنہ) صورت ہو سکتی ہے بلکہ واقعات یوں ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی کو حاجت روا یا مشکل کشا یا پناہ دہندہ (پناہ دینے والا) وغیرہ سمجھتا ہے بلکہ یقین رکھتا ہے تو بھی اس کے دل میں اس کی عبادت کا نہ کوئی جذبہ ابھرتا ہے نہ وہ اس کو معبود مانتا ہے الحاصل جیسا کہ پہلے ذکر کیا کہ ”حاجت روائی“ لازم الوہیت ہے نہ کہ الوہیت لازم

حاجت روائی۔ یعنی اللہ تعالیٰ حاجتیں پوری کرنے والا ہے مگر ہر وہ جو حاجت پوری کرنے والا ہے وہ اللہ تعالیٰ نہیں یعنی کوئی بھی شخص حاجت پوری کر دے اس کو اللہ تعالیٰ نہیں کہیں گے ہاں مگر اللہ تعالیٰ بالذات حاجتیں پوری فرماتا ہے جب کہ دوسرے اللہ تعالیٰ کی عطا سے حاجت پوری کرتے ہیں، یہاں بھی ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہے۔

یہاں اعتراض سے دو باتیں سامنے آتی ہیں ایک مافوق الاسباب اور دوسری ماتحت الاسباب۔ اب اس کا معنی بیان کیا جاتا ہے۔

### مافوق الاسباب

مافوق الاسباب کے معنی حاجت روا کی حاجت روائی کا سارا معاملہ محتاج کے علم و حواس سے باہر ہو اور تحت الاسباب سے مراد حاجت روا کی حاجت روائی کا معاملہ محتاج کے علم و حواس کے اندر ہو۔

مافوق الاسباب کو مافوق الادراک بھی کہا گیا (جو سمجھ سے باہر ہو) ماتحت الاسباب کو ماتحت الادراک بھی کہا جاتا ہے (جو سمجھ کے اندر ہو)۔

قرآن مجید میں جہاں جہاں پر اللہ تعالیٰ کی مدد کے متعلق آیا ہے وہاں پر کہیں بھی اس کی تخصیص نہیں کی گئی کہ یہ مافوق الاسباب ہے یا ماتحت الاسباب ہے۔ یعنی یہ سمجھ کے اندر ہے یا سمجھ کے باہر ہے۔

قرآن مجید نے بعض ایسی شخصیتوں کے حاجت روا ہونے کی وضاحت کی ہے جو اپنے محتاج کے نزدیک مافوق الادراک (جو سمجھ کے باہر ہوں) توانائیوں کے مالک تھے تو پھر الٰہی توانائیوں اور غیر الٰہی توانائیوں کے درمیان فوق الادراک یا تحت الادراک کی تحقیق صحیح نہیں ہے۔ بلکہ آسان واضح اور مناسب صورت اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حقیقی حاجت روا ہے اس کی توانائیاں ذاتی ہیں کسی کی مرہون منت نہیں ہیں جبکہ ماسوا اللہ



تعالیٰ کی حاجت روائی درحقیقت اسی کی ہی حاجت روائی ہے اس لئے سب اہل اللہ اسی ہی کی عطا کردہ توانائیوں سے حاجت روائی کرتے ہیں ہاں ذرائع مختلف ہیں یعنی مخلوق کی حاجت روائی چاہے وہ فوق الادراک ہو (سمجھ سے باہر ہو) یا تحت الادراک (سمجھ کے اندر ہو) ہوسب کی سب عطائی توانائیوں کی مرہون منت ہے۔

اب بغیر کسی تمہید کے ہم عرض کر دیتے ہیں کہ انبیاء کرام و اولیاء اللہ کی حاجت روائی کا سارا عمل چاہے ہماری سمجھ کے اندر ہو یا باہر خود اسباب اور علتوں کے تحت ہے ان کی حاجت روائی کا کوئی معاملہ فوق الاسباب (سمجھ کے باہر) نہیں ہے کیونکہ دنیا عالم اسباب ہے اور جو کچھ ہو رہا ہے جس کے ذریعے سے ہو رہا ہے سب کچھ تحت الاسباب ہے اور سب کا خالق و مختار رب الاسباب ہے تو ہم جن صفات کو انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے لئے ثابت مانتے ہیں اُن کا اُن میں نہ ماننا یا اس پر شرک کا فتویٰ لگانا یہ خود ذات و صفات الہیہ کو سمجھنے سے قاصر (دور) رہنے کا نتیجہ ہے۔

### الوہیت

استحقاق عبادت (عبادت کا مستحق ہونا) یا وجوب کو الوہیت کہتے ہیں جو ذات مستحق عبادت ہوگی، اس کا واجب الوجود ہونا ضروری ہے اسی طرح واجب الوجود کے لئے مستحق عبادت ہونا ضروری ہے۔

مشرکین کی بیوقوفی ہے کہ وہ اپنے بتوں اور معبودوں کو ممکن الوجود مان کر معبود اور مستحق عبادت سمجھتے ہیں۔ (از کتاب: اشرف الرسائل)

### عبادت

غایت تعظیم اور انتہا تدلل کو عبادت کہتے ہیں جس کی اصل یہ ہے کہ عبادت کرنے والا جس کی عبادت کرتا ہے اس کے لئے ذاتی اور مستقل مغت مانتا ہے جس میں کسی کی

قدرت و مشیت کو کسی قسم کا کوئی دخل نہ ہو۔

اصل عبادت اسی اعتقاد کو کہتے ہیں اس اعتقاد کے ساتھ کسی کی اطاعت و محبت یا اس کے لئے کوئی عمل کرنا اس کی عبادت ہے۔ بغیر عمل کے کسی کے لئے صرف اعتقاد کا ہونا بھی عبادت قرار پائے گا۔

### استعانت

الوہیت اور عبادت کے معنی واضح ہونے کے بعد استعانت (مدد) کا معنی خود بخود سمجھ میں آجائے گا اور وہ یہ کہ کسی کے لئے عون کی ایسی صفت مستقلہ مان کر جو مقہوریت اور مظلومیت سے بالاتر ہو تو اس سے طلب عون کو استعانت صرف معبود حقیقی کی شان کے لائق ہے لہذا مستعان وہی ہو سکتا ہے اس کے غیر سے استعانت دراصل اس کی الوہیت و معبودیت کے اعتقاد کے منافی ہے۔

فائدہ: ..... چونکہ الوہیت اور معبودیت استقلال ذاتی کے بغیر متصور نہیں اس لئے کسی کو مجازی معبود "اللہ" نہیں کہہ سکتے بخلاف استعانت، محبت اور اطاعت وغیرہ کے کہ یہاں مستعان مجازی اور محبوب مجازی کہہ سکتے ہیں کیونکہ مظاہر کائنات میں خالق حقیقی نے یہ اوصاف پیدا کئے ہیں اور جو چیز پیدا کی ہوئی ہو اس میں استقلال ذاتی ممکن نہیں۔ جس طرح استقلال ذاتی میں حدوث و امکان کا شائبہ نہیں پایا جاتا۔ لہذا اللہ اور معبود کو مجازی کہنا بالکل ایسا ہوگا جیسے واجب الوجود کو حادث کہہ دیا جائے۔ (معاذ اللہ)

(از کتاب: اشرف الرسائل، علامہ غلام علی اذکار دی)

### مسلمان مزارات پر کیوں جاتے ہیں

مسلمان اللہ تعالیٰ کو اپنا حقیقی مالک مانتے ہیں اور سرکارِ اعظم ﷺ کو رسولِ برحق مانتے ہیں۔ مزارات پر اولیاء کرام رحمہم اللہ کو اللہ تعالیٰ کا ولی یعنی دوست سمجھ کر جاتے ہیں



وہاں جا کر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ اے اللہ تعالیٰ! ہم تو گنہگار ہیں اس نیک بندے کے دیلے سے ہماری دُعائیں قبول فرما۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کے دیلے سے دُعا کو قبول فرماتا ہے۔

### ہندوؤں کا بُت پر چڑھاوے چڑھانا

ہندوؤں نے بُت کے نام رکھے ہوئے ہیں وہ مندر میں جا کر اُس بُت کا نام لے کر جانوروں اور دیگر چیزوں کی بچی چڑھاتے ہیں۔

### مسلمانوں کا نذر و نیاز کرنا

مسلمان، اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ پر ایمان رکھتا ہے اور نذر و نیاز تو اصل میں ایصالِ ثواب ہے مسلمان جانور کو ذبح کرنے سے پہلے بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو ایصال کر دیا جاتا ہے اس میں کیا شرک ہے؟

ہم (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو خدا تعالیٰ سمجھ کر ان کا نام لے کر جانور ذبح نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے دلیوں کے ایصالِ ثواب کے لئے کرتے ہیں۔

ہندوؤں نے اپنے ہاتھوں سے سنگ تراش تراش کر بُت بنائے پھر اس کو سنوارا پھر اس کے الگ الگ نام رکھے اور پوجا شروع کر دی۔ مگر اولیاء کرام رحمہم اللہ کو جو بھی مقام ملادہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملا ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، داتا گلی بخشوی، خواجہ ابھیری، مسعود سالار اور امام احمد رضا بریلوی رحمہم اللہ تمام کے تمام اللہ تعالیٰ کی عطا سے بلند و بالا مقام پر فائز ہیں۔

### اہل اسلام کو مُشرک کہنے والے خود مُشرک ہیں

بدقسمتی سے اس اُمت میں ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جن کا کام اپنے سوا سب مسلمانوں کو مُشرک اور بدعتی کہنا اور سمجھنا ہے ظلم یہ ہے کہ یہ آواز مساجد اور مدارس دونوں سے سُنی جاتی ہے یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم دوسروں کو مُشرک اور بدعتی کہہ کر توحید کی خدمت کر رہے ہیں۔

حالانکہ یہ وہ لوگ ہیں جو اُمتِ مسلمہ میں فتنہ و فساد کا بیج پورے ہیں انہوں نے جان بوجھ کر شرک کی اتنی قسمیں بیانی ہیں کہ اُن کے سوا کوئی بھی آدمی مسلمان نہ کہلوا سکے۔

البتہ جو دوسرے مسلمانوں کو مُشرک کہتے ہیں ان کے بارے میں سرکارِ اعظم ﷺ کی حدیث ملاحظہ ہو۔

الحدیث: ..... ان حدیث بن الیمان: قال رسول اللہ ﷺ ان مما اخاف علیکم رجل قرأ القرآن حتی اذا رويت بهجة علیہ وکان ردائوہ الاسلام! اعتراه الی ما شاء اللہ انسلخ منه وندہ وراء ظهرہ وسمی علی جوارہ بالسيف الموصی او نرامی: فقال بل الرافی هذا اسناد جید۔

(بحوالہ: رواہ ابو یعلیٰ وجزء الثانی من تفسیر ابن کثیر صفحہ 183، تفسیر ابن کثیر جلد 6 صفحہ 265) ترجمہ: ..... حضرت خذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ اعظم ﷺ نے فرمایا کہ وہ اُمور جن کے بارے میں تم پر اندیشہ رکھتا ہوں، خوف زدہ ہوں اور اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ایک شخص قرآن پڑھے گا حتیٰ کہ جب اسکی رونق اس پر نمایاں ہوگی اور اس پر اسلام کی چادر لپٹی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس کو چدر چاہے گا، لے جائے گا اور وہ اس کو پس پٹھ پٹیک دے گا اور اپنے پڑوسی پر تلوار کے ساتھ حملہ کرے گا اور اپنے پڑوسی کو مُشرک کہے گا۔ حضرت خذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اُن دونوں میں مُشرک کون



ہوگا؟ وہ جو دوسرے کو مشرک کہنے والا ہے یا وہ جسے مشرک کہا گیا؟

آپ ﷺ نے فرمایا دوسرے کو مشرک کہنے والا ہی خود مشرک ہونے کا حقدار ہوگا۔  
فائدہ:..... اس حدیث شریف کو پڑھ کر اُن لوگوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہیے جو مسلمانوں پر شرک و بدعت کے فتوے لگاتے رہتے ہیں کیونکہ ایسے لوگ خود ہی مشرک ہیں اور ان کے لئے عذاب تیار ہے۔

**اُمت محمدی ﷺ کبھی مشرک پر متفق نہیں ہوگی ﴿﴾**

الحدیث:..... عن عقبہ بن عامر ان رسول اللہ ﷺ خرج یوماً فصلی الی اہل احد صلاۃ علی المیت ثم انصرف الی المنیر فقال : انی فرط بکم وانا شہید علیکم وانی واللہ لانظر الی حوضی الان وانی قد اعطیت مفاتیح خزائن الارض او مفاتیح الارض وانی واللہ ما اخاف علیکم ان تشرکوا بعدی ولكن اخاف علیکم ان تتنافسوا فیہما۔

(بحوالہ: مجمع مسلم، کتاب الفعائل حدیث 30 مطبوعہ استنبول ترکی)

ترجمہ:..... حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم ﷺ نے شہدائے اُحد کے پاس تشریف لے کر نمازِ جنازہ پڑھی پھر منبر شریف پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا میں تمہارا سہارا اور تم پر گواہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! میں اپنے حوض کوثر کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور بیشک مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں اور بیشک مجھے یہ خطرہ نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرنے لگو گے مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ تم دنیا کے جال میں پھنس جاؤ گے۔

فائدہ:..... سرکارِ اعظم ﷺ نے اپنی ذات پر اللہ تعالیٰ کے پایاں انعامات اور عنایات کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم کے ذریعے صدیوں کا نقاب الٹ دیا کہ

میں دیکھ رہا ہوں کہ تم شرک سے محفوظ رہو گے ہاں دنیا کے حصول میں ایک دوسرے سے باہمی لے جانے کی کوشش کرو گے جس کا نتیجہ جہنم اور بربادی ہے۔

جب سرکارِ اعظم ﷺ مطمئن ہیں کہ امت شرک سے محفوظ رہے گی مگر مسلمانوں پر شرک کے فتوے لگانے والے بے یمن ہیں ان عالموں کو ہر دوسرا مسلمان مشرک نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت نصیب کرے۔

## بدعت کیا ہے؟

بدعت کی لغوی و شرعی تعریف، بدعت کی مختلف اقسام اور علمائے اسلام کے اقوال اور دیگر شہادت کا ازالہ



## بدعت کا لغوی معنی ﴿

نیا کام، نئی ایجاد، نئی بات۔

## بدعت کا شرعی معنی ﴿

ہر وہ کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کی ظاہری حیاتِ مبارکہ میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا ہو۔

## بدعت کی دو قسمیں ہیں ﴿

(1)..... بدعتِ حسنہ (2)..... بدعتِ سیئہ

أب إن دواقسام پر روشنی ڈالتے ہیں۔

## (1)..... بدعتِ حسنہ کی تعریف ﴿

ہر وہ طریقہ جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانہ میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا ہو اور وہ کام شریعت کے خلاف نہ ہو جیسے نمازِ تراویح، جماعت کے ساتھ ادا کرنا، قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے بہت سے دوسرے علوم وفنون پڑھنا اور سیکھنا، دینی مدارس قائم کرنا، قرآن مجید کے اعراب کا لگایا جانا، قرآن مجید پر خلاف چڑھانا، قرآن مجید کو اعلیٰ طباعت کے ساتھ شائع کرنا، مساجد میں محرابیں بنانا، مساجد کے بلند مینار تعمیر کروانا، جمعہ کے دن دواذانیں دینا، ڈانے والی تسبیح پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

کتاب کشاف اصطلاحات الفنون جلد اول صفحہ 122 میں حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ کے حوالے سے ہے کہ وہ بدعت جو کتاب اللہ، سنت، اجماع یا اثرِ صحابہ کے خلاف نہ ہو تو یہ بدعتِ حسنہ ہے۔

## ☆..... بدعتِ حسنہ پر عمل کرنا باعثِ اجر وثواب ہے:

الحديث:..... من سنن في الاسلام سنة حسنة فله اجرها واجر من عمل بها من غير ان ينقص من ايجورهم شيء.

ترجمہ:..... جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کو اس کا ثواب ملے گا اور اس کا بھی جو اس پر عمل کریں گے اور ان کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔ (ابوداؤد شریف)

فائدہ:..... یہ حدیث اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانہ اقدس میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا ہو اور شریعت کے مخالف نہ ہو تو ایسے کام کو اپنانا اور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اجر ہیں۔

الحديث:..... عن ابی سلمہ ان النبی ﷺ عن الامر یحدث لیس فی کتاب ولا سنة فقال ینظر فیہ العابدون من المؤمنین.

ترجمہ:..... حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ اعظم ﷺ سے ایسے نئے کام جس کی وضاحت کتاب وسنت میں ہو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس امر محدث کے بارے میں عابدین مؤمنین کو غور و فکر کرنا چاہئے

(سنن داری باب النورع عن الجواب فی مالیس فیہ کتاب ولا سنة جلد اول صفحہ 54) فائدہ:..... اس حدیث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر نئے کام کو بُرا سمجھ کر رد نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کے لئے یہ واضح حکم موجود ہے کہ مجتہدین اور اہل اللہ اس کے بارے میں فیصلہ کریں۔

اسی بناء پر حضرت امام نووی علیہ الرحمہ اور دوسرے بہت سے ائمہ نے بدعت کی پانچ اقسام بیان کی ہیں۔

(1)..... بدعتِ واجبہ (2)..... بدعتِ مندوبہ (3)..... بدعتِ مباحہ

(4)..... بدعتِ مکروہہ (5)..... بدعتِ حرامہ



الحدیث: ..... ماراہ المسلمون حسنا فهو عند اللہ حسن۔

ترجمہ: جس کام کو مسلمان اچھا جائیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھا ہے۔

(موطائے امام محمد باب قیام شہر رمضان صفحہ 144)

(1) امام کا سانی علیہ الرحمہ بدائع الصنائع میں فرماتے ہیں:

”اتباع ما اشتهر العمل به في الناس واجب“۔

ترجمہ: جو عمل لوگوں میں مشہور ہو جائے جب کہ شریعت کے مطابق ہو، اس کی اتباع ضروری ہے۔ (بحوالہ: بدائع الصنائع، فصل فی بیان ما یستحب فی یوم العید، جلد اول)

(2) علامہ بدر الدین عینی (عمدة القاری شرح صحیح بخاری) علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو کام شریعت کے مخالف نہ ہو تو وہ ”بدعت حسنہ“ یعنی اچھی بدعت ہے۔

(3) علامہ ابن عابدین ثامی علیہ الرحمہ ثامی کے مقدمہ میں فرماتے ہیں ”یہ حدیث اسلام کے قوانین ہیں کہ جو شخص کوئی نئی بدعت ایجاد کرے، اس پر تمام عہدوں کرنے والوں کا کٹنا ہے اور جو شخص اچھی بدعت نکالے، اسے قیامت تک اس عمل کی عہدوں کرنے والوں کا ثواب ہوگا۔“ اگر یہ کہا جائے کہ بدعت حسنہ یعنی اچھی بدعت کوئی چیز نہیں ہے تو یہ بات مسلم شریف کی حدیث کے خلاف بھی ہو سکتی ہے۔

(4) شیخ وحید الزماں جو غیر مقلدین الحدیث کے امام ہیں حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ کے حوالے سے اپنی کتاب حدیۃ المحدثی صفحہ 117 میں لکھتے ہیں کہ بدعت حسنہ (اچھی بدعت) کو دانتوں سے (مضبوطی سے) پکڑ لینا چاہیے کیونکہ سرکارِ اعظم ﷺ نے اس کو واجب کئے بغیر اس پر برا سمجھنا کیا ہے جیسے نماز تراویح۔

(5) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے باورِ رمضان میں نماز تراویح کی جماعت کا اہتمام کیا تو کسی شخص نے عرض کیا کہ یہ ”بدعت“ ہے۔ تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا ”بَغَمَتِ الْبِلَادُ عَلَیْہِ“ یہ کتنی اچھی بدعت ہے۔

فائدہ: ..... ان تمام احادیث اور علمائے ائمہ کے اقوال سے یہ بات نہایت آسانی سے معلوم ہو رہی ہے کہ ہر وہ ایسا عمل جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانہ اقدس میں نہیں تھا بلکہ بعد میں ایجاد ہوا۔ اگر وہ شریعت مطہرہ اور سنتِ رسول ﷺ کے مخالف نہیں تو اس پر عمل کرنا مستحب اور بعض صورتوں میں ضروری ہے۔

الحدیث: ..... سرکارِ اعظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اسلام میں اچھا طریقہ نکالا اُس کے لئے اس کا ثواب ہے اور اُس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی۔ (بحوالہ: مسلم شریف، جلد تیسری صفحہ 718)

فائدہ: ..... مسلم شریف کی حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا اور شریعت کے مخالف نہ ہو تو ایسے کام کو اپنانا اور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اجر ہیں۔

تفسیر روح البیان میں ہے کہ وہ کام جسے علماء اور عارفین ایجاد کریں اور وہ سنت کے خلاف نہ ہو تو یہ اچھا کام ہے۔

(2) ..... بدعتِ سیئہ کی تعریف ﴿

ہر وہ کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا ہو اور وہ شریعت کے مخالف ہو۔

(1) ..... کتاب اصطلاحات الفنون صفحہ 133 جلد اول میں ہے کہ حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ وہ بدعت جو کتاب، سنت، اجماع یا اثرِ صحابہ کے خلاف ہو تو یہ



بدعت سیہ یعنی بُری بدعت ہے۔

(2)..... کتاب نیل الاوطار باب صلوة التراويح جلد سوم صفحہ 57 میں ہے کہ اگر بدعت ایسے اصول کے تحت داخل ہے جو شریعت میں قبیح ہے تو یہ بدعت سیہ ہے۔

(3)..... امام حجر عسقلانی علیہ الرحمہ فتح الباری میں فرماتے ہیں کہ دین میں کسی ایسی نئی چیز کا ایجاد کرنا، جس کی اصل (دلیل) شریعت میں نہ ہو۔

(4)..... علامہ ابن منظور افریقی فرماتے ہیں کہ وہ نئی بات جو قرآن وحدیث کے خلاف ہو، بدعت سیہ ہے۔

(5)..... مشکوٰۃ المصابیح باب الاعتصام جلد اول میں ہے کہ جس شخص نے ہمارے دین میں کوئی نیا عقیدہ ایجاد کیا کہ جو دین کے خلاف ہو تو وہ مردود ہے۔

(6)..... علامہ ابن اثیر فرماتے ہیں کہ ”ہر نیا کام بدعت ہے“ سے مراد وہ نیا کام ہے جو شریعت کے مخالف ہو اور سنت کے موافق نہ ہو۔

معلوم ہوا کہ جو چیز اسلام سے نکلے وہ بدعت سیہ یعنی بُری بدعت ہے اور جو دین اسلام سے نہ نکلے اور جن کاموں کو قرآن وسنت میں منع نہیں کیا گیا وہ بدعت حسنہ یعنی اچھی بدعت ہیں۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہل بیت اطہار نے سرکارِ اعظم ﷺ کے ظاہری زمانے میں اور بعد میں اپنے دل سے بہت سی ایسی اچھی بدعتیں یا نئے کام بھی کئے، جن کا حکم نہ قرآن مجید میں آیا، جو نہ سرکارِ اعظم ﷺ نے خود کئے اور نہ کرنے کا حکم دیا۔

(1)..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کاتب وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید جمع کرنے کا حکم دیا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ ﷺ وہ کام کیوں کرتے ہیں جو سرکارِ اعظم ﷺ نے نہیں کیا؟ تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ کام اچھا ہے۔

(بخاری شریف)

(2)..... نماز تراویح ایک عبادت ہے جو سرکارِ اعظم ﷺ کی ظاہری حیات میں ہر سال پورے رمضان جماعت سے نہیں ہوئی تھی مگر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسے رائج کرتے ہوئے اس کے لئے ”بدعت“ کا لفظ استعمال کیا اور فرمایا ”یہ کتنی اچھی بدعت ہے۔“ (بخاری شریف)

(3)..... حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جمعہ میں دواذانوں کا طریقہ شروع کیا۔

(4)..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک ہی شہر میں نماز عید کے دو اجتماعات شروع کئے۔

(5)..... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے علم خواجہ ایجاد کیا۔

(6)..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے علم صرف ایجاد کیا۔

(7)..... حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے پہلی مرتبہ شہید کئے جانے سے پہلے دو رکعت نفل ادا کئے۔

(8)..... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دعا کے لئے جمعرات کا دن متعین کیا۔

(بخاری شریف)

(9)..... حضرت بلال رضی اللہ عنہ وضو کے بعد دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے حالانکہ سرکارِ اعظم ﷺ نے انہیں اس کا حکم نہیں دیا تھا۔

(10)..... حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کو جمع کر کے ایک کتابی صورت تکمیل دی۔



صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام ”بدعت“ ہیں یا ”سنت“؟ کچھ علماء کا خیال ہے کہ ”سنت“ ہے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے طریقوں پر چلنے کی ہدایت سرکار اعظم ﷺ کے فرمان میں موجود ہے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام ”بدعت حسنہ“ ہیں حدیث شریف میں خلفائے راشدین کی ”سنت“ کا مطلب اُن کا طریقہ ہے اور یہ طریقہ ان معنوں میں ”سنت“ نہیں جس طرح کہ سرکار اعظم ﷺ کی سنت ہے۔

☆..... اچھی اور جائز بدعتیں:

ذیل میں وہ چند کام درج ہیں جن کا نہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اور نہ سرکار اعظم ﷺ نے کسی حدیث میں حکم دیا اور نہ اس انداز میں یہ سرکار اعظم ﷺ کے کسی عمل سے ثابت ہیں مگر اس کے باوجود آج کا مسلمان انہیں کرنا نہ صرف یہ کہ جائز بلکہ ثواب کا ذریعہ سمجھتے ہیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر ان بدعتوں پر ثواب کیسا؟ اور ان امور پر دین کی اصل شکل مسخ کرنے کا الزام کیوں نہیں؟ صرف اس لئے یا تو ان کی اصل قرآن و حدیث میں موجود ہے یا پھر یہ اسلام کے شرعی احکام اور اصولوں کے خلاف نہیں اور نہ ہی انہیں قرآن و حدیث میں منع فرمایا گیا ہے۔

(1)..... مساجد میں قرآن مجید اور تسبیح وغیرہ رکھنا، مینار، گنبد اور محراب بنوانا۔

(2)..... قرآن مجید پر اعراب لگانا، قرآن مجید کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کرنا، اس

پر خلاف چڑھانا اور اعلیٰ طباعت میں شائع کروانا۔

(3)..... قرآن مجید کی الگ الگ پاروں میں تقسیم، سورتوں کی موجودہ ترتیب، مختلف رکوع کے مقامات۔

(4)..... دکانوں، گھروں اور مساجد میں قرآن خوانی، ختم آیت کریمہ، کلمہ طیبہ یاد دیگر خاص آیات کو با اہتمام پڑھنا۔

(5)..... ”.....“ کو بطور درود شریف پڑھنا اور لکھنا۔

(6)..... دینی مدارس میں درس قرآن، درس حدیث، دورہ تفسیر قرآن، دورہ حدیث، ختم بخاری شریف یا کوئی دینی تقریب منعقد کرنا۔

(7)..... بزرگوں کے آزمودہ، مختلف درود شریف، دعائیں، نعت شریف اور صلوات و سلام پڑھنا۔

(8)..... ہر سال پورے رمضان جماعت کے ساتھ بیس رکعت تراویح پڑھنا، محفل شبینہ یا چند روزہ تراویح میں قرآن مجید مکمل سننے کا انتظام کرنا۔

(9)..... تراویح کے اختتام پر تکمیل قرآن کی محافل کرنا، دُعا ختم القرآن پڑھنا اور ختم شریف کے لئے رقم جمع کرنا۔

(10)..... تاریخ مقرر کر کے درس قرآن اور درس حدیث، محفل نعت، محفل درود و سلام، جلسہ میلاد النبی ﷺ، جلسہ گیارہویں شریف، تبلیغی اجتماعات، خواجہ صاحب

علیہ الرحمہ کی محفلی شریف، محفل شب معراج و شب برأت، محفل شب قدر، رجب



شریف کی کھر پوری اور دیگر اچھی محافلوں کا اہتمام کرنا۔

(11)۔ بزرگان دین کے قیام اور غرس منانا، ان کے ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی، صدقہ و خیرات اور طعام کا اہتمام کرنا۔

(12)۔ مختلف انداز سے دینی علوم حاصل کرنا، دینی کتابیں لکھنا، شائع کرنا اور تقسیم کرنا۔

(13)۔ وابستگی کے اظہار یا برکت کے لئے دکانوں، مکانوں اور مساجد میں قرآنی آیات لکھنا یا منفرے لگانا۔

(14)۔ کفن پر شہادت کی انگلی سے کلماتِ طہیات لکھنا، قبر میں مُرشد کا شجرہ یا عہد نامہ وغیرہ رکھنا، میت کو تلقین کرنا اور قبر پر اذان کہنا۔

(15)۔ جمعہ میں مروجہ خطبہ پڑھنا اور خطبے سے قبل تقریر کرنا۔

(16)۔ ایمانِ مفصل، ایمانِ مجمل اور چھ کلمے پڑھنا اور یاد کرنا۔

(17)۔ دینی مدارس کا قیام اور اُن کا نصاب و نظام۔

(18)۔ مدارسِ دینیہ کی سالانہ یا سوسالہ تقریب منانا، طلبہ کے وظائف، طلبہ کی دستار بندی کی تقریب اور اُن میں تقسیمِ اُستاد کرنا۔

(19)۔ اظہارِ پارٹی، عیدِ ملن پارٹی منعقد کرنا۔

یہ تمام باتیں دین سے نہیں نکراتی اور نہ ہی شریعت میں ان باتوں کی ممانعت ہے لہذا یہ تمام امور جائز اور اچھے اعمال ہیں۔

☆..... بُدّی اور ناجائز بدعتیں:

چند وہ ناجائز کام یا بُدّی بدعتیں ہیں جن کو قرآن و حدیث میں منع کیا گیا، جو دین سے نکراتی ہیں اور اسلام کے حواجز اور اصولوں کے خلاف ہیں۔ علمائے اُمت نوعیت کی وجہ سے بدعتِ سیئہ (بُدی بدعت) کو حرام اور مکروہ کی اقسام میں بھی تقسیم کرتے ہیں۔

(1)۔ اسلامی قوانین کے نفاذ کی بجائے غیر اسلامی قوانین اور رسوم کا نفاذ مثلاً پاکستان کا عدالتی نظام جب کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کا حکم ہے۔

(2)۔ مُسلم ممالک کے حکمرانوں کا ذاتی اقتدار کے لئے اسلام دشمن ممالک سے مدد حاصل کرنا یا مسلمانوں کے خلاف ان کی مدد کرنا جیسے افغانستان اور عراق کے مسلمانوں کے خلاف مدد کی۔

(3)۔ ایصالِ ثواب کو فرض، واجب یا لازم قرار دینا یعنی انہیں نہ کرنے کو یا دیگر قیام میں کرنے کو ناجائز، حرام اور گناہ قرار دینا۔ کوئی خود ساختہ اور غلط بات کسی سے منسوب کرنا۔

(4)۔ عورتوں کا بے پردہ بن سورا کر خوشبو لگا کر گھومنا۔

(5)۔ شادی بیاہ کے موقع پر مہندی، مایوں اور ستارے اور فضول خرچی جیسے کام کرنا۔



(6)..... عورتوں اور مردوں کی مشترکہ تقریبات کرنا، محلے یا بازار میں خواتین کا بے پردہ ہو کر خریداری کرنا۔

(7)..... درس قرآن، درس حدیث، جلسہ میلاد النبی ﷺ، نعت شریف اور صلوٰۃ و سلام کو ناجائز اور بُری بدعت کہنا۔

(8)..... سود کو جائز، جہاد کو منسوخ قرار دینا، ارکان اسلام کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج میں سے کسی کو کم کر دینا۔

(9)..... میت پر احباب کی شاندار دعوتیں کرنا اور غریبوں کو ان سے یکسر محروم رکھنا۔

(10)..... حزارات اور پیر و مرشد کو سجدہ تعظیسی کرنا (سجدہ عبادت مسلمان ہرگز کسی کو نہیں کرتے) حزارات پر دیگر غیر شرعی کام بُری بدعت اور حرام ہیں۔

(11)..... تعزیہ داری اور ماہِ محرم الحرام میں مختلف خرافات۔

(12)..... کسی مستحب و مباح بدعت پر خود ساختہ اور غیر شرعی پابندی لگانا۔

(13)..... اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی جائز کردہ چیزوں کے متعلق اس کے بندوں میں شک پیدا کرنا اور ان پر عمل کرنے والے مسلمانوں کو شرک و بدعت کا مُرتکب قرار دے کر دین اسلام سے از خود خارج کر دینا۔

(14)..... میلاد النبی ﷺ، بزرگوں کے ایصالِ ثواب اور عرس کی تقاریب کو حرام کہنا۔

(15)..... صحابہ کرام علیہم الرضوان، اہلبیت اطہار اور اولیاء کرام کو بُرا کہنا۔

(16)..... سرکارِ اعظم ﷺ کے روضہ انور کی زیارت کے لئے سفر کرنے کو شرک اور حرام قرار دینا۔

(17)..... تقلید، تقدیر، واقعہ، معراج اور احادیث کا انکار کرنا۔

(18)..... ویلے کو ناجائز قرار دینا، حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنا جیسا دیوبند مسلک میں کو ا کھانا ثواب قرار دیا گیا ہے۔

(19)..... نماز میں سرکارِ اعظم ﷺ کے خیال کو بُرا اور شرک قرار دینا۔

(20)..... نذر و نیاز کو حرام قرار دینا۔

(21)..... سرکارِ اعظم ﷺ کے مرتبے اور مقام میں کمی کرنا۔

(22)..... سرکارِ اعظم ﷺ کی نورانیت کا انکار کرنا۔

(23)..... سرکارِ اعظم ﷺ کی ذات میں (اپنے ضمیرِ قاسد میں) عیب تلاش کرنا۔

(24)..... ائمہ مجتہدین کو بُرا کہنا اور اُن پر طعنہ زنی کرنا۔

(25)..... حسینیت پر یزیدیت کو فوقیت دینا۔

(26)..... اُمت میں انتشار پھیلانے کے لئے چوتھے دن قربانی کرنا۔

(27)..... عیدین میں گلے ملنے کا عمل بدعت قرار دینا۔

(28)..... کسی بھی موقع پر جھوٹی روایات اور غلط نعتیہ اشعار پڑھنا۔

(29)..... بدوج، ستاروں یا سیاروں کو مستقبل کی خبروں کے حصول کا ذریعہ سمجھنا۔

(30)..... چوتھائی سر کا مسح کرتے ہوئے گردن کے سامنے والے حصے کا مسح کرنا۔



یہ تمام بدعت سیئہ یعنی بُری بدعتیں ہیں ان کاموں سے مسلمانوں کو بچنا چاہیے کیونکہ اس کے ارتکاب سے بندہ بدعتی اور حرام کا مرتکب ہوتا ہے۔

### فیصلہ عوام کرے ﴿

ہم نے احادیث اور علمائے ائمہ کے اقوال کی روشنی میں بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیئہ کی تعریف، توجیح اور فرق کو واضح کیا تاکہ مسلمانوں میں انتشار نہ پھیلے، فرقہ واریت پروان نہ چڑھے، لوگ گمراہی سے بچ جائیں کیونکہ شرعی اصول نظر انداز کر کے من پسند افکار و معمولات کو شرک و بدعت قرار دینے سے معاشرے میں فرقہ واریت، تعصب اور منافقانہ انداز کی جو فکر پروان چڑھ رہی ہے وہ ہر دردمند مسلمان کے لئے افسوس ناک بھی ہے اور اتحادِ اُمت کی راہ میں بڑی رکاوٹ بھی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم از خود اس غیر اصولی اور منافقانہ طرزِ فکر کو تبدیل کرنے کی مخلصانہ کوششیں کریں تاکہ علمی سطح پر اسلام کے خلاف تشکیل کردہ غیر منصفانہ پالیسیوں اور حصبانہ رویوں کا صحیحی سے مقابلہ کرنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

مگر افسوس کہ دیوبندی اور الحمدیٹ مکتبہ فکر کے لوگ اکثر و بیشتر پمفلٹ اور کتب کی صورت میں لوگوں میں انتشار پھیلاتے ہیں ہر دو چار مہینے کے بعد فری لٹرچر فقط اس لئے تقسیم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو مشرک اور بدعتی قرار دیا جائے، اُن کے نزدیک بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیئہ کا کوئی تصور نہیں وہ فقط بُری

بدعت کو ہی تسلیم کرتے ہیں لہذا اب کتاب کے آخر میں دیوبندی اور الحمدیٹ مکتبہ فکر کے کارناموں کو آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے جو کہ ثبوت کے ساتھ ہیں باقاعدہ سر عام اور اخبارات کی بھی خبر بنتے ہیں عوام فیصلہ کریں کہ اہلسنت کے کاموں پر شرک و بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے ہی گمروں کو آگ لگا چکے ہیں بے چارے ائمہ مسلمہ کو مشرک و بدعتی کہتے کہتے خود ہی اس آگ میں جل گئے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی جان و مال، عزت و آبرو بالخصوص عقیدے و ایمان کی حفاظت فرمائے اور مسلمانوں کو اس کتاب سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

فقط والسلام

الفقیہ محمد شہزاد قادری تراتی



## فیصلہ؟

عقائد اہلسنت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے

دیوبندی اور اہل حدیث خود کیا کر رہے ہیں؟

فیصلہ آپ کریں؟

کیا یہ افعال قرآن وسنت سے ثابت ہیں؟

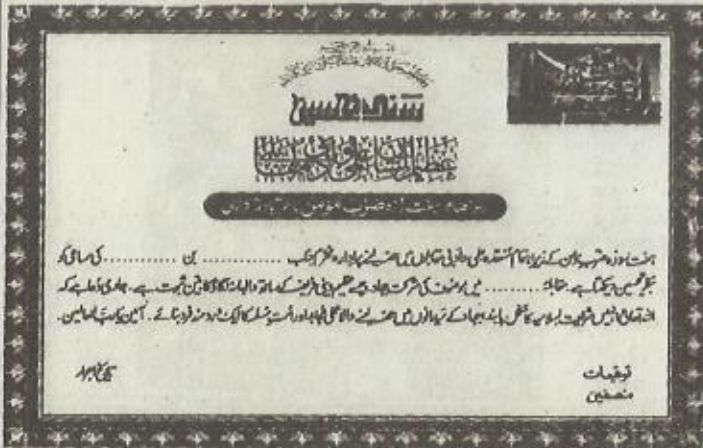
فقط بدعتِ سیئہ کا نعرہ لگانے والے اپنے کارناموں کو قرآن وسنت

سے ثابت کریں؟

یا پھر بدعتی اور مشرک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں؟

☆☆☆☆☆

کیا دور رسالت یا دور صحابہ میں کبھی سند کا اجراء کیا گیا؟



”علمی و ادبی سطح پر“ میں حدیث کے شرک و بدعت کی بات نہ کی جائے۔ بلکہ ”عقائد اہلسنت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے“ کی بات کی جائے۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مستند ادارے ”ضرب مومن“ کی جانب سے علمی و ادبی کاموں میں حصہ لینے والوں کیلئے سند تیار کی گئی نعت خوانوں کو دی جانے والی سند کو بدعت کہنے والے ثابت کریں کہ کیا دور رسالت یا دور صحابہ میں کبھی سند کا اجراء کیا گیا تھا؟



اکابر و یارِ ہند نے حشر میں سر کا خلیفہ کو اپنا ہدایت گار لکھا

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a continuation of the letter or a separate note.

عبدالمجید بن عبدالمطلب

ملی جملہ اشیاء

سوی چیل

[illegible]

۱۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی تعریف کرے گا وہ اس کی  
 تعریف کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا  
 ۲۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی مذمت کرے گا وہ اس کی  
 مذمت کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا  
 ۳۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی تعریف کرے گا وہ اس کی  
 تعریف کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا  
 ۴۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی مذمت کرے گا وہ اس کی  
 مذمت کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا  
 ۵۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی تعریف کرے گا وہ اس کی  
 تعریف کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا  
 ۶۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی مذمت کرے گا وہ اس کی  
 مذمت کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا  
 ۷۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی تعریف کرے گا وہ اس کی  
 تعریف کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا  
 ۸۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی مذمت کرے گا وہ اس کی  
 مذمت کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا  
 ۹۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی تعریف کرے گا وہ اس کی  
 تعریف کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا  
 ۱۰۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے  
 دل میں کسی شخص کی مذمت کرے گا وہ اس کی  
 مذمت کے لئے اللہ کے رسولؐ کی مانند ہوگا

۱- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران  
 ۲- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران  
 ۳- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران  
 ۴- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران  
 ۵- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران  
 ۶- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران  
 ۷- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران  
 ۸- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران  
 ۹- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران  
 ۱۰- در صورتی که در یک سال دو بار باران ببارد و در هر بار باران

سوال: درج ذیل مضمون میں اکابر دیوبند مولوی قاسم نانوتوی نے اپنے نقیہ اشعار میں حشر کے میدان میں سر کاٹنے کو اپنا مددگار قرار دیا۔ ہمارا سوال ہے کہ بالآخر علمائے دیوبند نے غیر اللہ کو مددگار تسلیم کر ہی لیا؟

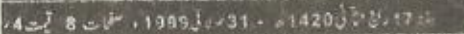


2. تاریخ و نام و محل وقوع و نام و محل وقوع

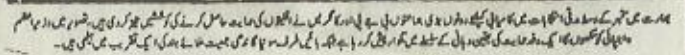
[illegible]

سوال: جشن میلاد مصطفیٰ ﷺ پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے محفل میلاد کو بدعت قرار دینے والوں نے اپنے دارالعلوم دیوبند کا سوسالہ جشن منایا اور مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو منایا۔ جب آپ لوگوں کے نزدیک میلاد مصطفیٰ ﷺ منانا بدعت ہے تو پھر سوسالہ جشن دارالعلوم دیوبند کیسے جائز ہو گیا؟





فون نمبر 5800051 فکس نمبر 5800050/5800051 ای میل [ceeglobal@cyber.net.pk](mailto:ceeglobal@cyber.net.pk)



زیر نظر تصویر میں کانگریسی لیڈر سونیا گاندھی کے ساتھ علمائے دیوبند بیٹھے ہیں۔ یہ تقریب علمائے دیوبند نے منعقد کی ہے جبکہ سونیا گاندھی اس میں مہمان خصوصی ہیں



جہاں تیر کوئی نہ کھے مجمعیت علیٰ ہند کے سربراہ سرگرم

سوال: زیر نظر سرخی اُمت اخبار کی ہے جس میں تحریر ہے کہ جمعیت علمائے ہند ہندوستان میں جو کہ دیوبندیوں کی مرکزی جماعت ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ دیوبندی رہنما کے اس کارنامے کی کسی دیوبندی جماعت نے مذمت کیوں نہیں کی؟











جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟



جلد نمبر 3 25 رمضان 1421ھ بمطابق 22 ستمبر تا 29 ستمبر 2001ء

**دارالعلوم دیوبند کا فخر کے تحت نامہ گاہ**  
 ملک بھر کی تمام دینی شخصیات دینی مدارس کے منتظمین حضرات کو دعوت نامے ارسال کر رہے تھے  
 شہداء اہل کوث سے ملکر اہل علم دیوبند کے عظیم کارناموں سے عوام کو روشناس کرانا کا فخر کا مستحق ہے  
 فخر قرآن کی تائید اور منتظمین اپنی دعاؤں میں کا فخر کیلئے دعا کریں مولانا فاضل شیب خان  
 علی (رحمہ اللہ) سوکڑی سے) بیت علماء اسلام  
 صوبہ سرحد کے ناظم اعلیٰ مولانا فاضل شیب خان نے صوبہ  
 سرحد کے تمام اعلیٰ و اوسط مدارس کو دعوت نامے جاری کرتے ہوئے کہا ہے  
 جب 22 ستمبر

مزارات اولیاء پر جانا شرک مگر اکابر دیوبند کے مزارات پر حاضری جائز

علماء دیوبند کے مزارات کہاں ہیں ہم چند درست جانا چاہتے  
 ہیں مگر کرم آپ ہمیں متاثر نہیں ہر بات مکی مسجد سے پتا چلی  
 ہے اس لیے ہمارے دل میں مشوق پیدا ہوا ہے آپ بتائیں تاکہ  
 ہم دعوت کی زیارت کر سکیں۔

راہنہل کراچی۔

الحمد للہ صاحب

الہی کوئی خاص جگہ جہاں ہر ان حضرات کے مزارات وغیرہ ہیں  
 جسے معلوم نہیں ۱۱۔ جس علاقہ میں وہاں کے اہل علم رجعت فرما گئے ہیں ان  
 کو قبریں جو ان کے مزارات ہیں ان پر حاضری دینا جائز ہے جیسے اروپا  
 کے بزرگوں کا انڈیا میں اور پاکستان کا بزرگوں کا پاکستان میں مثلاً حضرت  
 مفتی محمد شفیع، قاضی عبداللہ عارف، مولانا مسیح محمد صاحب وغیرہ کے قبور  
 دارالعلوم کوٹلی میں مولانا محمد یونس بنوری صاحب کی بنوری لاؤن میں ہے۔  
 میں احمد مولانا خیر محمد صاحب کی قبر مبارک و خیر المدارس ملتان میں ہے۔  
 واللہ اعلم بالصواب  
 قلم محمد علی بن محمد  
 دارالافتاء و اجابہ دیوبند کراچی  
 ۱۲ شعبان العظمیٰ ۱۴۲۸ھ



سوال: ہمارا سوال دیوبندی علماء سے یہ ہے کہ اولیاء اللہ رحمہم اللہ  
 کے مزارات پر جانا آپ کے نزدیک شرک ہے تو پھر اکابر دیوبند  
 کے مزارات کی زیارت کیسے جائز ہوگئی؟ آپ لوگوں کو تو سائل کو  
 جواب دینا چاہئے کہ میاں تم شرک کا پتہ پوچھ رہے ہو مگر افسوس کہ  
 آپ نے پتہ بھی بتایا۔



## سیرت النبی کا نفرنس کا ثبوت کیا ہے؟

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور یہ اقرار کر رہے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ ہم بھی مناتے ہیں اور وہ سیرت النبی ﷺ کا نفرنس میں یہ بات کر رہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ بھی میلاد النبی مناتے ہیں تو جلے کا نام سیرت النبی کا نفرنس کیوں رکھا؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ جب (معاذ اللہ) میلاد النبی منانا درست نہیں ہے تو سیرت النبی کا نفرنس کا انعقاد کس حدیث سے ثابت ہے؟



### عید میلاد النبی ہم بھی مناتے ہیں پروفیسر غفور احمد

پاکستان کے ممتاز صحافی اور جرنلسٹ پروفیسر غفور احمد نے ایک انٹرویو میں کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ منانا درست ہے اور وہ سیرت النبی ﷺ کا نفرنس میں یہ بات کر رہے ہیں۔

پروفیسر غفور احمد نے کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ منانا درست ہے اور وہ سیرت النبی ﷺ کا نفرنس میں یہ بات کر رہے ہیں۔

شعائر اللہ کو مٹانے والے دارالعلوم دیوبند کے درخت کو کیوں نہیں کاٹتے؟

سوال: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی نشانیوں کو جڑ سے ختم کرنے کے فتوے دینے والے دیوبندی مولوی اپنے مرکزی دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) میں ڈیڑھ سو سال سے نشانی کے طور پر موجود درخت کو کیوں نہیں کاٹتے کیا یہ شرک نہیں؟



ہمارے دارالعلوم دیوبند کے سائے میں ایک استاد مولانا محمود اور ایک شاگرد مولانا حسین نے تعلیم کا آغاز کر کے دارالعلوم دیوبند کی ابتداء کی۔ ڈیڑھ سو سال سے زائد عمر کا یہ درخت دارالعلوم کے حسین ماضی کا پتلی گواہ ہے۔



## مفتی محمود کی داتا دربار پر حاضری اور لنگر کی تقسیم

سوال: زیر نظر تصویر میں مفتی محمود صاحب داتا دربار پر حاضری دے کر وہاں حلوہ اور نان تقسیم کر رہے ہیں اور فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ مزارات پر جاتے ہیں تو پھر اہلسنت کے مزارات پر جا کر فاتحہ پڑھنے کو کیوں شرک قرار دیتے ہیں؟



مفتی محمود نے داتا دربار پر حاضری دے کر وہاں حلوہ اور نان تقسیم کر رہے ہیں اور فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ مزارات پر جاتے ہیں تو پھر اہلسنت کے مزارات پر جا کر فاتحہ پڑھنے کو کیوں شرک قرار دیتے ہیں؟



یہ تصویر مولانا مفتی محمود صاحب کی داتا دربار پر حاضری دے کر وہاں حلوہ اور نان تقسیم کر رہے ہیں اور فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ مزارات پر جاتے ہیں تو پھر اہلسنت کے مزارات پر جا کر فاتحہ پڑھنے کو کیوں شرک قرار دیتے ہیں؟

دیوبندی مولوی صاحب مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں



مولانا مفتی محمود صاحب کی داتا دربار پر حاضری دے کر وہاں حلوہ اور نان تقسیم کر رہے ہیں اور فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ مزارات پر جاتے ہیں تو پھر اہلسنت کے مزارات پر جا کر فاتحہ پڑھنے کو کیوں شرک قرار دیتے ہیں؟

سوال: زیر نظر تصویر میں میر مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی دعا کروا رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ کے نزدیک دسواں بیسواں اور چہلم کا انعقاد بدعت ہے تو پھر مولوی احترام الحق تھانوی بدعت کے مرتکب کیوں ہوئے۔ ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟



## کیا کبھی صحابہ کرام نے یہ دعوت نامہ شائع کروایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتوبہ جامعہ

یہ کارٹونک چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (اسلام) کو اپنی پہلوگوں سے بھجوا دیں اور اللہ اپنے نور (اسلام) کو پورا کر سکے۔ یہ کارٹونک کارٹون کو ناگوار ہو۔ (الفہم ۸)

داعیان کتاب و سنت کا تین روزہ مرکزی تبلیغی و اسلامی

۲۱، ۲۰، ۱۹  
مئی ۲۰۰۵ء  
پہلی

۳۰، ۳۱، ۳۲  
۳۱، ۳۰، ۲۹  
۱، ۲، ۳

۲۰۰۵

بانی پاس چوک ستیہ رور  
فیصل آباد پاکستان

۱۷-11  
۰۳۱-۴۹۶۱۸۵۵، ۰۳۰۰-۸۲۸۶۶۲۳  
فون

الذی لا یخلف الوعدہ لعلہ

جماعۃ الدعوة لعلہ

زیر نظر تصویر الحمدیہ فرقے کی تنظیم "جماعۃ الدعوة" کی جانب سے شائع کئے گئے دعوت نامہ کی ہے۔ اہلسنت کے ہر کام کو بدعت کہنے والی اور امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کے فقہ کو بدعت کہنے والی "جماعت الحمدیہ" اپنے اجتماع کے دعوت نامہ تقسیم کر رہی ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا یہ دعوت نامہ کبھی سرکار اعظم علیہ السلام اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے دور میں موجود تھے۔ کیا کسی صحابی نے یہ دعوت نامہ شائع کروائے؟

## سرکارِ دہلی کی قبر کو عرش بریں سے افضل اور سرکارِ دہلی کو نور کا

مکتوبہ جامعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ کارٹونک چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (اسلام) کو اپنی پہلوگوں سے بھجوا دیں اور اللہ اپنے نور (اسلام) کو پورا کر سکے۔ یہ کارٹونک کارٹون کو ناگوار ہو۔ (الفہم ۸)

داعیان کتاب و سنت کا تین روزہ مرکزی تبلیغی و اسلامی

۲۱، ۲۰، ۱۹  
مئی ۲۰۰۵ء  
پہلی

۳۰، ۳۱، ۳۲  
۳۱، ۳۰، ۲۹  
۱، ۲، ۳

۲۰۰۵

بانی پاس چوک ستیہ رور  
فیصل آباد پاکستان

۱۷-11  
۰۳۱-۴۹۶۱۸۵۵، ۰۳۰۰-۸۲۸۶۶۲۳  
فون

الذی لا یخلف الوعدہ لعلہ

جماعۃ الدعوة لعلہ



یہ مضمون دیوبندیوں کے نئے اخبار ”القلم“ سے لیا گیا ہے جسے کسی عام آدمی نے نہیں بلکہ دیوبندیوں کے مفتی مجیب الرحمن نے لکھا ہے۔ یہ مضمون دیوبندی عقائد کے خلاف ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ دیوبندی مفتی نے سرکار اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی قبر انور کو عرش بریں سے بھی افضل لکھا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مفتی صاحب نے سرکار اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو نور لکھا ہے۔

حالانکہ دیوبندی فرقے کے نزدیک مکہ افضل ہے پھر ان لوگوں کے نزدیک سرکار اعظم رحمۃ اللہ علیہ نور بھی نہیں ہیں مگر اس کے باوجود اپنے اخبارات میں سرکار اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی قبر انور کو عرش بریں سے افضل لکھنا اور ساتھ ساتھ سرکار اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو نور لکھنا کیا منافقت نہیں؟

محفل نعت کو بدعت کہنے والے محفل حسن قرات کا انعقاد کر رہے ہیں

چالیس ہزار مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان

بہشت روزہ  
AKHBAR-UL-MADARIS  
چیف ایڈیٹر: مفتی محمد نعیم  
ایڈیٹر: سیف اللہ خان  
کراچی

جلد 1 | 13-07-2005ء | 27 جولائی 2005ء | 03 جولائی 1426ھ | قیمت 3 روپے

الجامعۃ البنوۃ العالمیۃ  
کے زیر انتظام

محفل حسن قرات  
بین الاقوامی  
عظیم الشان  
پیشہ کے

11 ربیع الاول 1426ھ بعد نماز مغرب

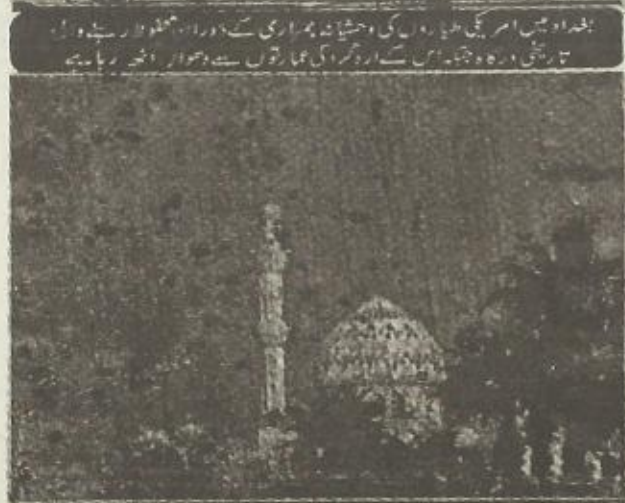












تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ چاروں طرف بمباری ہو رہی ہے اور  
دھواں اٹھ رہا ہے مگر مزار شریف پوری شان و شوکت کے ساتھ محفوظ ہے۔  
یہ اللہ والوں کی برکتیں ہیں۔



جلد ۹، شمارہ ۱۰ | قیمت ۵ روپے



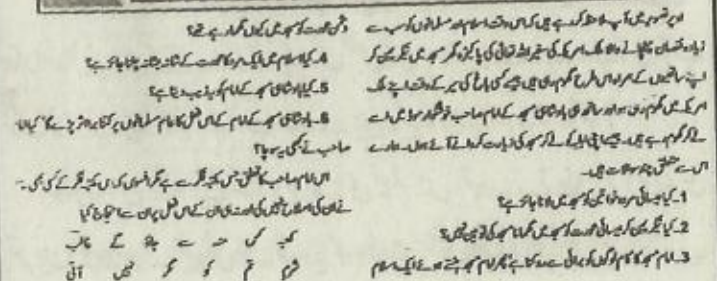
میرت کے ساتھ (ن) کے بعد سے: اس کی ایک تقریب شریک ان کے والد نام سے مصداق کر کے ہے

سوال: زیر نظر تصویر میں دیوبندی عالم مولوی سمیع الحق نامحرم سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ مولوی صاحب بتائیں کہ کیا نامحرم سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟















سوال: زیر نظر تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ یہ وہ مبارک جگہ ہے جس کے بارے میں خواب دیکھا کہ رسول اللہ تشریف لائے اور اپنے عصا سے سرخ نشین لگا کر فرمایا کہ دراصل علم اس جگہ پر قائم کیا جائے۔ صحیح یہ اور کہ دیکھا تو جی جی اس مقام پر واضح نشین موجود ہیں اس جگہ کی (رسول اللہ) کی وجہ سے یہ خصوصیت ہے کہ اگر کسی طالب علم کو سبق یاد نہ ہو یا کوئی مشکل یا مسئلہ سمجھ نہ آتا ہو تو وہی مبارک مقام پر بیٹھ کر سبق پڑھے تو آسانی یاد آجاتا ہے۔ ہمارا پہلا سوال یہ ہے کہ سرکارِ ﷺ نے خود اگر کتابات لکھے اور کتابت باقاعدہ موجود تھی تو پھر آپ لوگوں نے سرکارِ ﷺ کی حیاتِ حلیمہ کر لی کیونکہ مردہ اگر کتابت نہیں لکھ سکتا؟ ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ جہاں سرکارِ ﷺ نے کتابت لکھنے وہاں طالب علم بیٹھ کر سبق یاد کرے تو سبق یا آسانی یاد ہو جاتا ہے۔ آپ کا یہ لکھنا ثابت کرتا ہے کہ آپ نے حلیمہ کر لیا کہ جس چیز کو رسول اللہ سے نسبت ہو جائے وہ مبارک ہو جاتی ہے؟







## دیوبندیوں کی میاں شریف کی رسم قل میں شرکت



19 رمضان المبارک 1425ھ 3 نومبر 2004ء قیمت 3 روپے

میاں شریف کی رسم قل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی

فیصل آباد، 3 نومبر (پشاور پبلشرز) میاں شریف کی رسم قل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی

میاں شریف کی رسم قل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی



میاں شریف کی رسم قل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی

سوال: سامنے تصویر میاں نواز شریف کے والد کی رسم قل کے موقع پر لی گئی ہے جس میں قاضی حسین احمد راجہ ظفر الحق اور رفیق تارڑ نمایاں نظر آرہے ہیں۔ حالانکہ ان تینوں کے نزدیک انتقال کے بعد سوئم اور رسم قل بدعت ہے تو پھر رسم قل میں شرکت کیوں کی؟

## مجاہدین کی یادگار کی تحفظ کی بات کرنے والے

جلد ۵ شمارہ ۳۸ ۲۵ جمادی الثانیہ تا ۲۶ رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۲ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء



مجاہدین کی یادگار کی تحفظ کی بات کرنے والے

سوال: زیر نظر تصویر ضرب موئن اخبار کی ہے جس میں شکوہ کیا گیا ہے کہ حکومت دیگر یادگاروں کو ختم نہیں کرتی مگر مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ آپ لوگ مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کی بات کرتے ہیں اور بزرگان دین کی یادگاروں کو مٹانے کی بات کیوں کرتے ہیں؟







دیوبندی مکتبہ فکر کے پسندیدہ ملا محمد عمر نے سوئم کا اعلان کیا



25 عمر الحرام تا 26 صفر 1422ھ مطابق 20 تا 26 اپریل 2001ء

28

کے ایم ایل ڈوب کے لئے ملک ہمیشہ تین سو دن تک قرآن خوانی کی ضرورت ہے کہ مکتبہ کا اعلان کیا ہے کہ نور حکم بنیاد کیا ہے کہ ہر سوے میں گورنری عراق میں مکتبہ کی بائیس جہیں میں قرآن خوانی کے بعد ایم ایل ڈوب کے لئے دعا کی جائے امیر المومنین نے حکم جاری کیا ہے کہ تین دن تک سرکاری و غیر سرکاری مکتبہ کی کھلی کی تقریباً حد تک کی ضرورت ہے کہ تمام قدامت حاضری امیر المومنین خود مقرر کرے گا۔

سوال: زیر نظر سرنخی میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ ملا محمد عمر نے اپنے قریبی ساتھی ملا ربانی کے انتقال پر تین روزہ قرآن خوانی اور آخری میں خود نے خصوصی دعا کردائی حالانکہ سوئم کا انعقاد دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک بدعت ہے۔ اب علمائے دیوبند ملا عمر پر کیا فتویٰ لگائیں گے۔ فتویٰ لگانے سے پہلے ذرا سوچ لیجئے گا کہ ملا عمر آپ لوگوں کے نزدیک امیر المومنین ہیں۔!!!

اب دیوبندی مولوی سمیع الحق پر کیا فتویٰ لگے گا؟



نظام مصطفیٰ کیلئے موجودہ نظام سے جنگ کرنا ہوگی

بے پناہ کی طرف ان کی حکومت کی تحریکات سے روکیں گے۔

دین مصطفیٰ کی طور پر غائب ہو گا۔ ان کی تحریکات سے روکیں گے۔

نظام مصطفیٰ

ملا محمد عمر نے اپنے قریبی ساتھی ملا ربانی کے انتقال پر تین روزہ قرآن خوانی اور آخری میں خود نے خصوصی دعا کردائی حالانکہ سوئم کا انعقاد دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک بدعت ہے۔ اب علمائے دیوبند ملا عمر پر کیا فتویٰ لگائیں گے۔ فتویٰ لگانے سے پہلے ذرا سوچ لیجئے گا کہ ملا عمر آپ لوگوں کے نزدیک امیر المومنین ہیں۔!!!

سوال: زیر نظر تصویر میں آپ محفل میلاد کی تصویر ملاحظہ کر رہے ہیں جس میں آپ کو دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے سرپرست و مہتمم مولوی سمیع الحق واضح نظر آ رہے ہیں۔ اب دارالعلوم حقانیہ کے فتویٰ کے تحت سمیع الحق صاحب پر کیا فتویٰ لگے گا؟



















ستر دن کے بعد بھی میت تروتازہ ملی :



بدھ 03 ذوالحجہ 1426ھ 04 جنوری 2006ء صفحات 4 شمارہ 266

منظور آباد میں زلزلہ سے متاثرہ 19 سالہ نسرین کی تہیہ کشانی

دعوتِ اسلامی سے وابستہ قریبی 70 روز بعد تروتازہ ملی

متوفیہ والدین کو خواب میں ملی اور کہا کہ "میں تڑپ رہی ہوں والد نے بیٹی کی میت کی تحریک میں لوگوں کو سنا تھا لیکن میرے کھول دی

19 سالہ نسرین کا گھنٹن بالکل صاف ہے کیسی صبر و حوصلہ کی بات ہے کہ وہ اپنے والدین کی میت کی تحریک میں لوگوں کو سنا تھا لیکن میرے کھول دی

کیا جلسہ ختم: بخاری دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا؟

روزنامہ جنگ کراچی

جمعرات 27 رجب المرجب 1426ھ 26 اکتوبر 2006ء

دینی مدارس اسلام کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں، مفتی رفیع عثمانی

اس جانب رابط کریں۔ دینی مدارس و حلقہ اسلام کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں اور ان کی تاریکی دور سے دینی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو دینی تعلیم کے حصول سے محروم کر دیا گیا ہے اور ایک حافظ اپنے ساتھ والدین اور چالیس افراد کو زندہ میں لے گیا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا حادثہ ہے۔ یہ حادثہ قدس کا کر اس نے اپنے بھائی پر اس قدر برائی کر لی ہے۔ دینی مدارس قرآن کے پتہ عزت ملی ہے اور معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور آخرت میں جنت ملی ہے جس کے حصول کے لئے تمام مسلمان دن رات کوشاں رہتے ہیں۔ اس موقع پر ممتاز عالم دین علامہ محمد رفیع عثمانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام اسلام کو ختم ہوا اسی وقت کا حکم ہے کہ تمام دنیا میں اسلام کے خلاف دہشت گردانہ کی جہاد کر رہے ہیں۔ سب کا فرض ہے کہ انہیں کے خلاف دینی لشکر قائم کر کے عالمی طاقتوں کا دھڑ بھجوا دیں۔ مسلمانوں میں اتحاد ہو جائے تو عیسائیوں کی ہڈیوں پر کھڑے ہو جائیں گے۔ یہ اللہ کی عطا کردہ قوت ہے کہ انہیں کی شہرہ و جہاد ہے۔ قریب میں علماء و طالبات کا اتحاد ہے۔

سوال: اہلسنت اگر کسی بزرگ کا دن منائیں تو فوراً یہ کہا جاتا ہے کہ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں تھا لہذا ابدعت ہے (معاذ اللہ)

ہمارا سوال ہے کہ دیوبندیوں کے ہر دارالعلوم میں سالانہ جلسہ بخاری ہوتا ہے۔ کیا یہ دور رسالت یا دور صحابہ میں منعقد ہوتا تھا؟











## دیوبندی اکابر کی پکی قبر

سوال: اولیاء اللہ رحمہ اللہ کے مزارات پر اعتراض اور بدعت کا فتویٰ لگانے والے دیوبندی مولوی اپنے اکابر مولوی اسماعیل کی اتنی پکی قبر کیوں بنائے بیٹھے ہیں۔ لہذا وہ اپنے فتوے پر عمل کرتے ہوئے اس قبر کو مسمار کر دیں یا اپنا فتویٰ واپس لے لیں؟

## ضربِ مومن

شیخ الحدیث مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

جلد 5 17 تا 23 ص 1422 مطبوعہ 11 تا 17 مئی 2001ء قیمت 7 روپے شہد 20



یہ قبر میں واقع ہے۔  
سید محمد علی شاہ  
حضرت مولانا  
امام علی علیہ السلام کا  
جوارِ مہک۔ حضرت  
امام علی علیہ السلام  
الہی زبانِ مہک و دست  
امام علی علیہ السلام  
ناظرِ اعداء اسلام  
کے ساتھ جہاد میں  
مہک گئے۔ یہ قبر  
میں واقع حضرت  
مہک کی قبر ہے۔  
ان کی اس عظیم جہاد  
توحید کی یاد دلاتی ہے  
میں کیلئے ان کی  
مہک کی لڑائی میں  
کے لئے لڑائی ہے۔

## اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

سوال: زیر نظر تصویر میں اکابر دیوبند کے مزارات پر کتبہ اور قرآنی آیات تحریر ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ مزارات اولیاء پر ناجائز اور حرام کا فتویٰ لگانے والے اپنے اکابرین کے مزارات کا صحیح ہونا قرآن و سنت سے ثابت کریں ورنہ مسمار کریں؟

## ضربِ مومن

شیخ الحدیث مولانا محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی دارالافتاء دارالعلوم دیوبند

جلد 5 18 تا 24 ص 1422 مطبوعہ 13 تا 19 مئی 2001ء قیمت 7 روپے شہد 16



یہ قبر میں واقع ہے۔  
سید محمد علی شاہ  
حضرت مولانا  
امام علی علیہ السلام کا  
جوارِ مہک۔ حضرت  
امام علی علیہ السلام  
الہی زبانِ مہک و دست  
امام علی علیہ السلام  
ناظرِ اعداء اسلام  
کے ساتھ جہاد میں  
مہک گئے۔ یہ قبر  
میں واقع حضرت  
مہک کی قبر ہے۔  
ان کی اس عظیم جہاد  
توحید کی یاد دلاتی ہے  
میں کیلئے ان کی  
مہک کی لڑائی میں  
کے لئے لڑائی ہے۔







مزارات اولیاء کی مساری کا فتویٰ دینا والے اپنے اکابر کے مزار کی مساری پر سراپا احتجاج کیوں؟

مفتی رفیع مٹنی اور مفتی تقی مٹنی کے جنگ اخبار کو دیئے گئے بیان کے مطابق اکابر دہلیو بند اشرف علی قنوی کی قبر کی چند نامعلوم انتہا پسند ہندوؤں نے بے حرمتی کی قبر پر سر ہانے لگے کتبے کو اکھاڑ کر غائب کر دیا قبر کی کھدائی کو ختم کر کے احاطے کو مسار کر دیا جس پر سینکڑوں دہلیو بند علماء اور ہزاروں دہلیو بندوں نے احتجاج کیا۔ دہلیو بند کی کھدائی کے نزدیک قبر کو اونچا کرنا کتبے اور قبے کا تباہی دہت ہے اور ان کے علماء اور مفتیوں کے سینکڑوں فتاویٰ بھی تحریری ثبوت کے ساتھ ہمارے پاس رکھ رکھاؤ میں موجود ہیں۔ لہذا علمائے دہلیو بند کو انتہا پسند ہندوؤں کا مسکور ہونا چاہئے کہ انہوں نے اشرف علی قنوی کی قبر کے کتبے کو اکھاڑ کر قنوی کو ختم کر کے علمائے دہلیو بند کو ان کے اپنے فتوے کی طرف متوجہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ دیکھو جب تمہارے نزدیک انبیاء کرام صحابہ کرام اہل بیت اطہار اور اولیاء کرام کے مزارات کو بلند بنانا ان پر کتبے اور قبے نصب کرنا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی صاحب کی قبر کو تھانہ بیون میں کیوں عظیم الشان طریقے سے بنا رکھی ہے یہ بھی بدعت تھی۔ اس کا بھی خاتمہ ضروری تھا۔ اشرف علی قنوی کی قبر کی مساری پر احتجاج کرنے والے سینکڑوں علمائے دہلیو بند اور عوام دہلیو بند ہمارے کچھ سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد اس کائنات کی سب سے افضل جماعت صحابہ کرام علیہم السلام کی جماعت ہے جن کے مزارات سب سے زیادہ جنت البقیع (مکہ المکرمہ) اور جنت البقیع (مدینہ منورہ) میں ہیں جن کو کئی سال قبل سعودی حکومت نے بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسار کر دیا۔ اس وقت علمائے دہلیو بند اور عوام دہلیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟ کیا قنوی صاحب کا رتبہ صحابہ کرام اور اہل بیت سے بھی بڑھ کر ہے جو اس وقت احتجاج نہ کیا اور اب قنوی صاحب کی قبر کی مساری پر کیا گیا؟ بلکہ اس وقت جب صحابہ کرام اور اہل بیت اطہار کے مزارات کو مسار کیا جا رہا تھا تو علمائے دہلیو بند نے سعودی حکومت کے اس کارنامے کو سراہا۔ کیا اب انتہا پسند ہندوؤں کے کارنامے پر ان کو خراج تحسین پیش نہیں کریں گے؟

سوال: ملک شام میں موجود کاتب وحی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو ملک شام کی حکومت نے بڑی بے حرمتی کے ساتھ مسار کیا گیا۔ اس وقت علمائے دہلیو بند اور عوام دہلیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: میدان بدر واقعہ میں صحابہ کرام علیہم السلام کے مزارات کو بڑی بے دردی کے ساتھ مسار کیا گیا۔ اس وقت سعودی حکومت سے علمائے دہلیو بند اور عوام دہلیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عرب شریف کی سر زمین پر والدین مصطفیٰ ﷺ حضرت آئمہ رضی اللہ عنہما کے مزار کو ابواء شریف میں اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے مزار پر انوار کو بھی بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسار کیا گیا جو حال ہی کی بات ہے۔ اس وقت علمائے دہلیو بند اور عوام دہلیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عراق کی سر زمین پر اس کی ظالم فوجیوں نے حال ہی میں ہم برساتے جو کئی مساجد اور مزارات اولیاء پر بھی گرے جس سے مساجد اور مزارات کی بے حرمتی ہوئی۔ اس وقت عراق میں موجود مزارات کی بے حرمتی کے خلاف علمائے دہلیو بند اور اکابر دہلیو بند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

دہلیو بندی مفتی نے ایصال ثواب کیلئے قربانی جائز قرار دیدی



16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 دسمبر 2001ء

دینی مسائل کا شرعی حل

ایشیال ثواب کیلئے قربانی  
ان پر سے والدین فوت ہو گئے ہیں ان کے ایصال  
ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے یا نہیں؟  
اہل بیت اطہار  
ج: اگر مرد والدین کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتے  
ہیں کہ آٹھ سو روپے دے یا انھوں سے بیڑے کی قربانی  
کر کے قربانی دے تو یہ بھی اس کی طرف سے ہے۔

سوال: نذر و نیاز کو حرام کہنے والے دہلیو بندی مفتی نے ایصال ثواب کیلئے قربانی کو جائز قرار دے دیا۔ ہم اہلسنت بھی تو اسی طرح قربانی کرتے ہیں کہ قربانی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پیش کرتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب ایصال ثواب کی قربانی جائز ہے تو پھر نذر و نیاز پر حرام کا فتویٰ کیوں؟











## اولیاء اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے مفتی محمود کا دن منانے کا ثبوت دیں؟

سوال: اولیاء اللہ رحمہ اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے دیوبندی مولوی اپنے مفتی محمود کا اس قدر شایان شان طریقے سے دن منانے کا ثبوت دیں کیا کبھی نبی یا صحابی نے اس طرح دن منایا؟



یہ کتاب میں مولانا ابوالحسن علی Nadwi نے مختلف فرقوں کے عقائد پر روشنی ڈالی ہے۔

مفتی محمد تقی عثمانی نے اس کتاب کو مولانا ابوالحسن علی Nadwi کی تصانیف میں سے ایک قرار دیا ہے۔

سوئم میں قرآن خوانی کو بدعت کہنے والے خود قرآن خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ریاست کراچی 127 اکتوبر 2004

## ریاست

بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت، ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا

طرابلس، مولانا سلیمان بنوری مولانا خیر الحق قاضی مولانا نور الہدیٰ مولانا سعید احمد جلال پوری مفتی خالد محمود قاری شیر افضل قاری محمد عثمان مولانا سید عابد اللہ شاہ مولانا عزیز الرحمن رحمانی مولانا محمد شریف ہزاروی مولانا اقبال اللہ قاری فیض اللہ چترالی مولانا شبیر احمد خان قاری شعیب الرحمن قاری محمد ابراہیم چاندہ علوم اسلامہ مولانا نور کی ٹاؤن کے تمام اساتذہ شہداء کی خدمت کو زیارت خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے ہندی اور جہت کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان محمد صالح عبدالہادی عبدالقادر برادر مفتی مفتی مولیٰ حسین کا کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن مولانا محمد ارم

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں راج کھیلا وہجہ قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن رحمانی مولانا اقبال اللہ قاری فیض اللہ چترالی مولانا شبیر احمد خان قاری شعیب الرحمن قاری محمد ابراہیم چاندہ علوم اسلامہ مولانا نور کی ٹاؤن کے تمام اساتذہ شہداء کی خدمت کو زیارت خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے ہندی اور جہت کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان محمد صالح عبدالہادی عبدالقادر برادر مفتی مفتی مولیٰ حسین کا کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن مولانا محمد ارم

سوال: دیوبندیوں کے مرکز بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کے لئے قرآن خوانی کی گئی۔ اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنی اس مروجہ قرآن خوانی کو قرآن و سنت سے ثابت کریں؟











سرکارِ عظیم کے یوم ولادت کو بدعت کہنے والے مودودی کا یوم ولادت منابر ہے ہیں

اساس "راوی نئی"

27 ستمبر 2003ء



اسلام آباد سیدہ امالی مودودی کے یوم ولادت کے سیمینار کے موقع پر فاروق لغاری شہداء احمد نورانی ہاتھ ملارہے ہیں

سوال: جماعت اسلامی کے زیر اہتمام جماعت اسلامی کے بانی مودودی کا سوسالہ یوم ولادت منایا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جماعت اسلامی اور مودودی مذہب کے نزدیک سرکارِ عظیم ﷺ کا یوم ولادت منانا بدعت ہے پھر مودودی کا سوسالہ جشن ولادت کیسے جائز ہو گیا؟

دارالعلوم دیوبند نے درود تاج پڑھنے کو جائز قرار دیا

۹ دسمبر ۲۰۰۳ء

۲۰۰۳ء

نور محمد ہارون کی ۱۰۰

مکرم و محترم جناب قاری محمد طیب صاحب و امیر کاتب  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خدمت والا میں عرض ہے کہ ہم کا ہمسے نیلے  
ہوتے ہیں لیکن ذرا جلدی ملے گی وجہ سے بعض اوقات ہم کو ٹیڑھی الجھن ہو جاتی ہے یہاں  
ایک عالم صاحب فرماتے ہیں۔ پانچویں وقت کی نماز پڑھا کرو۔ اور پانچ وقت کی نماز کے بعد  
درود تاج پڑھ لیا کرو۔ ہم دوسرے عالم صاحب کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا درود تاج کا پڑھنا  
قفی منع ہے۔ اور اس کا پڑھنے والے مشرک کا مرتبہ ہے۔ حرام ہے۔ خدا را ہم کو آپ  
اپنی تحقیق سے مستفید فرما کر ہم پر احسانِ عظیم کریں۔  
نہ کا عاجز محمد اسحاق بازاری صاحب و اولاد

الجواب

درود تاج کا پڑھنا جائز ہے۔ حرام کہنے والے کا قول غلط ہے۔

مسور احمد عثمانی نائب مفتی  
(دارالعلوم دیوبند)





اہلسنت کے عقائد اور فقہ حنفی پر کیچڑ اچھالنے والے اور فقہ حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی مذاہب کو بدعت اور نئی ایجاد کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث حضرات اپنے کارناموں اور طریقوں کو قرآن و حدیث سے ثابت کریں؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں؟  
کیا کبھی حضور ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے یہ کام سرانجام دیئے؟

غوث اعظم کا دن منانے کو بدعت قرار دینے والے سالانہ ختم بخاری کی تقریب کی اصل ثابت کریں؟

## سالانہ تقریب بخاری و تفسیر اسناد

مورخہ 10 شعبان 1425ھ بمطابق 26 ستمبر 2004ء  
بروز اتوار بعد نماز عصر تا نماز عشاء ﷻ

درس بخاری

الشیخ علامہ عبداللہ ناصر الرحمٰانی حفظہ اللہ  
امیر جمعیت اہلحدیث سندھ

خصوصی خطاب

الشیخ قاری عبدالوکیل صدیقی حفظہ اللہ

المعهد السلفی للتعليم والتربية

S.T 20 بلاک 2 بالقابل شیخ زائد اسلامک سینٹر گلستان جوہر کراچی  
021-5110351, 0320-5018952



کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے الہجریٹ کانفرنس منعقد کی؟



ملتان میں الہجریٹ کانفرنس آج شہر فتح ہوگی  
ملتان (اے این این) ملتان میں الہجریٹ کانفرنس کی دوروزہ  
21 مئی آج پاکستان الہجریٹ کانفرنس ہجرات 26 مئی کو  
ہوگی جس میں امام کعبہ الشیخ الصالح العمد اور امام مسجد نبوی الشیخ  
عبدالحسن القاسم سمیت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات شرکت کے  
لیے ہجرات کو ملتان پہنچیں گی، کانفرنس کی صدارت مرکزی  
جمعیت الہجریٹ کے امیر پروفیسر ساجد میر کریں گے۔

سوال: الہجریٹ حضرات جو ہجرات میں عہد رسالت اور عہد صحابہ کرام کی دلیل  
مانگتے ہیں آج وہ جواب دیں کہ یہ ہر سال الہجریٹ کانفرنس دن اور وقت مقرر  
کر کے منعقد کرتے ہیں۔ کیا یہ کسی صحابی سے ثابت ہے؟

مواجمہ اقدس پر ہاتھ اٹھانے کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت **ABC** CERTIFIED صبح کا مقبول اور مکمل اخبار  
Daily **RIASAT** Karachi روزنامہ  
چیف ایڈیٹر: ریاست کراچی  
**ریاست**  
جلد 7 ہفتہ 29 جمادی الثانی 1426ھ 6 اگست 2005ء شمارہ 166



مذہب نبوی کے خلاف سعودی عرب کے سابق فرمانروا محمد بن عبدالعزیز کی قبر پر ہاتھ اٹھانے کی خبر

سوال: ریاست اخبار کے تراشے میں سعودی اپنے سابق فرمانروا شاہ فہد کی قبر پر  
ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ یہ وہی سعودی ہیں جو مدینہ پاک میں مواجمہ  
افدس (سنہری جالیوں) کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کو شرک کہتے ہیں۔ خود  
سابق فرمانروا شاہ فہد جو کہ شریعت کے احکامات پر عمل بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کی قبر پر  
ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ کیا یہ شرک نہیں؟



## سعودی حکومت کو قومی دن پر مبارکباد



### ہدیہ تہنیت

ہم خادم الحرمين الشريفين ملك فهد بن عبدالعزيز  
والى عهد مسعود الامير عبد الله بن عبدالعزيز  
وزياع مسعود الامير سلطان بن عبد العزيز حفظهم الله تعالى  
اور سعودی بھائیوں کو سعودیہ کے قومی دن پر **جنگ سرپرچی**  
دیتے ہیں ہم فلاح کے وجود پر بحران میں سعودی حکومت کی  
تائید و حمایت کا اعلان کرتے ہوئے تقدس و حفاظت حرمین شریفین  
کا قہر کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سعودی حکومت کی مدد اور  
حفاظت فرمائے اور عالم اسلام کو متحد و متفق کرے اور پرچم توحید کو  
بیشمار بلند کرے آمین! **عبدالرحمن سلفی**

امیر جماعت فریادہ اہل حدیث پاکستان  
رئیس جامعہ تدریس اسلامیہ کراچی اور اہل سنت

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث کے مولوی صاحب نے سعودی حکومت کو سعودی عرب  
کے قومی دن کی مبارکباد دی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام  
سینکڑوں برس عرب شریف میں رہے۔ کبھی قومی دن منایا؟ کبھی کسی صحابی نے قومی  
دن کی مبارکباد پیش کی؟ سلفی صاحب جواب دیں؟

سلفی صاحب کبھی سرکار اعظم ﷺ کے دن کی بھی مبارکباد دے دیا کرو؟

## غیر اللہ کی مدد کو کب سے قبول کر لیا

www.nurkandawa.org



کشمیر شہر شہرے جہادین کی مدد کرتے ہیں، حافظہ سعید

کشمیر شہر شہرے جہادین کی مدد کرتے ہیں، حافظہ سعید

20

کشمیر شہر شہرے جہادین کی مدد کرتے ہیں، حافظہ سعید

سوال: حافظہ سعید اور ان کی اہلحدیث جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ غیر اللہ سے مدد  
مانگنا اور غیر اللہ کی مدد پر یقین رکھنا شرک ہے۔ اب جب ان کی باری آئی تو  
فرشتوں کی مدد کیسے جائز ہوگی؟

اصل میں تم لوگ اہلسنت کے عقیدے کو نہیں سمجھ پائے۔ جس طرح تمہارا  
یقین ہے کہ فرشتے مدد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ایمان ہے کہ انبیاء کرام و اولیاء کرام  
اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی عطا سے مدد کرتے ہیں۔



کیا کبھی صحابہ نے سیرت النبی کا نفرنس یا شہداء کا نفرنس کا انعقاد کیا





# آل سعود کا فلسطین یہودیوں کے حوالے کرنے پر کوئی اعتراض نہیں تاریخی دستاویزی ثبوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
[انقلابات انقلابی آل سعود تحفہ تاریخی]  
[تاریخ مشنات دارالکریم ملکیہ سعودیہ]  
ہاں السیّد عبد العزیز ابن عبد الرحمن الامیر السعودی اقرب  
والاعزى الف مرّة للسیر برسی کی کسی منسوب  
بر الطایف العقیقہ لاصیغ عتدنی منقطع غلظتین  
لرکین للہم اوعزہم بحکما نزلہ برطانیہ التبرکلافہ عن  
سایمہ صتیح السالحمہ  
شاہ عبد العزیز آل سعود کی فلسطین یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس

ترجمہ: یہودیوں سے متعلق اپنے حسن نیت کو برطانوی جاسوسی ادارہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے جان فلیس کے حکم و بدایت پر عبد العزیز آل سعود نے یہ فیصلہ کر دیا تھا کہ عقیقہ منقطع الاحاد میں ۱۹۱۵ء میں جو ایک سازشی بینک ہوئی تھی اس کی یہ تحریک شہادت ہے، جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔  
"میں سلطان عبد العزیز بن عبد الرحمن آل سعود برطانیہ فلیس کے مندوب سر ریک کوکس کے لئے ایک نذرانہ مرثیہ اس بیان کا اعتراف و اقرار کرتا ہوں کہ فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کرنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں یا برطانیہ اس فلسطین کو جسے چاہے دے دے میں برطانیہ کے دانتے سے معیت قیامت تک باخفا، افواہ نہ برسنے۔"



روزنامہ "امت" کراچی (5) جمعرات 24 جن 2004ء

## سعودی ملی مشن کا شمار کرنا محبت بھرا خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
[انقلابات انقلابی آل سعود تحفہ تاریخی]  
[تاریخ مشنات دارالکریم ملکیہ سعودیہ]  
ہاں السیّد عبد العزیز ابن عبد الرحمن الامیر السعودی اقرب  
والاعزى الف مرّة للسیر برسی کی کسی منسوب  
بر الطایف العقیقہ لاصیغ عتدنی منقطع غلظتین  
لرکین للہم اوعزہم بحکما نزلہ برطانیہ التبرکلافہ عن  
سایمہ صتیح السالحمہ  
شاہ عبد العزیز آل سعود کی فلسطین یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس



115000 26/27 جب 425 احاطہ 12 جن 2004ء  
[انقلابات انقلابی آل سعود تحفہ تاریخی]  
[تاریخ مشنات دارالکریم ملکیہ سعودیہ]  
ہاں السیّد عبد العزیز ابن عبد الرحمن الامیر السعودی اقرب  
والاعزى الف مرّة للسیر برسی کی کسی منسوب  
بر الطایف العقیقہ لاصیغ عتدنی منقطع غلظتین  
لرکین للہم اوعزہم بحکما نزلہ برطانیہ التبرکلافہ عن  
سایمہ صتیح السالحمہ  
شاہ عبد العزیز آل سعود کی فلسطین یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس



سامنے صفحہ پر اوپر والا مضمون امت اخبار میں شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ کا محبت بھرا خط تحریر ہے۔ اس خط میں جارج بش کو پیارے دوست سے مخاطب کیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد اور بش کی بیوی اور والدین کو پر خلوص جذبات کے ساتھ یاد کیا۔

سب سے افسوس کی بات اس خط میں یہ تحریر تھی کہ صدر بش کو صدر صدام اور عراق کو برباد کرنے کے لئے سعودی ولی عہد نے ایک ارب ڈالر تک خرچ کرنے کا یقین دلایا۔

دوسری سرخی دیوبندیوں کے نمائندہ اخبار ”اسلام“ کی ہے جس میں سعودی حکومت بہت مسرت کا اظہار کر رہی ہے کہ گیارہ ستمبر کے بعد سعودی عرب کے امریکہ کے ساتھ تعلقات بہت زیادہ مضبوط ہوئے اور باہمی تعلقات سے دونوں ممالک بہت مطمئن ہیں۔

سوال: سعودی حکومت جواب دے کیا یہ اسلام اور مسلمانوں سے وفاداری ہے؟



جلد 3 شمارہ 36 1428 شہبان 1425 25 جولائی 2004ء

مرکز طبیہ مدینہ کے عظیم الشان تقریریں خجائی ملک بھر میں اور علماء کی شرکت

مرکز طبیہ مدینہ کے عظیم الشان تقریریں خجائی ملک بھر میں اور علماء کی شرکت

مرکز طبیہ مدینہ کے عظیم الشان تقریریں خجائی ملک بھر میں اور علماء کی شرکت

مرکز طبیہ مدینہ کے عظیم الشان تقریریں خجائی ملک بھر میں اور علماء کی شرکت



سامنے والے تراشے الحمدیث فرقے کے اخبار ہفت روزہ غزوہ کے ہیں۔ اس میں ان کا پورے ملک میں ”کسان کانفرنس“ منعقد کرنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ”غوث اعظم کانفرنس“ اور ”خواجہ اجمیری کانفرنس“ کو بدعت کہنے والے آج ”کسان کانفرنس“ کیسے منا رہے ہیں۔ کیا کبھی رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کسان کانفرنس کا انعقاد کیا تھا؟

اس کے اوپر سرخی میں الحمدیث فرقے کے مرکز طیبہ مرید کے میں عظیم الشان تقریب بخاری اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ میلاد کی تقریب کو بدعت کہنے والے ”بخاری کی تقریب“ کیسے منا رہے ہیں جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ تو سرکار اعظم ﷺ کے کئی سو سال بعد پیدا ہوئے۔

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے سیرۃ النبی کانفرنس کا انعقاد کیا؟



مناظر اسلام مولانا رانا	علامہ فضیلہ اشع عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب	محقق الحمدیث مولانا
شمشاد احمد سلفی صاحب آف نارنگ منڈی	امیر جمعیت اسلامیہ ریٹائرڈ مولانا	محمد ابراہیم بھٹشی صاحب کراچی
مولانا نسی محمد یوسف قصوری صاحب کراچی	مولانا محمد ابراہیم طارق صاحب کراچی	مولانا عبدالقیوم جلالانی صاحب شہدادپور
مولانا عبدالرحمن میمن صاحب فیاری	محترم حافظ اللہ نواز ہرل صاحب نواب شاہ	مولانا محمد شفیق عاجز صاحب ناظم مدرسہ بڈا
حافظ مسعود احمد احسن صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی		

انتظامیہ مدرسہ دار القرآن والحديث و  
جمعیت الحمدیث بحیراروۃ ضلع نوشہرہ فیروز

الداعی  
الخیر

مطبوعہ  
اشتیار

(مولانا) عبدالرحمن ثاقب امیر جمعیت الحمدیث سکھر ڈویژن رابطہ: 0752-435795







## ترہی نشستیں، ماہانہ تربیتی نشستیں اور افطار پارٹیاں کبھی رسول اللہ نے منع فرمائیں

سوال: الحمد للہ حضرات نے دن اور وقت مقرر کر کے ماہانہ تربیتی نشستیں اور افطار پارٹی کا انعقاد کیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا کبھی دور رسالت یا دور صحابہ میں اس طرح کی تربیتی نشستیں اور افطار پارٹیاں وقت مقرر کر کے منعقد کیں؟

کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کیساتھ کئی مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟

محمد محمد

216 ذی قعدہ 1428ھ

پروفیسر عبدالرحمن بن علی

مفت عبدالغفار الدینی

محرم یوسف طیبی

محرم ذکی الرحمن لکھنوی

مفت عبدالرحمن الرحمانی

تقویٰ نوٹ بک

ابھنیں دیکھیں ہر روز کی دینی تحریک

المجلی

ابھنیں دیکھیں ہر روز کی دینی تحریک

ابھنیں دیکھیں ہر روز کی دینی تحریک

# الدعوة

رجب المرجب ۱۴۲۷ھ اگست 2006ء

شمارہ نمبر 8 جلد نمبر 17

سوال: حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی اور قادری اپنے نام کے ساتھ لکھنے کو بدعت قرار دینے والے الحمد للہ حضرات سے سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کے ساتھ کئی مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟ پھر آپ کے لوگ کیوں لکھتے ہیں؟







اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش پر محدود کر دیا

پکارو اس کو جو عرش عظیم پر ہے  
مت پکارو اس کو جو زیر زمین ہے



اللہ

اپنے بندوں کو کافی نہیں؟ (سورۃ زمر)

پہلے برائے تعاون دین کی اس نشر و اشاعت کے سلسلے میں آپ اپنے مال سے اس کا رتبہ میں حصہ لے سکتے ہیں جو اللہ

الدرعی الی الخیر: شعبہ دعوت و اصلاح بنیۃ الدعوة والوعید اللہ: 0321-8212715

زیر نظر اسٹیکرا الہدیت حضرات نے شائع کیا ہے جبکہ ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ  
اللہ تعالیٰ اپنے علم و قدرت سے ہر جگہ شاہد و موجود ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ  
کی ذات کو فقط عرش عظیم پر محدود کرنا اسلامی عقائد کے منافی نہیں ہے؟

صلوات و سلام کو بدعت کہنے والے لال قلعہ کے جانباڑوں کو سلام پیش کر رہے ہیں



2 ذیقعد ۱۴۳۱ھ فروری ۲۰۱۰ء

لال قلعہ کو گھیرنے والے جاں بازو! تم یہ سلام

قال تھے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم یہ سلام  
اے میرے ہر شریعتی! تم یہ سلام  
قال تھے کہ یہ ہے پہلے پہل میں ہے  
کہے چھپے کہے چھپے اللہ تعالیٰ میں ہے  
ہدایت پاکر تھنے والے جگہ! تم یہ سلام  
قال تھے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم یہ سلام  
اے میرے ہر شریعتی! تم یہ سلام  
نکرمیں پاکر دھن کے اس دھن کو بچھاؤ ہے  
دھن کی ساری قوت کو تم نے خوب لگا ہے  
خوفناں سے بچنے والے ہے! تم یہ سلام  
قال تھے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم یہ سلام  
اے میرے ہر شریعتی! تم یہ سلام  
قال تھے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم یہ سلام

سوال: یہ سلام غیر مقلدین الہدیت حضرات کے میگزین "الدعوة" سے لیا گیا ہے۔  
ہماری آپ لوگوں سے یہ شکایت ہے کہ آپ لوگ "مصطفیٰ جانِ رحمت" پر لاکھوں سلام کو  
بدعت کہنے والے "لال قلعہ کے جانباڑوں" پر سلام پیش کر رہے ہیں لہذا کبھی مصطفیٰ جانِ  
رحمت پر بھی سلام بھیج دیا کرو؟



# عقائد و معمولات اہلسنت

## کی تائید میں دارالعلوم

## دیوبند کے بیالیس فتوے

## فتاویٰ دارالعلوم دیوبند

## اور ہم

### فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
10	نذر و نیاز کا صحیح طریقہ (فتویٰ)	1-
11	اکابر دیوبند کی شان میں بدزبانی کی سزا (فتویٰ)	2-
12	اکابر ائمہ (ائمہ مجتہدین) کی توہین کرنے والا مستحق تعزیر (فتویٰ)	3-
13	شیطان کا علم وسیع ہے یا رسول اللہ ﷺ کا (فتویٰ)	4-
15	تلقین لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کی بحث (فتویٰ)	5-
16	تلقین کس وقت کی جائے؟ (فتویٰ)	6-
17	آنحضرت ﷺ کی نجاشی پر عائد نماز جنازہ (فتویٰ)	7-
18	کعبہ کے خلاف کافرن دینا اور کفن میں رکنا کیا ہے؟ (فتویٰ)	8-
19	قبر کے اطراف کو پختہ کرنا اور پتھر لگانا کیا ہے؟ (فتویٰ)	9-
20	قبر پختہ کرنے اور قبرستان کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے؟ (فتویٰ)	10-
22	قبر کے سرہانے اور پاتانے بعض مخصوص آیتوں کا پڑھنا کیا ہے؟ (فتویٰ)	11-
24	بعد دفن دعا کرنا کیا ہے؟ (فتویٰ)	12-
25	حیات النبی ﷺ اور جہنم و تلقین میں تطبیق (فتویٰ)	13-
26	قبر کی دیوار پر کلمہ شہادت (فتویٰ)	14-
27	کیا شرکت میں ثواب پہنچانا مناسب نہیں؟ (فتویٰ)	15-
29	قبر والوں سے مدد مانگنا جائز ہے یا نہیں؟ (فتویٰ)	16-



- 17- قبروں پر دعا مانگنا درست ہے یا نہیں؟ (فتویٰ) 30
- 18- ایصالِ ثواب میں آنحضرت ﷺ کا واسطہ دینا کیسا؟ (فتویٰ) 31
- 19- تیسرے دن چنے پڑھنے اور قرآن خوانی کی رسم (فتویٰ) 32
- 20- کفن پر کلمہ شہادت لکھوانا کیسا؟ (فتویٰ) 34
- 21- اولیاء اللہ کے حضرات پر حاضر ہو کر دعا کی درخواست جائز ہے یا نہیں؟ (فتویٰ) 35
- 22- سوالا کلمہ طیبہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کی روایت کہاں ہے؟ (فتویٰ) 37
- 23- قبر پر قرآن پڑھنا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 38
- 24- کس دلی کی قبر پر قصد کر کے جانا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 39
- 25- شعبان میں کون سا روزہ ضروری ہے اور کب سے شروع (فتویٰ) 40
- 26- یومِ عرفہ اگر جمعہ کے دن پڑے تو کیا سترج سے افضل ہے؟ (فتویٰ) 41
- 27- مذاہب اربعہ کو جو کرائی سے تعبیر کرے اس کو امام بتانا کیسا؟ (فتویٰ) 43
- 28- جو آنحضرت ﷺ کے لئے علم غیب مانے اس کی امامت؟ (فتویٰ) 45
- 29- جو شخص بعد وفات اولیاء کی حیات کا قائل نہ ہو اس کی امامت (فتویٰ) 46
- 30- جو شخص آنحضرت ﷺ کو مشرک کی اولاد کہے اس کی امامت درست ہے یا نہیں؟ (فتویٰ) 47
- 31- نماز میں عمل کثیر کرنا کیا نماز کو قاسد کر دے گا؟ (فتویٰ) 49
- 32- نماز میں رحمتِ عالم ﷺ کا خیال آنا اور لانا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 51
- 33- شبِ قدر و معراج و برات میں نوافل کا حکم (فتویٰ) 52
- 34- کیا ضلالت آنحضرت ﷺ طیب و طاہر ہیں؟ (فتویٰ) 53

- 35- اذان میں نام محمد ﷺ پر انگوٹھے چومنا کیسا؟ (فتویٰ) 55
- 36- مقتدی اور امام کب کھڑے ہوں؟ حتیٰ علی القلاح پر کھڑا ہونا کیسا؟ (فتویٰ) 56
- 37- نماز کے بعد بلند آواز میں لا الہ الا اللہ کہنا کیسا؟ (فتویٰ) 57
- 38- آمین آہستہ بھی جائے یا بلند آواز سے؟ (فتویٰ) 58
- 39- کیا بعدہ بنگا نہ دعا مانگنا درست ہے؟ (فتویٰ) 59
- 40- ضاد کو طام پڑھنا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 60
- 41- وہابی نجدی کو لڑکی دینا کیسا ہے؟ (فتویٰ) 61
- 42- بدعتی سے نکاح کرنا درست ہے مگر مناسب نہیں (فتویٰ) 62



### پیش لفظ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی اہل حق کی ایک بڑی جماعت سواد اعظم سے تعلق رکھنے والا ایک گروہ ہے جو کہ درحقیقت واحتموا بحبل اللہ ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی رسی ہے جس کے تمام تر عقائد قرآن و سنت کے عین مطابق ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کئی صدیاں گزرنے کے باوجود اس مسلک کو کوئی مٹا نہیں سکا حالانکہ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والا صرف اور صرف مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی سے تعلق رکھنے والے ہر عام اور دنیا دار شخص کو پکڑ کر اس کا ایمان متزلزل کرتا ہے اور بالآخر اسے اپنے باطل مذہب کی طرف دھکیلتا ہے۔ اس طرح بھولے بھالے مسلمانوں کو بد مذہب بنا دیا جاتا ہے۔ بد مذہب عوام اہلسنت کو بدعتی اور مشرک ثابت کرنے کے لئے کروڑوں کتابیں اور پمفلٹ ہر سال مفت تقسیم کرتے ہیں۔ ان کی کوشش فقط یہی ہوتی ہے کہ مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی صفحہ ہستی سے مٹ جائے مگر الحمد للہ یہ مسلک اپنی آب و تاب کے ساتھ جگمگا رہا ہے۔ اس کے باقی رہنے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ حق ہے اور حق کبھی بھی نہیں مٹا اور دوسری وجہ اس کے باقی رہنے کی یہ ہے کہ بد مذہب بھی اپنی کتابوں اور اپنے فتاویٰ

میں اس کی حقانیت کو تسلیم کر لیتے ہیں۔ یعنی مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کے عقائد جو کہ عین اسلامی عقائد ہیں اس کو بد مذہب بھی حق تسلیم کر ہی لیتے ہیں۔

زیر نظر فتاویٰ کی کتاب بھی اس ضمن میں تالیف کی گئی ہے۔ اس کتاب میں صرف اور صرف دیوبندی فرقے کے مرکزی دارالعلوم ”دارالعلوم دیوبند“ سے فتاوے نقل کئے گئے ہیں اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دارالعلوم دیوبند نے بھی اپنے فتاوے میں مسلک اہلسنت کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے عقائد اہلسنت اور معمولات اہلسنت کو اسلامی لکھا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ کے بعد آپ بخوبی اندازہ لگائیں گے کہ دارالعلوم دیوبند کا عقائد و معمولات اہلسنت کو عین اسلامی قرار دینا حقیقتاً حق اور سچ کو تسلیم کرنا ہے۔

ہم جس فتاویٰ دارالعلوم دیوبند سے مخصوص فتاوے نکال کر پیش کر رہے ہیں وہ مدلل و مکمل اور خراج شدہ کمپیوٹرائزڈیشن ہے اس کی ترتیب کچھ یوں ہے۔

اقادات: مولوی عزیز الرحمن عثمانی (مفتی اول دارالعلوم دیوبند)

حسب ہدایت: مولوی قاری محمد طیب (مہتمم اول دارالعلوم دیوبند)

ترتیب و تخریج: مولوی محمد ظفر الدین (شعبہ ترتیب فتاویٰ دارالعلوم دیوبند)

ناشر: مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان

اس کے کل حصوں کی تعداد چودہ ہے۔ دیوبندی فرقے کے ہر مکتبہ سے مل سکتی



محترم حضرات! ہم نے دارالعلوم دیوبند کے فتاویٰ میں اپنی جانب سے کوئی بات شامل نہیں کی بلکہ سب کچھ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند سے نقل کیا ہے، ہاں البتہ سوالات قائم کئے ہیں اور اپنے موقف یعنی اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کے موقف کی تائیدات تحریر کی ہیں جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ اہلسنت کے جن معمولات کو دیوبندی مولوی اور دیوبندی عوام بدعت کہتے پھرتے ہیں وہ احادیث اور فقہاء کے اقوال سے ثابت ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

الفقییر محمد شہزاد قادری ترابی

## پہلا فتویٰ نذر کا صحیح طریقہ

سوال (۱۸۶): اگر کوئی شخص بکرا پالے اور کہے کہ میں بڑے پیر صاحب کی نذر و نیاز دلاؤں گا یعنی پیر صاحب کے نام کا کھانا کھلاؤں گا یہ کھانا حلال ہے یا حرام؟

جواب: اگر غرض اس کی یہ ہے کہ اس بکرے کو اللہ کے نام پر ذبح کر کے صدقہ کروں گا اور ثواب اس کا بروح پر فتوح حضرت پیر صاحب کے پہنچاؤں گا تو وہ حلال ہے اور بعد ذبح کرنے کے اللہ کے نام پر کھانا اس کا فقراء کو درست ہے اور اگر یہ نیت نہیں ہے بلکہ پیر کے نام پر بطور تقرب ذبح کرنا ہے تو جائز نہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل، باب النذر، جلد دوم، صفحہ نمبر 106)

مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان

ہمارا سوال: اگر نذر کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر ذبح کر کے ثواب بزرگوں کی روح پر فتوح کو پیش کر دیا جائے تو پھر مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی پر کیوں حرام کا فتویٰ لگایا جاتا ہے حالانکہ ہم بھی تو ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کر کے اس کا ثواب امام حسین رضی اللہ عنہ، حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ، حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ اور دیگر بزرگان دین کو پیش کرتے ہیں لہذا دیوبندی حضرات کو چاہئے کہ وہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کا احترام کرتے ہوئے نذر و نیاز کو حرام نہ کہیں اور اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ دیں۔



## دوسرا فتویٰ

اکابر دیوبند کی شان میں بدزبانی کی سزا

سوال (۳۳۵): کسی طالب علم نے جب امام کو مرجی اور مولانا اشرف علی صاحب کو ہٹ و حرم بد مذہب کہا تو مدرسہ کے ایک سرپرست نے اس کو تھپڑ مارا کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟

جواب (۳۳۵): ایسے بد زبان کو تعزیراً ضرب کرنا اور تھپڑ مارنا چاہئے تھا۔ (وعز کل مرتکب منکر اور موذی مسلم بغیر حق بقول اور فعل) (الدرمختار علی ہاشمی رد المحتار باب التعزیر ص 251 جلد سوم) ظفیر ط سعید صفحہ نمبر 66 جلد 4

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، کتاب القصاص المحدث جلد دوازدہم، صفحہ نمبر 169، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب اکابر دیوبند کو برا کہنے پر یہ سزا ہے تو پھر حضور ﷺ اور آپ سے نسبت رکھنے والی کسی چیز کی گستاخی، اولیاء اللہ اور ان کے مزارات کے متعلق نازیبا کلمات استعمال کرنا اور اپنی کتابوں میں لکھنے والے دیوبندی مولویوں کو تعزیراً کیا سزا ملنی چاہئے؟

## تیسرا فتویٰ

اکابر ائمہ کی توہین کرنے والا مستحق تعزیر

سوال (۳۴۰): جو شخص ائمہ اربعہ خصوصاً امام ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کو گمراہ و بے دین کہے یا امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی توہین کرے یا کسی صحابی کی توہین کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: وہ شخص جو ایسا عقیدہ رکھے اور ائمہ دین خصوصاً امام الائمہ امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ و امام المحدثین امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے بدظن ہو اور یا کسی صحابی کی توہین کرے، مبتدع اور فاسق بے دین ہے اور مستحق تعزیر ہے۔

(رد المحتار مطلب فی التعزیر باختزال مال ص ۲۴۶ جلد سوم ظفیر ط سعید ص ۶۱ جلد ۴)  
(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، کتاب القصاص المحدث جلد دوازدہم، صفحہ نمبر ۱۷۱، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کا یہ فتویٰ ہے کہ ائمہ مجتہدین کی شان میں گستاخی کرنے والے لوگ گمراہ اور بے دین ہیں کیونکہ غیر مقلدین (نام نہاد المحدثین) کے نزدیک ائمہ اربعہ گمراہ ہیں اور فقہ ان کے نزدیک بدعت ہے اور ائمہ کی تقلید حرام ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ لوگ گمراہ ہیں تو پھر دیوبندی حضرات ان کی حمایت کیوں کرتے ہیں؟ ان کے پیچھے نماز کیوں پڑھتے ہیں؟ غیر مقلدین سعودیوں کی بے جا حمایت اور ان کی مدد کیوں کرتے ہیں؟



## چوتھا فتویٰ

### شیطان کا علم وسیع ہے یا رسول اللہ کا

سوال (۴۴۰): جس نے مجمع عام میں یہ کہا کہ یقیناً شیطان کا علم رسول اللہ ﷺ کے علم سے وسیع ہے آیا یہ کلمہ کفر ہے اور کہنے والا کافر ہے یا نہیں؟

جواب (۴۴۰): نصوص میں وارد ہے کہ علم غیب سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کو نہیں اور انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جس قدر علم اللہ تعالیٰ نے مغیبات کا دیا ہے وہ ان کو معلوم ہو گیا جیسا کہ شرح فقہ اکبر میں ہے۔ ثم اعلم ان الانبياء عليهم السلام لم يعلموا من المغيبات الا ما اعلمهم الله تعالى احيانا (شرح فقہ اکبر ص 185) ملخصاً اور شیطان کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک مہلت دی کہ جس کو بہکا سکے بہکا دے۔ قال رب فانظرني الى يوم يبعثون قال فانك من المنظر الى يوم الوقت المعلوم (سورۃ ص رکوع ۵) اور حدیث شریف میں ہے: ان الشيطان يجري من الانسان مجرى الدم (مشکوٰۃ شریف) اور دوسری آیت میں ہے: انه يراكم هو و قبيله من حيث لا ترونهم (سورہ اعراف رکوع ۳) اور جو شخص ایسا کہتا ہے کہ جواب سوال میں درج ہے تو اس سے دریافت کیا جائے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ بدوں تحقیق مطلب کچھ حکم نہ کیا جائے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل احکام مرتبہ جلد دوازدہم، صفحہ نمبر 322 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے سے معلوم ہوا کہ غیب کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے مگر اللہ تعالیٰ کی عطا سے حضور ﷺ اور انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی مغیبات کا علم عطا فرمایا ہے جس کی وجہ سے وہ غیب کا علم ان کو عطا ہو گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ لوگوں کا یہی موقف ہے تو پھر اس موقف کو چھپاتے کیوں ہیں عطائی علم غیب کا انکار کیوں کیا جاتا ہے؟ اپنی کتابوں میں یہ کیوں لکھتے ہیں کہ نبی ﷺ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ہے (معاذ اللہ؟) کیا یہ منافقت نہیں ہے؟

دوسرا سوال ہمارا یہ ہے کہ جواب میں آپ نے کہا کہ شیطان کا علم رسول اللہ ﷺ کے علم سے وسیع ہے۔ اس عبارت کا صحیح مطلب واضح کیا جائے۔ حالانکہ یہ کلمہ واضح حضور ﷺ کی شان میں گستاخی ہے جو کہ کلمہ کفر ہے اور کلمہ کفر کی وضاحت نہیں کی جاتی اور نہ ہی اس کا مطلب دریافت کیا جاتا ہے۔ فتویٰ ہمیشہ ظاہر پر لگتا ہے تو پھر ہم ایسے جواب کو کیا سمجھیں، کفر کو چھپانا یا گستاخ رسول کا بچاؤ کرنا؟



## پانچواں فتویٰ

تلقین لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کی بحث

سوال (۲۷۲۱): حدیث لقوا موتاكم لا اله الا الله کا کیا مطلب ہے۔ آیا صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین کی جاوے یا محمد رسول اللہ کی بھی۔  
جواب (۲۷۲۱): محمد رسول اللہ بھی کہہ دیوے تو کچھ حرج نہیں ہے اور اگر صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین پر اکتفا کرے تو بھی جائز ہے۔

(ويلقن ندبا وقيل وجوبا بذكر الشهادتين لان الاولى لاتقبل بدون الثانية عنده قبل الغرغرة (درمختار) قال في الامداد وانما اقتصر على ذكر الشهادة تبعا للحديث الصحيح الخ وان قال في المستصفي وغيره ولقن الشهادتين لا اله الا الله محمد رسول الله وتعليقه في الدرر بيان الاولى بدون الثانية ليس على اطلاقه لان ذلك في غير المومن ولهذا قال ابن حجر من الشافعية وقول جمع يلقن محمد رسول الله ﷺ ايضاً لان القصد موته على الاسلام ولا يسمى مسلماً الا بهما مردود بانه مسلم وانما المراد ختم كلامه لا اله الا الله الخ (رد المحتار باب صلوات الجنائز ص 795 جلد اول ظهير) طبع سعید جلد 2 ص 190

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل وکمل مسائل کتاب الجنائز جلد پنجم صفحہ نمبر 212، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

## چھٹا فتویٰ

تلقین کس وقت کی جائے

سوال (۲۷۲۲): تلقین مردہ را بوقت نزع اولی است یا بعد دفن؟ یا بعد ہر دو وقت؟

جواب (۲۷۲۲): عند الحنفیہ تلقین مردہ بوقت نزع ہست کما فی الدر مختار ویلقن ندبا وقیل وجوبا بذكر الشهادتين (الی قوله) عنده قبل الغرغرة الخ ولیکن اگر بعد دفن ہم کند مضائقہ نیست قال فی الشامی وانما لا ینہی عن التلقین بعد الدفن لانه لا ضرر فیہ بل فیہ نفع لان المیت یستانس بالذکر علی مارود فی الاثار الخ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتب عزیز الرحمن عفی عنہ مفتی مدرسہ ہذا

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل وکمل مسائل کتاب الجنائز جلد پنجم صفحہ نمبر 213، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)



## ساتواں فتویٰ

آنحضرت ﷺ کی نجاشی پر قائبانہ نماز جنازہ

سوال (۲۹۴۳): جنازہ کی نماز قائبانہ پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۲۹۴۳): قائبانہ جنازہ کی نماز پڑھنی درست نہیں ہے اور آنحضرت ﷺ نے جو نجاشی کی نماز جنازہ قائبانہ پڑھی تھی تو جنازہ نجاشی کا سامنے کر دیا گیا تھا۔ یادہ خصوصیت تھی آنحضرت ﷺ کی۔ دوسروں کے لئے یہ جائز نہیں ہے۔ (کذا فی الدر المختار)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل مسائل نماز جنازہ جلد پنجم صفحہ نمبر 298 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب نماز جنازہ قائبانہ ادا کرنا درست نہیں ہے تو پھر دیوبندی مولوی اپنی بڑی بڑی جہادی جماعتوں کو قائبانہ نماز جنازہ پڑھنے سے کیوں نہیں روکتے؟ اس ناجائز کام کا اپنی مساجدوں میں اعلان کیوں کرتے ہو؟ کیا اخبارات اور میڈیا کی کوریج کی وجہ سے ناجائز کام کو روکنا بھول گئے؟

## آٹھواں فتویٰ

کعبہ کے غلاف کا کفن دینا اور قبر میں رکھنا کیسا ہے؟

سوال (۲۷۶۸): کعبہ شریف کے غلاف کے نیچے کی تہہ سے میت کو کفن دینا جائز ہے یا نہیں؟ اور اوپر کے غلاف کے ٹکڑے کو جس پر کلمہ شریف لکھا ہوتا ہے میت کے ساتھ قبر میں رکھنا کیسا ہے؟

جواب (۲۷۶۸): اس کے پارچہ متبرکہ سے کفن میت کرنا جائز ہے اور موجب برکات ہے اور کلمہ شریف لکھا ہوا غلاف کا ٹکڑا میت کی چھاتی پر رکھ کر دفن کرنا بھی اگرچہ درست ہے مگر بہتر یہ ہے کہ میت کے سینہ پر غلاف خانہ کعبہ کا ایسا ٹکڑا رکھا جاوے جس پر کلمہ شریف نہ ہو۔

لخوف تلویثہ کما علل بہ فی الشامی - فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل مردوں کے کفن کا بیان جلد پنجم صفحہ نمبر 230 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: غلاف کعبہ میت کے ہمراہ رکھ کر اس کو کفن دینا برکات کا ذریعہ ہے لہذا آپ لوگوں نے تسلیم کر لیا کہ تبرکات مقدسہ سے میت کو فائدہ پہنچتا ہے لہذا اب آپ یہ کہتا چھوڑ دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو بابرکت کیا ہے ان چیزوں سے ہر مومن کو فائدہ پہنچتا ہے ورنہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کی کوئی اہمیت نہیں رہے گی۔



## نواں فتویٰ

قبر کے اطراف کا پختہ کرنا اور پتھر لگانا کیسا ہے؟

سوال (۳۰۱۰): زید حفاظت اور علامت کے لئے اپنے والد مرحوم کی قبر کے اطراف اربعہ کو پختہ اور بیچ میں کچی اور سنگ مرمر پر تاریخ کندہ کرانا چاہتا ہے، کوئی صورت جواز کی ہے یا نہیں؟

جواب (۳۰۱۰): شامی میں صحیح مسلم کی یہ حدیث نقل فرمائی ہے تنہی رسول اللہ ﷺ عن تجصيص القبور وان يكتب عليها وان يبنى عليها رادہ مسلم (یعنی منع فرمایا رسول اللہ ﷺ نے قبروں کے پختہ کرنے سے اور ان پر کچھ لکھنے سے اور تعمیر کرنے سے) پس صورت مذکورہ فی السؤال شرعاً درست نہیں۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل مسائل قبر و دفن وغیرہ جلد پنجم صفحہ نمبر 325-324 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: زید کو منع کرتے ہو کہ وہ اپنے والد مرحوم کی قبر کو پختہ نہ کرے اور نہ اس پر کچھ لکھوائے مگر جب علمائے دیوبند کی بات آتی ہے تو یہ سب جائز ہو جاتا ہے۔ صوبہ سرحد میں مفتی محمود کی قبر پختہ اور اس پر کئی عبارات لکھی ہوئی ہیں۔ بالاکوٹ میں مولوی اسلمیل کی قبر پختہ اور اس پر سنگ مرمر لگا ہوا ہے اور کئی عبارات لکھی ہوئی ہیں۔ مولوی انور شاہ کشمیری اور دیگر کی قبریں پختہ اور قبروں پر کئی عبارات لکھی ہوئی ہیں۔ حق نواز جھنگوی، ضیاء الرحمن فاروقی، اعظم طارق کی قبریں پختہ اور ان پر کئی کلمات موجود اور اسلامیہ کالج کراچی میں مولوی شبیر احمد عثمانی کی پختہ قبر اور اس پر عبارات کا تحریر ہونا کیا اکابر دیوبند کیلئے یہ سب جائز ہے؟ اولیاء اللہ کیلئے درست نہیں ہے؟

## دسواں فتویٰ

قبر پختہ کرنے اور قبہ بنانے کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے

سوال (۳۰۳۵) قبر کو پختہ بنانے اور ان پر قبہ وغیرہ بنانا احادیث سے ثابت ہے یا نہیں اور ایک بالشت کے برابر اگر بطور آثار بنا دی جائے تو اس میں کچھ حرج تو نہیں۔ حضور ﷺ کا روضہ مبارک کب سے بنایا گیا ہے اور بنے ہوئے کو گرانا کیسا ہے؟

جواب (۳۰۳۵) قبر کو پختہ بنانے اور اس پر کچھ بناء کرانے کی ممانعت حدیث شریف میں آئی ہے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں ”نہی رسول اللہ ﷺ عن تجصيص القبور و ان يكتب عليها و ان يبنى عليها“

رواہ مسلم اور شامی میں نقل کیا ہے۔ وقيل لا يكره البناء اذا كان الميت من المشافخ والعلماء والسادات الخ لیکن قبور کے انہدام کا حکم فقہاء کرام نے کہیں نہیں کیا اور بعض آثار سے ثبوت قبر کا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر پر پہنچے اور وہاں دو رکعت نفل پڑھی اور انہدام قبر کا حکم نہیں فرمایا۔ لہذا یہ فعل انہدام قبوت کا جس نے کیا، اچھا نہ کیا اور قبر پر کوئی علامت رکھنا خود آنحضرت ﷺ کے فعل سے ثابت ہے۔ کھاوردنی الصحاح

اور اثر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے معلوم ہوا کہ ان کے زمانہ میں بھی وجود قبر کا



تھا۔ وائٹفیل فی کتب السیر۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل مسائل قبر و دفن وغیرہ جلد پنجم، صفحہ نمبر

336 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ جب مزارات کے انہدام کا حکم فقہاء نے کہیں نہیں دیا تو پھر جب سعودی وہابی گروپ نے جنت المعلیٰ اور جنت البقیع و دیگر مقامات پر جید صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات شہید کئے ان پر بلند و زر چلوائے اور مزارات صحابہ کی بے ادبی کی تو اس وقت دنیا کے دیوبندیوں خاموش تماشا کی بنی رہی؟

دوسرا سوال: ہمارا یہ ہے کہ جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق دور رسالت ﷺ اور دور صحابہ میں مزارات پر علامت اور قبہ کا وجود تھا تو پھر آج بزرگان دین کے مزارات پر قبہ کو کیوں بدعت کہا جاتا ہے؟

گیارہواں فتویٰ

قبر کے سرہانے اور پاتانے بعض مخصوص آیتوں کا پڑھنا کیسا ہے؟

سوال (۳۰۳۶): جب مردہ کو قبر میں رکھ دیتے ہیں اور قبر تیار ہو جاتی ہے اس وقت دو آدمی ایک مردہ کے سر کی طرف کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کی اول تین آیتیں پڑھتا ہے اور انگلی سے اشارہ بھی کرتا ہے اور دوسرا پیروں کی طرف کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کا اخیر رکوع پڑھتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے میت کو کچھ ثواب ہوتا ہے یا نہیں؟ حدیث سے اس کا ثبوت ہے یا نہیں؟ انگلی سے قبر کی طرف اشارہ کرنا کیسا ہے؟ جو لوگ نہیں پڑھتے وہ مورد عتاب ہیں یا نہیں؟ یعنی جو اس کے تارک ہیں وہ کچھ گنہگار ہیں یا نہیں؟

جواب (۳۰۳۶): حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبور کے سرہانے سورہ بقرہ کی اول آیتیں اور پیروں کی طرف سورہ بقرہ کی اخیر کی آیتیں

پڑھنا مستحب ہے۔ شامی میں ہے: "وکان ابن عمر یستحب ان یقر اعلی القبور بعد الدفن اول سورة البقرة وخاتمها" اور مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ اس روایت کو مرفوع کیا ہے آنحضرت ﷺ کی طرف۔ پھر نقل کیا بیہقی سے کہ صحیح یہ ہے کہ روایت موقوف ہے ابن عمر پر۔ بہر حال اس روایت سے اس فعل کا استحباب ثابت ہوا لیکن انگلی رکھنے کا قبر پر کچھ ثبوت نہیں ہے اور جب کہ یہ معلوم ہوا کہ یہ فعل مستحب ہے تو اگر کوئی نہ کرے تو موجب طعن و عتاب نہیں ہے اور تارک گنہگار نہیں

ہے۔ فقط



(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل مسائل قبر و دفن وغیرہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 336 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند نے اپنے فتوے کے حوالے سے یہ حدیث شریف نقل کی ہے کہ قبور کے سرہانے آیات قرآنیہ پڑھنا مستحب ہے تو پھر اس دور کے دیوبندی حضرات اہلسنت کے اس فعل کو بدعت کیوں قرار دیتے ہیں؟ لہذا ہماری دیوبندی حضرات سے گزارش ہے کہ وہ احادیث کا مطالعہ کریں اور مستحب فعل کو بدعت سے تعبیر نہ دیں۔

بارہواں فتویٰ

بعد دفن دعا کرنا کیسا؟

سوال (۳۰۴۲): میت کے لئے دعا کرنا کہ جواب منکر نکیر میں ثابت قدم رہے اور تخفیف کے لئے کلمہ پڑھنا بعد دفن کے جائز ہے یا نہیں؟  
جواب (۳۰۴۲): یہ جائز ہے کلمہ پڑھتے رہیں اور میت کے لئے جواب منکر نکیر میں ثابت قدم رہنے کی دعا کرتے رہیں۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل مسائل قبر و دفن وغیرہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 338 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے کیونکہ ان کا موقف ہے کہ نماز جنازہ خود میت کے لئے دعا ہے اور یہ دیوبند کے نزدیک سلف و صالحین سے ثابت بھی نہیں ہے۔ ہمارا ان سے سوال یہ ہے کہ جب نماز جنازہ ہی میت کے لئے دعا ہے تو پھر دفن کرنے کے بعد دعا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟



## تیرہواں فتویٰ

### حیات النبی اور تجہیز و تکفین میں تطبیق

سوال (۳۰۵۲): آنحضرت ﷺ کا حیات ہونا مسلمات اہلسنت والجماعت سے ہے پھر قبض روح و تجہیز و تکفین و تدفین وغیرہ امور متانی حیات معلوم ہوتی ہیں۔ اگر حیات انبیاء مثل حیات الشہداء عند اللہ ہونا کیا جاوے تو مابین کیا فرق ہوگا؟

جواب (۳۰۵۲) انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات شہداء کی حیات سے بھی اقوی و اتم ہے اور مراد اس حیات سے حیات دنیاوی ظاہری نہیں ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے "انک میت وانہم میتون" لہذا احکام اموات ظاہریہ یہ سبب پر جاری ہوتے ہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل و مکمل مسائل قبر و دفن وغیرہ جلد پنجم، صفحہ نمبر 342 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات بعد از وصال بھی شہداء سے بھی اقوی و اتم مان لی تو پھر اس عقیدے کا کھلے عام اظہار کیوں نہیں کرتے؟

مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کے فتاویٰ کی کتاب فتاویٰ رشیدیہ کی یہ عبارت کہ نبی ﷺ مرکز مٹی میں مل گئے ہیں (معاذ اللہ) اس عبارت کو کفر تسلیم کیوں نہیں کرتے؟

## چودھواں فتویٰ

### قبر کی دیوار پر کلمہ شہادت

سوال (۳۰۵۸): مردہ کو قبر میں رکھنے سے پہلے قبر کی دیواروں میں کلمہ شہادت انگلی سے لکھ دینا درست ہے یا نہیں؟

جواب (۳۰۵۸): بغیر سیاہی وغیرہ کے اگر صرف انگلی سے اشارہ کر دے اس طرح کہ نشان دیواروں پر حروف کا نہ ہو تو کچھ حرج نہیں ہے اور شامی میں ہے "فلا عن فوائد السروجی ان معایکتب علی جبهة الميت بغیر مداد بالمسجة بسم الله الرحمن الرحيم و علی الصدر لا اله الا الله محمد رسول الله الخ" یعنی میت کی پیشانی پر انگشت بسم سے بدوں سیاہی کے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور سینہ پر لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ لکھ دینے میں کچھ حرج نہیں ہے۔ پس یہ نسبت دیواروں پر لکھنے کے ادنیٰ ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل و مکمل مسائل قبر و دفن وغیرہ جلد پنجم، صفحہ نمبر 334 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارے موقف کی تائید: اہلسنت و جماعت سنی خفی بریلوی حضرات میت کی پیشانی اور سینہ پر بغیر سیاہی کے شہادت کی انگلی سے برکت کے لئے بسم اللہ شریف اور کلمہ طیبہ لکھتے ہیں۔ آج دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے مسلک حق اہلسنت کے موقف کی تائید کر دی۔



## پندرہواں فتویٰ

### کیا شرکت میں ثواب پہنچانا مناسب نہیں؟

سوال (۳۱۷): میں اپنی سابقہ معلومات سے تلاوت قرآن کا ثواب بروح پاک ﷺ بہ شرکت دیگر انبیاء و بزرگان دین و دوست آشنا و رشتہ داران کی ارواح کے ہدیہ کرتا رہا ہوں۔ ایسا مطالعہ میں آیا ہے کہ اشتراک بہتر نہیں ہے۔ افراد بہتر ہے۔ ملاحظہ ہو مکتوب نمبر 18 جلد سوم از مکتوبات شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی آئندہ مجھ کو کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے؟

جواب (۳۱۷): یہ مکتوب نمبر 18 کا نہیں ہے بلکہ مکتوب نمبر 28 صفحہ 74 جلد سوم کا مضمون ہے کہ آنحضرت ﷺ کو مستقل طور سے بلا شرکت غیر ایصال ثواب کیا جاوے کہ دیگر میت کو بواسطہ آپ ﷺ کے ثواب پہنچا دے۔ بہتر یہی ہے رہا یہ کہ شرکت میں ثواب پہنچانا کیسا ہے، سو ظاہر ہے کہ ہر طریق سے جائز ہے۔ اس میں کسی کو کلام نہیں ہے۔ فقط

(فتاویٰ دوزالعلوم دیوبند مدلل و مکمل مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب جلد پنجم صفحہ نمبر 338 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے سے یہ بات معلوم ہوئی کہ ہم اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی ایصال ثواب کا جو طریقہ کار اپنائے ہوئے ہیں وہ جائز اور افضل ہے یعنی کہ جو کچھ ذکر کیا گیا اس کا ثواب جناب نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش

کرتے ہیں۔ آپ کے واسطے سے تمام انبیاء کرام صحابہ کرام اہل بیت اطہار تابعین تبع تابعین اولیائے کرام اور تمام مسلمین مسلمات کو پیش کرتے ہیں۔ یہ طریقہ جائز ہے لہذا اب دیوبندی حضرات کو چاہئے کہ وہ اپنے دارالعلوم دیوبند کے فتوے کا احترام کرتے ہوئے مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کے جائز طریقہ کار پر عمل و تصحیح نہ کریں۔



### سولہواں فتویٰ

استمداد اہل قبور سے جائز ہے یا نہیں؟

سوال (۳۱۱۹): استمداد من اہل القبور کے جواز کی حنفیہ کے یہاں کوئی صورت ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۱۹): استمداد من اہل القبور اگر اس عقیدہ کے ساتھ ہے کہ وہ متصرف فی الامور ہیں جیسا کہ عوام کا عقیدہ ہے تو درست نہیں ہے بلکہ اس میں خوف کفر ہے۔ شامی میں ہے ”منہا انه ان ظن ان المیت یتصرف فی الامور دون اللہ تعالیٰ واعتقاده ذلك کفر“ الخ اور اگر مطلب اس کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ان کے ذریعہ سے دعا کی جائے کہ یا اللہ میرا فلاں کام فلاں بزرگ کی برکت سے پورا فرما دے تو یہ جائز ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب جلد پنجم، صفحہ نمبر 366 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کے اس موقف کی حمایت کر دی کہ اللہ تعالیٰ سے بزرگوں کے ذریعے اور وسیلہ سے دعا کی جائے اور اولیاء اللہ کی برکتوں کا بھی واسطہ دیا جائے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اہل اللہ کا وسیلہ پیش کرنا اور ان کی برکتوں کا واسطہ دینا جائز ہے تو پھر موجودہ دور کے دیوبندی اس حقیقت کو تسلیم کیوں نہیں کرتے؟ وہ اہل اللہ کا وسیلہ رب کی بارگاہ میں پیش کیوں نہیں کرتے؟ اور جو حضرات پیش کرتے ہیں انہیں طعن و تشنیع کا نشانہ کیوں بنایا جاتا ہے؟

### سترہواں فتویٰ

قبروں پر دعا مانگنا درست ہے یا نہیں؟

سوال (۳۱۳۳): قبور فقراء اولیاء صلحاء پر فاتحہ خوانی کے بعد جو لوگ دعا مانگتے ہیں یہ اگر درست ہے تو کس طریقہ سے؟

جواب (۳۱۳۳): اس طرح مانگنا درست ہے کہ یا اللہ ہرکت اپنے نیک بندوں کے میری حاجت پوری فرما (ویجوز التوسل الی اللہ تعالیٰ والاستغاثۃ بالانبیاء و الصالحین بعد موتہم) (بریقہ محمودیہ ص ۲۷۰ جلد اول)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب جلد پنجم، صفحہ نمبر 372 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: دارالعلوم دیوبند کے فتوے سے مزارات پر حاضری کا جواز بھی ثابت ہوا کیونکہ ظاہر ہے آپ وہاں جب تک جائیں گے نہیں اس وقت تک وہاں دعا کیسے مانگیں گے لہذا مزارات پر جانے کا جواز بھی ثابت ہوا اور اللہ تعالیٰ سے اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی برکت سے دعا کرنا بھی ثابت ہوا۔ الحمد للہ یہی عقیدہ اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کا ہے جس کی دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے بھی تائید کر دی۔



## اٹھارہواں فتویٰ

ایصالِ ثواب میں آنحضرت ﷺ کا واسطہ

سوال (۳۱۴۳): ایصالِ ثواب میں واسطہ جناب رسول اللہ ﷺ کا دیوے یا نہیں۔ یعنی واسطہ کہے ہوئے ثواب طعام یا کلام کا مردہ کو پہنچتا ہے یا نہیں؟  
جواب (۳۱۴۳): ایصالِ ثواب ہر دو طرح جائز ہے ہر طرح پر ثواب پہنچتا ہے

فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل مسائل زیارت قبور و ایصالِ ثواب، جلد پنجم، صفحہ نمبر 376 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کے موقف کی حمایت کر دی کیونکہ ہم بھی طعام و کلام کا ثواب حضور پر نور ﷺ کے واسطے سے تمام مسلمین مسلمات اور مومنین و مومنات کو پہنچاتے ہیں۔

## انیسواں فتویٰ

تیسرے دن چنے پڑھنے کی رسم اور قرآن خوانی

سوال (۳۱۴۶): تیسرے دن جو میت کے لئے چنے پڑھے جاتے ہیں اور قرآن مجید دیا زیادہ ختم کئے جاتے ہیں اس کا کیا حکم ہے اور اگر بجائے تیسرے دن یا دوسرے دن چنے پڑھے جائیں تو پھر بھی رسم پڑ جائے گی اس وقت کیا حکم ہوگا اور کھانا آگے رکھ کر فاتحہ پڑھنا اور گیارہویں کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۴۶): یہ رسم تیسرے دن کی اور ختم قرآن مجید کی خیر القرون میں ثابت نہیں ہوئی اور اب اس کا التزام اس درجہ میں ہو گیا ہے کہ عوام اس کو ضروری سمجھتے ہیں اس لئے اس کو ترک کرنا چاہئے اور اس رسم کو توڑنا چاہئے پھر جب اور کوئی دن اسی طرح لازم ہو جائے اور رسم ہو جائے اس کو بھی چھوڑنا ضروری ہو جائے گا اور جو طریقہ سلف سے ثابت نہ ہو اس کو لازم کر لینا اگرچہ اعتقاد نہ ہو صرف عملاً ہو وہ بھی واجب الترتیب ہے اور فاتحہ آگے کھانا رکھ کر بھی جائز نہیں ہے۔ اسی طرح گیارہویں بھی جائز نہیں ہے۔ جملہ رسوم اس قسم کے جن کو شارع علیہ السلام اور آپ کے صحابہ و ائمہ دین نے نہیں کیا ہو اور اس کا حکم نہیں کیا نا جائز ہیں اور بدعت ہیں۔ مگر کفر و شرک نہیں ہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل مسائل زیارت قبور و ایصالِ ثواب، جلد پنجم، صفحہ نمبر 377 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)



ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق سوئم کے موقع پر قرآن خوانی کا انعقاد ناجائز اور بدعت ہے تو پھر دیوبندی مکتبہ فکر کے مراکز نیوٹاؤن، جیکب لائن اور دیگر مساجد دیوبند میں کھلے عام سوئم کا انعقاد کیوں ہوتا ہے اور مالدار لوگ باقاعدہ اعلان کرواتے ہیں اور سوئم کے موقع پر قرآن خوانی ہوتی ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب یہ کام آپ لوگوں کے نزدیک بدعت و ناجائز ہے تو پھر مالداروں کو اپنے دیوبندی مکتبہ فکر کے قریب لانے کے لئے یہ اپنے مراکز و مساجد میں سوئم کے موقع پر قرآن خوانی کیوں منعقد کی جاتی ہے۔ کیا آپ کے بدعات کے مراکز ہیں؟

## بیسواں فتویٰ

### کفن پر کلمہ شہادت لکھوانا کیسا؟

سوال (۳۱۳۸): میت کے کفن پر کلمہ شہادت چنڈول سے لکھنا جائز ہے یا نہیں؟  
جواب (۳۱۳۸): کفن میت پر یا سینہ یا جبہ پر انگشت سے بغیر سیاسی بعد الغسل قبل تحنن جائز ہے شامی جلد اول میں ۶۶۶، نعم نقل بعض المحشین عن فوائد الشرحی ان مما یکتب علی جبهة الميت بغیر مدار بالا صبیح المسجۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم و علی الصدر لا اله الا اللہ محمد رسول اللہ و ذالک بعد الغسل قبل التکفین

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند لکھنؤ مکمل مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب جلد پنجم صفحہ نمبر 378 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ فی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: علمائے اہلسنت بریلوی مسلک کا شروع سے ہی یہ دطیرہ رہا ہے کہ وہ کسی مسلمان میت کے کفن پر انگشت شہادت سے بغیر سیاسی سے کلمہ شہادت اور دیگر تبرک کلمات لکھتے ہیں۔ مگر علمائے دیوبند اور حوام دیوبند اس کو بدعت و ناجائز کہتے تھے مگر آج دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے دیوبندی مولویوں کی نام نہاد بدعت کا پردہ چاک کر دیا، کیا اب بھی اس کو تسلیم نہیں کرو گے؟



## اکیسواں فتویٰ

اولیاء اللہ کے حرارات پر حاضر ہو کر دعا کی درخواست جائز ہے یا نہیں؟  
سوال (۳۱۵۷): بزرگان دین کی درگاہ میں حاضر ہونا اور ان سے یہ کہنا کہ  
آپ مستجاب الدعوات ہیں۔ ہمارے لئے دعا کیجئے کہ خداوند عالم ظالم غرض پوری  
کر دے۔ شریعت میں اس کی کوئی اصل ہے یا نہیں؟ اولیاء اللہ کو حرارات پر جانے  
سے خیر ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۵۷): اس بارے میں مشرور یہ ہے کہ زیارت کے وقت سلام  
موافق طریقہ معروف کے کرے اور اہل تقویٰ کے لئے دعائے مشقرت کرے اور اگر  
کچھ پڑھ کر ان کی ارواح کو ثواب پہنچا دیوے تو بہت اچھا ہے اور اگر کچھ دعا کرے تو  
اللہ تعالیٰ سے کرے مگر اس طریق سے کہ یا اللہ ان کی برکت سے میری حاجت  
پوری فرما۔ ان بزرگوں سے یہ نہ کہے کہ تم دعا کرو۔ سلام موتی خود مختلف فیہ مسئلہ  
ہے۔

حذیہ سلام موتی کا انکار کرتے ہیں اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا بھی  
مذہب ہے اور آیات قرآنیہ اس پر دال ہیں لہذا اس طرح ان سے خطاب کر کے نہ  
کہے کہ تم دعا کرو بلکہ خود اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے مشقرت اور رفع درجات کی  
دعا کرے اور اگر ان کے ذریعہ سے اپنی حاجات کے پورا ہونے کے لئے بھی دعا  
کرے تو مضائقہ نہیں۔

حصص حسین میں مذکور ہے کہ صالحین کے وسیلہ سے دعا کرنا مستحب ہے کہ حق

تعالیٰ ان کی برکت سے دعا قبول فرمادے۔ (وان یتوسل الی اللہ تعالیٰ

بالتبلیغ والصلحین من عباده (حسن حسین آداب الدعاء ص ۱۸)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مکمل مسائل زیارت تقویٰ و ایصال ثواب جلد پنجم

صفحہ نمبر 381 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:-

1۔ دارالعلوم دیوبند نے اپنے فتوے میں حرارات اولیاء پر حاضری اور زیارت  
کو جائز قرار دیا۔

2۔ اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی برکت سے اپنی حاجت رب تعالیٰ سے مانگنے کو جائز  
قرار دیا۔

3۔ دعاؤں کی مستند کتاب حسن حسین کا حوالہ دے کر صالحین کے وسیلے سے دعا  
کرنے کو مستحب قرار دیا۔



### بائیسواں فتویٰ

سوال اکھ کلہ پڑھ کر ایصالِ ثواب کی روایت کہاں ہے؟

سوال (۳۱۵۹): سوال اکھ دفعہ کلہ شریف پڑھ کر اگر امت کو بخشا جاوے تو امید معفرت کی ہے یہ روایت کون سی کتاب میں ہے۔ لا الہ الا اللہ پڑھنا چاہئے یا محمد رسول اللہ بھی ملایا جاوے؟

جواب (۳۱۵۹): یہ روایت کسی حدیث کی کتاب میں نظر سے نہیں گزری۔ بعض مشائخ نے اس کو نقل فرمایا ہے لہذا عمل اس پر درست ہے اور معمول لا الہ الا اللہ کا اور کبھی کبھی محمد رسول اللہ ﷺ ملانے کا ہے اور حدیث ترمذی و ابن ماجہ میں ہے

افضل الذکر لا الہ الا اللہ الحمد فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل مسائل زیارت قبور و ایصالِ ثواب جلد پنجم صفحہ نمبر 382 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: ہم اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک میں مرحوم یا مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے سوال اکھ کلہ شریف پڑھ کر میت کو بخشے ہیں۔ لہذا اہلسنت کے موقف کے حق ہونے کی یہ دلیل ہے کہ دارالعلوم دیوبند نے بھی سوال اکھ دفعہ کلہ طیبہ پڑھ کر میت کو بخشنے کو درست فعل قرار دے دیا۔

### تیسواں فتویٰ

قبر پر قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

سوال (۳۱۶۸): قبر پر قرآن مجید پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۶۸): ایصالِ ثواب میت کے لئے قبر پر قرآن مجید پڑھ کر میت کو ثواب پہنچانا درست ہے، کذا فی الشامی۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل مسائل زیارت قبور و ایصالِ ثواب جلد پنجم صفحہ نمبر 386 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان) معلوم ہوا کہ:-

عوام اہلسنت اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے ان کی قبور اور مزارات پر قرآن مجید کی تلاوت کر کے اس کا ثواب پہنچاتے ہیں۔ دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے بھی اس کی تائید کی ہے۔



### چوبیسواں فتویٰ

کسی ولی کی قبر پر قصد کر کے جانا کیسا ہے؟

سوال (۳۱۹۲): کسی بزرگ یا ولی یا پیر کے مزار کا قصد کر کے اور سفر کر کے جانا کیسا ہے؟

جواب (۳۱۹۲): بغیر خاص دن کی تعین کے اگر کبھی چلا جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر جانا برکت سے خالی نہیں۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل، مسائل متفرقات، جلد پنجم، صفحہ نمبر 395 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

دو باتیں معلوم ہوئیں:

- 1۔ مزارات اولیاء کی زیارات کے لئے سفر کر کے جانا جائز ہے۔
- 2۔ مزارات اولیاء پر حاضری دینا برکت سے خالی نہیں

### پچیسواں فتویٰ

شعبان میں کون سا روزہ ضروری ہے اور کب سے ممنوع؟

سوال (۲۸۶): شعبان میں کس تاریخ کا روزہ فرض ہے یا مسنون ہے۔ نیز یہ روایت کہ اس ماہ میں سوائے تیرہ تاریخ کے اور روزہ رکھنا جائز ہے یا ممنوع ہے کہاں تک صحیح ہے؟

جواب (۲۸۶): ماہ شعبان میں کسی تاریخ اور دن کا روزہ فرض اور واجب نہیں ہے اور تیرہ شعبان کے روزے کی کوئی خاص فضیلت حدیث شریف سے ثابت نہیں ہے البتہ یہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ شعبان کی پندرہویں شب کو بیدار رہ کر عبادت میں مشغول رہو اور پندرہویں تاریخ کا روزہ رکھو پس پندرہویں شعبان کا روزہ مستحب ہے۔ اگر کوئی رکھے تو ثواب ہے اور نہ رکھے تو کچھ حرج نہیں۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل، مسائل متفرقات، جلد ششم، صفحہ نمبر 413 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:

- 1۔ شعبان کی پندرہویں شب کو بیدار رہ کر عبادت میں مشغول رہنا مستحب

ہے۔

- 2۔ شعبان کی پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھنا مستحب ہے۔

دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کے موقف کی تائید کر دی۔



### چھبیسواں فتویٰ

یومِ عرفہ اگر جمعہ کے دن پڑے تو کیا سترج سے افضل ہے؟

سوال (۵۸): یومِ عرفہ اگر جمعہ کے دن واقع ہو تو وہ سترج سے افضل ہے (جو غیر جمعہ میں ہو) یا نہیں چنانچہ بحر الرائق میں ہے ”وقد قيل اذا وافق يوم عرفة يوم الجمعة كما ورد في الحديث الشريف انتهى“ لیکن صاحب رد المحتار لکھتے ہیں

”ولكن نقل المناوي عن بعض الحفاظ ان هذا حديث باطل لا اصل له انتهى“

یہ روایت باطل ہے۔ ایک روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حافظ سخاوی نے کتاب فضائل اعمال میں نقل کی ہے۔

عن ابی ہریرہ عن النبی ﷺ ان اللہ عزوجل خلق الايام و اختار منها يوم الجمعة فكل عمل يعلمه الانسان يوم الجمعة يكتب له سبعين حسنة الحديث

یہ حدیث صحیح نہیں ہے یا نہیں؟

جواب (۵۸): صاحب رد مختار نے اسی کو اختیار فرمایا ہے کہ جمعہ کے روز اگر وقوفِ عرفہ ہو تو وہ سترج سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے جو کہ غیر جمعہ میں ہو اور یہ مسئلہ مسلمہ ہے کہ فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر بھی عمل ہو سکتا ہے۔ کافی البدیع مختار عن الرملي فيعمل به في فضائل الاعمال وان انكره النووي

بہر حال جمعہ کے وقوف کو فضیلت ضرور ہے۔ پس اگر سبعتین حجۃ کی روایت میں ضعف ہو تو اصل فضیلت کے منافی نہیں ہے اور ایسے امور میں قطعی حکم نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی ضرورت ہے اور حافظ سخاوی نے جو حدیث فضائل اعمال میں اس مضمون کی نقل کی ہے وہ اگر صحیح ہو تو مطلب حاصل ہے اور اگر ضعیف بھی ہو تو کچھ قدر نہیں ہے۔ کما مر عن قولہ فی فضائل الاعمال واللہ عنہ علم الکتاب وہو علم بالصواب۔ فقط (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل و مکمل، مسائل مناسک، جلد ششم، صفحہ نمبر 447 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:-

- 1۔ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق جو حج جمعہ کے دن ہو وہ حج اکبر ہے یعنی اس حج کا ثواب سترج سے بھی زیادہ ہے۔
- 2۔ حدیث ضعیف کے متعلق تسلیم کر لیا کہ اگر حدیث ضعیف بھی ہو تو عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔



### ستا کیسواں فتویٰ

مذاہب اربعہ کو جو گمراہی سے تعبیر کرے اس کی امامت سوال (۶۳۹) کیا فرماتے ہیں علماء دین اس شخص کے حق میں جس کا عقیدہ ذیل کے اشعار میں درج ہے۔

بجان نفوز ز اهل مذهب شتی

کہ غرق بحر ضلال اندو حرق نار هوا

نہ شافعی نہ حنفی نہ مالکی مذهب

نہ نقشبندی و چشتی و نہ کذا و کذا

منم کہ غرہ نام بنام صاحب نشست

علی ولی ملقب بخاتم الخلفاء

ایسے شخص کے پیچھے نماز میں اقتداء جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۶۳۹): اگر یہ واقعی اس کا عقیدہ ہے اور مذاہب ائمہ و طرق مشائخ اربعہ کو ضلال و گمراہی جانتا ہے اور اس کا معتقد ہے تو وہ قاسق و مبتدع ہے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور عجب نہیں کہ ایسا شخص بوجہ انکار نصوص قطعیہ کفر و ارتداد تک پہنچ گیا ہو۔ ایسی حالت میں اس کے پیچھے نماز صحیح نہ ہوگی۔ بہر حال اجتناب اس کی اقتداء سے لازم ہے اور معزول کرنا ایسے امام کا لازم و واجب ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل باب الامامت، جلد سوئم، صفحہ نمبر 89، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:-

دارالعلوم دیوبند نے یہ فتویٰ غیر مقلدین نام نہاد احمدیہ لوگوں کے متعلق دیا ہے کیونکہ فی زمانہ غیر مقلدین ہی ائمہ اربعہ کی شان میں بکواس کرتے ہیں اور انہیں گمراہ اور بے دین قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق غیر مقلد امام کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہوگی، یعنی اگر پڑھ لی تو پھر دوبارہ لوٹانی ہوگی۔



### اٹھائیسواں فتویٰ

جس کا عقیدہ یہ ہو کہ آنحضرت ﷺ کو تمام چیزوں کا علم تھا

### اس کی امامت

سوال (۶۸۳): اگر کوئی شخص اس بات کا معتقد ہو کہ نبی کریم ﷺ کو علم کلی یا جزئی تھا تو اسکے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۶۸۳): بعض مغیبات کا علم رسول اللہ ﷺ کا باعلام حق تعالیٰ ہوتا مسلم و متفق علیہ ہے۔ البتہ یہ عقیدہ رکھنا کہ جمیع مغیبات کا علم آپ ﷺ کو تھا یا آپ علم الغیب بالاستقلال تھے خلاف عقیدہ اہلسنت و جماعت ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے سے احترام کرنا لازم ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل، باب الامات، جلد سوئم، صفحہ نمبر 107، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: دارالعلوم دیوبند نے فتویٰ دے کر یہ تسلیم کر لیا کہ حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب پر آگاہ ہیں۔ ہم اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا علم غیب ذاتی ہے اور حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب پر آگاہ ہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ دارالعلوم دیوبند نے اپنے فتوے میں مسلک حق اہلسنت کے موقف کی تائید کی۔

### اٹھائیسواں فتویٰ

جو شخص بعد وفات اولیاء کی حیات کا قائل نہ ہو اس کی امامت

سوال (۸۱۹): جس شخص کا یہ عقیدہ ہو کہ اولیائے کرام بعد از وفات حیات نہیں رہتے اور ان سے امداد طلب کرنے والے مشرک ہیں اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۸۱۹): اولیاء اللہ کی کرامات اور تصرفات بعد ممات بھی ثابت ہیں اس کو شرک کہنا بھی غلط ہے البتہ یہ ضرور ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی سے مدد نہ مانگی جاوے جیسا کہ ایاک نعبد و ایاک نستعین میں مذکور ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل، باب الامات، جلد سوئم، صفحہ نمبر 159، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان) اہلسنت کے موقف کی حمایت:-

1۔ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی کرامات اور تصرفات بعد از وصال بھی ثابت ہیں، یہی موقف مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کا بھی ہے۔ جس کی تائید دارالعلوم دیوبند نے بھی کی۔

2۔ کرامات اولیاء اور بعد از وصال تصرفات کو شرک کہنا غلط ہے لہذا دیوبندی حضرات جو یہ کہتے ہیں کہ اولیاء اللہ رحمہم اللہ کیلئے بعد از وصال کرامات اور تصرفات کا ماننا شرک ہے ان لوگوں کو جان لینا چاہئے کہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق ایسے لوگ غلط ہیں



### تیسواں فتویٰ

جو شخص آنحضرت ﷺ کو مشرک کی اولاد کہے

اس کی امامت درست ہے یا نہیں؟

سوال (۸۳۲): ایک شخص اعلانیہ یہ کہتا ہے کہ آنحضرت ﷺ بت پرست یعنی مشرک کی اولاد سے ہیں اور کافر کے مکان میں پیدا ہوئے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۸۳۲): ایک حدیث شریف میں یہ مضمون ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ سے اپنے باپ کا اور آپ کے باپ کا حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا یعنی میرا اور تیرا باپ دوزخ میں ہے۔

اور ایک روایت میں یہ بھی مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنی والدہ کے لئے طلب مغفرت کی اجازت چاہی تو اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی اور زیارت قبر کی اجازت چاہی تو دے دی۔ ظاہر ان روایات کا یہی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے والدین بحالت کفر و فساد پائی، اس میں علماء نے کچھ تفصیل اور تحقیق بھی فرمائی ہے اور بحث کی ہے اور بعض روایات ایسی بھی نقل کی ہیں جن سے آپ کے والدین کا دوبارہ زندہ ہو کر ایمان لانا ثابت ہے۔ بہر حال اس میں بحث کرنے کو علماء نے منع فرمایا ہے۔ پس سکوت اس میں اسلم ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل و مکمل، باب الامامت، جلد سوئم، صفحہ نمبر 165)

مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان

معلوم ہوا کہ:-

دارالعلوم دیوبند کے اس فتوے میں دو غلط پالیسی نظر آ رہی ہے۔ ایک طرف والدین رسول ﷺ کو کافر قرار دیا اور دوسری جانب سکوت یعنی خاموش رہنے کو سلامتی کہا گیا ہے۔ حالانکہ جو حدیث شریف نقل کی ہے اس میں میرا باپ سے مراد حضور ﷺ کے چچا ابو طالب مراد ہیں کیونکہ انہوں نے والد کی طرح حضور ﷺ کو پالا تھا۔

سائل کا سوال ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنے یا نہ پڑھنے کے حلقہ تھا مگر دارالعلوم دیوبند کے مفتی نے اصل جواب گول کر دیا جواب میں نماز پڑھنے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔



## اکیسواں فتویٰ

اگر نمازی کا تہیہ یا پا جامہ مکمل جائے تو

دونوں ہاتھوں سے باندھنا درست ہے یا نہیں

سوال (۱۳۷۳): اگر مصلی کا تہیہ یا ازار بعد حالت نماز میں بوقت قیام مکمل کیا تو مصلی اس کو دونوں ہاتھوں سے باندھ کر نماز پوری کر سکتا ہے یا از سر نو پڑھنی چاہئے ایسے ہی گھڑی یا بند یا ٹوٹی یا اور حتی یہ جملہ افعال دونوں ہاتھوں کے ہیں ان سے نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب (۱۳۷۳): کبیری شرح منیہ میں ہے "ویکره ایضا فی الصلوۃ نزع القیمص والقنصۃ الصلوۃ لایحصل بہ تنصیم شیئی من اعمالہا ولہذا کلن مفسدا اذا حصل بعمل کثیر بلان احتاج الی الیدین او کلن مما اوراہ الناظر ظنہ لیس فی الصلوۃ الخ

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ حالت نماز میں کرتہ اور ٹوٹی کا نکالنا اور پہننا اگر عمل پیر سے ہو یعنی ایک ہاتھ سے اور اس طور سے ہو کہ دیکھنے والا اس نمازی کو یہ خیال نہ کرے کہ یہ نماز میں نہیں ہے تو مکروہ ہے اگر عمل کثیر سے ہو تو عند صلوات ہے اور ازار بند اور تہیہ اور بند انگہ وغیرہ کا باندھنا بغیر دونوں ہاتھ کے بظاہر دشوار ہے لہذا یہ عمل کثیر ہے اور عند صلوات ہوگا۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند جلد ۱ مکمل باب مکروہات نماز جلد چہارم صفحہ نمبر

92-93، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:-

دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق حالت نماز میں کوئی شخص عمل کثیر یعنی دونوں ہاتھوں کو استعمال کرے تو ایسے شخص کی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اب اس فعل میں امام یا مقتدی کسی کی تخصیص نہیں ہے۔ دونوں میں سے کوئی بھی عمل کثیر کرے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ یہ بات پوری دنیا جانتی ہے کہ مسجد حرام (بیت اللہ) میں موجود امام صاحب دوران نماز بار بار عمل کثیر کے مرتکب ہوتے ہیں جو دیکھنا چاہے وہ سعودی عرب کے چینل کو آن کر کے دیکھ لے۔ مسجد حرام کا امام بار بار دونوں ہاتھوں سے جبہ جھکرتا ہے رومال جھکرتا ہے وغیرہ وغیرہ عمل کثیر کا مرتکب ہوتا ہے تو ایسی حالت میں اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے اور جب اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے تو حنفیوں کی نماز ایسے امام کے پیچھے کیسے ہو سکتی ہے؟



## بتیسواں فتویٰ

نماز میں رحمت عالم ﷺ کا خیال آنا اور لانا کیسا ہے؟

سوال (۱۵۷۹): نماز میں رسول اللہ ﷺ کا اگر خیال آ جاوے تو نماز ہو جائے گی یا نہیں اگر نماز میں خیال لایا جاوے تو کیا حکم ہے؟

جواب (۱۵۷۹): جب نماز میں خود التحیات میں اور درود شریف میں آنحضرت ﷺ کا ذکر ہے تو خیال آنا ضروری ہوا باقی نماز خالص عبادت اللہ کے لئے ہے۔ غیر اللہ کا خیال علی السبیل التعظیم والعبادۃ نہ آنا چاہئے اور نماز ہر حال میں صحیح ہے کیونکہ خیال پر باز پرس نہیں ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل باب مکروہات نماز، جلد چہارم، صفحہ 129، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق نماز میں حضور ﷺ کا خیال آنا ضروری ہوا لہذا اب اپنے اکابر مولوی اسماعیل دہلوی پر کیا فتویٰ لگے گا جس نے اپنی کتاب ”صراط مستقیم“ میں لکھا ہے کہ نماز میں حضور ﷺ کا خیال لانا (معاذ اللہ) جانوروں کے خیال سے بھی بدتر ہے۔

اس کفریہ عبارت کو صراط مستقیم سے نکال دو یا مولوی اسماعیل کو گمراہ تسلیم کر لو۔

## تینتیسواں فتویٰ

شب قدر اور شب برأت و معراج میں نوافل

سوال (۱۷۲۰): شب قدر شب معراج، شب برأت وغیرہ جیسی راتوں میں مسجدوں میں جمع ہو کر نوافل و وظائف پڑھنا کیسا ہے؟

جواب (۱۷۲۰): احیاء ان لیالی کا مستحب ہے۔ یہ راتیں عند اللہ بہت متبرک ہیں۔ ان میں جتنی عبادت کی جائیں، بہت زیادہ اجر ہے لیکن نوافل باجماعت نہ پڑھنی چاہئے کیونکہ یہ بدعت مکروہہ ہے بلکہ اپنے اپنے طور پر تلاوت قرآن مجید و نوافل وغیرہ پڑھنے چاہئیں کسی خاص اجتماع کی ضرورت نہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل باب مسائل سنن غیر مؤکدہ، جلد چہارم، صفحہ نمبر 199، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

الہمدی کے موقف کی حمایت: دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق شب قدر شب معراج اور شب برأت میں جتنی عبادت کی جائیں، بہت زیادہ اجر و ثواب ہے کیونکہ یہ راتیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک متبرک ہیں لہذا دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے معمولات الہمدی کی تائید و حمایت کر دی۔

ہمارا سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے باوجود دیوبندی مکتبہ فکر کی مساجدوں میں ان راتوں کی یہ فضیلتیں کیوں بیان نہیں کی جاتیں؟ دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی مساجدیں متبرک راتوں میں نماز عشاء کے فوراً بعد کیوں بند کر دی جاتی ہیں؟ کیا آپ لوگوں کو دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ قبول نہیں؟



چونیسواں فتویٰ

فضلات آنحضرت ﷺ اور نواقض وضو

سوال (۶۱): زید کہتا ہے کہ فضلات یعنی بول و براز و ریم و خون آنحضرت ﷺ ظاہر تھے۔ آپ کے حق میں ناقص غسل کچھ نہ تھے۔ آپ کا وضو غسل تعلیم الامت تھا۔ عمر اس کا مخالف ہے۔

جواب (۶۱): شامی میں منقول ہے صحیح بعض ائمہ الشافعية طهارة بولہ ﷺ وسائر فضلاتہ وبہ قال ابو حنیفہ کما نقلہ فی نقلہ فی مواہب اللدینہ عن شرح البخاری للعینی الخ وایضا فیہ من نواقض الوضو من القہستانی لانقض من الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام ومقتضاه التعمیم فی کل النواقض لکن نقل عن شرح الشفاء لملا علی قاری الاجماع علی انہ ﷺ فی نواقض الوضوء کالامۃ الاماصح من استثناء النوم الخ

ان روایات سے معلوم ہوا کہ رائج قول بول براز و دیگر فضلات آنحضرت ﷺ کے بارے میں طہارت کا ہے اور نواقض وضو و موجوبات غسل میں آنحضرت ﷺ مثل تمام امت کے ہیں اور اس پر اجماع ہے مگر نوم میں کہ نوم (نیند) سے آپ ﷺ کا وضو نہ ٹوٹا تھا اور یہ جملہ انبیاء علیہم السلام کے لئے ہے کہ نوم انبیاء کرام علیہم السلام ناقص وضو نہیں ہے۔ کذا فی الدار الخارقات۔

(قادی دارالعلوم دیوبند دال و مکمل کتاب الطہارۃ جلد اول صفحہ نمبر 119)

مطبوعہ مکتبہ خانیقی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان

الاست کے موقف کی حمایت دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق دیوبندیوں نے یہ تسلیم کر لیا کہ آنحضرت ﷺ کے فضلات پاک ہیں حالانکہ پوری امت کے فضلات ناپاک ہیں لہذا ثابت ہوا کہ جب آنحضرت ﷺ کے فضلات ہمارے فضلات کی مثل نہیں تو پھر ذات پاک مصطفیٰ ﷺ کی مثل کون ہو سکتا ہے؟



### پہنتیسواں فتویٰ

#### اذان میں بوقت شہادتیں انگوٹھا چومنا

سوال (۱۰۶): اذان میں بوقت شہادتیں انگوٹھا چومنا اور آنکھوں سے لگانا اور قرۃ یعنی بک یا رسول اللہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب (۱۰۶): علامہ شامی نے کنز العباد سے نقل کیا ہے کہ شہادتیں کے وقت اذان میں ایسا کرنا مستحب ہے۔ پھر جزا حی سے نقل کیا ہے وائم یصبح فی المعروف من کل هذا شئی۔ اور نہیں صحیح ہو امر فروع حدیث میں اس میں سے کچھ اس سے معلوم ہوا کہ سنت سمجھ کر یہ فعل کرنا صحیح نہیں ہے۔ چونکہ اس زمانہ میں اکثر لوگ اس کو سنت سمجھ کر کرتے ہیں اور تارک کو ملام و مطعون کرتے ہیں اس لئے اب اس کو علمائے محققین نے متروک کر دیا ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل اذان و اقامت، جلد دوم صفحہ نمبر 78، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ امام شامی کے حوالے سے علمائے دیوبند اذان میں نام محمد ﷺ پر انگوٹھے چومنے کو تو مستحب جانا۔ ٹھیک ہے سنت سمجھ کر انگوٹھوں کو مت چومو، مستحب سمجھ کر تو چوم لیا کرو۔ آپ لوگوں نے حق بات کو تسلیم کر لیا مگر اس کے باوجود انگوٹھے چومنے والوں پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟

### چھتیسواں فتویٰ

#### مقتدی اور امام کب کھڑے ہوں؟

سوال (۱۵۸): بکبیر کے وقت مقتدیوں کو اور امام کو کس وقت کھڑا ہونا چاہئے۔ ایک مولوی صاحب نے جی علی الفلاح کے وقت مقتدیوں کے کھڑے ہونے کو مستحب فرمایا ہے؟

جواب (۱۵۸): نماز کے آداب میں سے فقہاء نے لکھا ہے کہ جی علی الفلاح کے وقت سب کھڑے ہو جائیں لیکن ظاہر ہے کہ اگر پہلے سے مقتدی کھڑے ہو جاوے تو کچھ عمل اعتراض نہیں ہے کیونکہ ترک استحباب اور ترک ادب پر کچھ طعن نہیں ہو سکتا۔ البتہ بہتر یہی ہے جیسا کہ فقہاء نے لکھا ہے اور در مختار میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر امام آگے کی طرف سے یعنی سامنے سے آوے تو جس وقت امام پر نظر پڑے مقتدی کھڑے ہو جاویں بہر حال اس میں ہر طرح وسعت ہے مگر اجتناب تصریحات فقہاء کا ادنیٰ و افضل ہے فقط۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل اذان و اقامت، جلد دوم، صفحہ نمبر 97، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

الہدیت کے موقف کی حمایت: الحمد للہ علمائے اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک شروع سے ہی یہ بات دلائل کے ساتھ کہتے چلے آ رہے ہیں کہ فقہاء کے نزدیک جی علی الفلاح پر کھڑا ہونا مستحب ہے مگر دیوبندی حضرات اپنی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جی علی الفلاح پر کھڑے ہونے کو بدعت قرار دیتے رہے مگر آج ان کے بدعت والے کمزور محل کو دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے چکنا چور کر دیا لہذا اب انہیں ماننا پڑے گا کہ فقہاء کی اتباع ادنیٰ و افضل ہے۔



## سنتیں و فتویٰ

بعد نماز لا الہ الا اللہ بلند آواز سے کہنا کیسا ہے؟

سوال (۲۹۳): بعد جماعت فرضوں کے سلام پھر **لا الہ الا اللہ**

با آواز بلند کہنا کیسا ہے؟

جواب (۲۹۳): یہ بھی جائز ہے لیکن خیر پڑھنا افضل ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل سنن و کیفیت نماز جلد دوم، صفحہ

150/149، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: مشائخ اہلسنت کے معمولات میں سے ہے کہ نماز باجماعت کے بعد بلند آواز سے **لا الہ الا اللہ** پڑھتے ہیں جس پر اکثر دیوبندی حضرات طعن کرتے ہوئے بدعت کا فتویٰ دیتے ہیں مگر اہلسنت نے اس کو جاری رکھا اور احادیث کی روشنی میں باجماعت نماز کے بعد بلند آواز سے **لا الہ الا اللہ** کو سنت ثابت کیا مگر دیوبندی حضرات اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہے مگر دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے بھی جاہل دیوبندیوں کے فتوے کو رد کرتے ہوئے اس عمل کو جائز قرار دیا۔ یہ الحمد للہ اہلسنت کے موقف کی حقانیت کی دلیل ہے۔

## اڑتیسواں فتویٰ

آمین آہستہ کیجئے یا بلند آواز سے؟

سوال (۳۱۲): آمین آہستہ کہنا مسنون ہے یا جبر ہے؟

جواب (۳۱۲): حنفیہ کے نزدیک آمین آہستہ کہنا مسنون ہے۔ عمن

علقمة بن وائل عن ابيه ان النبي ﷺ قرا غير المفضوب عليهم ولا الضالين فقال آمين وخفض بها صوته ولما اختلف في الحديث عدل صاحب الهداية الى ما روى عن ابن مسعود انه كان يخفي فانه يفيد ان المعلوم منه عليه السلام الاخفاء وقلت مع انه الاصل في الدعاء لقوله تعالى ادعوا ربكم تضرعاً وخفية ولا شك ان آمين دعاء فعتد التعارض ترجع الاخفاء بذلك وبالقياس على سائر الانكار والادعية ولان آمين ليس من القرآن اجماعاً فلا ينبغي ان يكون فيه صوت القرآن كملاً يجوز كتابته في المصحف

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل سنن و کیفیت نماز جلد دوم صفحہ نمبر 156،

مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق نماز میں آہستہ آمین کہنا مسنون عمل ہے تو پھر دیوبندی مکتبہ فکر کی مساجد میں دہائی الحمد للہ لوگوں کی دیکھا دیکھی زور زور سے آمین کے نعرے کیوں بلند کئے جاتے ہیں کیا یہ فعل سنت رسول اور احناف کے موقف سے انحراف نہیں؟



## انتالیسواں فتویٰ

کیا بعد منجگانہ دعا درست ہے؟

سوال (۳۵۴): بعد نماز منجگانہ دعا کے واسطے ہاتھ اٹھانا سنت ہے یا بدعت۔  
زید نے دعا اس غرض سے ترک کر دی کہ اس بارے میں کوئی حدیث وارد نہیں۔ یہ  
فصل کیسا ہے؟

جواب (۳۵۴): نماز منجگانہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا سنت نبویہ ہے۔  
حسن حصین جو معتبر کتاب حدیث کی ہے اس میں احادیث مرفوعہ دعا میں ہاتھ اٹھانے  
اور بعد دعا کے منہ پر ہاتھ پھیرنے کی موجود ہیں ان کو دیکھ لیا جاوے۔ نمازوں کے  
بعد دعا کا مسنون ہونا بھی اس میں مذکور ہے۔ پس زید کا یہ فعل ترک دعا بعد  
الصلوات خلاف سنت ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل سنن و کیفیت نماز، جلد دوم صفحہ نمبر 176،  
مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کا یہ  
شعار ہے کہ وہ منجگانہ نماز کے بعد دعا کرتے ہیں جس کو دیوبندی حضرات بدعت  
کہتے ہیں مگر ہمیں خوشی ہے کہ دارالعلوم دیوبند نے حق کو تسلیم کرتے ہوئے بعد نماز  
منجگانہ دعا مانگنے کو سنت رسول کہا اور بدعت کے فتوے کو رد کرتے ہوئے دعا ترک  
کرنے والے فعل کو خلاف سنت فعل کہا۔ الحمد للہ یہ مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی  
حنفی بریلوی کی حقانیت ہے۔

## چالیسواں فتویٰ

ضاد کو طء پڑھنا کیسا ہے؟

سوال (۳۸۷): ضاد کو طء پڑھنا نماز میں کیسا ہے؟

جواب (۳۸۷): جو شخص مخرج سے پڑھنے پر قادر ہو وہ مخرج سے ادا کرے  
ورنہ قصد طء نہ پڑھے۔ اس میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ شرح فقہ اکثر میں  
بعض روایات میں بالقصد پڑھنے میں حکم کفر نقل فرمایا ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مکمل سنن و قرأت فی الصلوٰۃ، جلد دوم، صفحہ نمبر  
233، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہماری گزارش:-

دیوبندی قراء حضرات کی ہماری اکثریت سورہ فاتحہ کے آخر میں والضالین میں  
ضاد کو طء پڑھتی ہے لہذا ان سے ہماری گزارش ہے کہ وہ قصد ضاد کو طء نہ پڑھیں۔

نہیں اسی لیے

لیکن نہایت اہم فتویٰ

نہیں اسی لیے نہایت اہم فتویٰ

نہیں اسی لیے نہایت اہم فتویٰ



## استالیسواں فتویٰ

### دہائی نجدی کو لڑکی دینا کیسا ہے؟

سوال (۱۱۸۱): نجدی دہائی غیر مقلد کو لڑکی دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۱۱۸۱): جس فرقہ کے کفو پر فتویٰ ہے جیسے مرزائی اور شیعہ قالی ان سے مسئلہ سنیہ کا نکاح حرام ہے نکاح نہ ہوگا اور جس فرقہ کے کفو پر فتویٰ نہیں ہے جیسے غیر مقلد اور نجدی ان سے نکاح سنیہ عورت کا صحیح ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند دلائل و مکمل کتاب النکاح جلد ہفتم، صفحہ نمبر ۱۸۷، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال نہ بہت افسوس کی بات ہے دارالعلوم دیوبند نے اپنے پچھلے فتوے میں غیر مقلدین احمدیہ مکتبہ فکر کے لوگوں کو امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کا گستاخ کہتے ہوئے گمراہ اور بے دین قرار دیا اور اب دوسرے فتوے میں گمراہ اور بے دین شخص سے سنی حقی لڑکی کا نکاح جائز اور صحیح قرار دیا کیا یہ منافقت نہیں؟

## بیالیسواں فتویٰ

### بدعتی سے نکاح کرنا درست ہے مگر مناسب نہیں

سوال (۱۸۷) احمد رضا خان بریلوی کے معتقد سے کسی اہلسنت حنفی

(دیوبندی) کو اپنی لڑکی کا نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۱۸۷) نکاح تو ہو جاوے گا کہ آخروہ بھی مسلمان ہے اگرچہ مبتدع ہے مگر ایسے لوگوں سے رشتہ سوانت و مناکحت درست نہیں (یعنی مناسب نہیں ہے غنیم) حدیث شریف میں آیا ہے لا تجالسوہم ولا تکتاہم (و جب اعلا نہ ای اعتبارہ والغیر راجع الی النکاح یعنی لحدیث لحدیث الترمذی اعلوا ہذا النکاح و اہلہ فی المساجد و اضریہ علیہ الدفوف) (رد المحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ جلد دوم)

ترجمہ۔ نہ ان کے ساتھ بیٹھا اور نہ ان سے نکاح کرو۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند دلائل و مکمل مسائل حلقہ نکاح جلد ہفتم، صفحہ نمبر

133، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

تیسرہ: دارالعلوم دیوبند کے فتوے میں صاف صاف تحریر ہے کہ اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کے لوگ جو امام احمد رضا خان بریلوی کے ماننے والے ہیں ان سے رشتہ قائم نہ کیا جائے جبکہ موجودہ دور میں کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ کے ماننے والے اپنی بیٹیاں دیوبندیوں کو دے چکے اور دیتے بھی ہیں۔ ان لوگوں کے لئے یہ فتویٰ لمحہ فکر یہ ہے کہ دیوبندی ہمیں بے دین کہتے ہوئے ہم سے رشتہ استوار کرنے سے منع کرتے ہیں مگر ہم لڑکے کا عقیدہ اور مسلک پوچھے بغیر دیوبندیوں کو اپنی بیٹیاں دے دیتے ہیں۔ کیا یہ افسوس کا مقام نہیں جو ہمیں بے دین بدعتی اور مشرک کہہ اور ہم ان سے رشتہ جوڑیں۔



کیا اشرف علی تھانوی اور امام احمد رضا  
ایک ہی دارالعلوم کے پڑھے تھے؟

دیوبندی / بریلوی اختلاف

اور

اس کا حل

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج کل علم اور سچائی سے دور کچھ لوگ یہ غلط پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ سنی  
(بریلوی) اور دیوبندی اختلاف مذہبی اور اصولی نہیں ہے بلکہ یہ اختلاف ذاتی  
جھگڑے کی پیداوار ہے اور وہ اختلاف یہ کہ بریلویوں کے امام احمد رضا صاحب  
فاضل بریلوی علیہ الرحمہ اور دیوبندیوں کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی  
دارالعلوم دیوبند میں ایک ساتھ تعلیم حاصل کرتے تھے طالب علمی کے زمانے میں  
ایک دوسرے پر بخیر نظر آیا اور امام احمد رضا صاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے  
اپنا الگ مدرسہ بریلی میں بنالیا۔

جن بے وقوف لوگوں نے یہ پروپیگنڈہ کر رکھا ہے ان کی مثال ایسی ہے کہ  
”مارو گھٹنا چوٹے آنکھ“ کہا جاتا ہے کہ جموٹ بولنے کے لئے بھی حمل کی ضرورت  
ہوتی ہے مگر یہ پروپیگنڈہ ہم چلانے والوں نے حمل کا بھی استعمال نہیں کیا اور اٹکا  
جموٹ بولا اٹکا جموٹ بولا کہ لوگ اس بات کو سمجھنے لگے اور عام مسلمان اب  
پوچھنے لگے ہیں کہ اعلیٰ حضرت امام ابوسعید مولانا شاہ احمد رضا صاحب فاضل  
بریلوی علیہ الرحمہ نے کہاں سے تعلیم حاصل کی؟

بقیہ ہم آپ حضرات کے سامنے مستند حوالہ جات کی روشنی میں یہ ثابت کریں  
گے کہ اعلیٰ حضرت امام ابوسعید مولانا شاہ احمد رضا صاحب فاضل بریلوی علیہ  
الرحمہ نے اپنے والد ماجد سے تعلیم حاصل کی تھی نہ کہ دارالعلوم دیوبند سے اس کے  
علاوہ یہ بھی ثابت کریں گے کہ مولوی اشرف علی تھانوی نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی  
تعلیم مکمل ہونے کے بعد بریلویوں کے ساتھ دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور دارالعلوم دیوبند بھی



کئی برس بعد معرض وجود میں آیا۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کاسن ولادت

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ 10 شوال 1272ھ کو بریلی شریف یونیورسٹی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد رئیس المحکمین شیخ الاسلام علامہ مولانا محمد تقی علی خان بریلوی علیہ الرحمہ اور جد امجد مولانا رضا علی خان علیہ الرحمہ اپنے دور کے اکابر علماء اور اولیاء میں سے تھے۔ آپ کے آباؤ اجداد قندھار افغانستان سے ہجرت کر کے پہلے لاہور پھر بریلی میں قیام پذیر ہوئے۔ (فتاویٰ رضویہ مترجم جلد اول صفحہ نمبر 12، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مولوی اشرف علی تھانوی کاسن پیدائش

چنانچہ 5 ربیع الثانی 1280ھ کو چار شعبہ کے دن صبح صادق کے ساتھ مہذب کمال کی پیش گوئی بیکر اشرف بن کر جلوہ نما ہوئی۔ (بحوالہ: حیات اشرف صفحہ نمبر 22، مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی)

نتیجہ = مذکورہ بالا احوال بات سننے واضح ہوا کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت والجماع احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ اور مولوی اشرف علی تھانوی کی عمروں میں تقریباً آٹھ سال کافرق تھا چنانچہ اب ملاحظہ کریں کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کس عمر میں تمام مروجہ علوم و فنون سے فارغ التحصیل ہو چکے تھے۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ مروجہ علوم و فنون سے کس عمر میں فارغ ہوئے

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے تمام مروجہ علوم و فنون اپنے والد ماجد شیخ الاسلام علامہ محمد تقی علی خان علیہ الرحمہ سے پڑھ کر تقریباً چودہ سال (14)

رمضان المبارک 1286ھ / 1870ء کو پونے چودہ سال) کی عمر میں سند فضیلت حاصل کی اور مستند تدریس و افتاء کو زینت بخشی۔

(فتاویٰ رضویہ مترجم جلد اول صفحہ نمبر 12، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

مولوی اشرف علی تھانوی کس سن میں فارغ ہوئے

پھر آخر ذیقعدہ 1295ھ / 1880ء میں دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوئے اور پانچ سال یہاں مشغول تعلیم رہ کر شروع 1301ھ / 1886ء میں فراغت حاصل کی۔ (بحوالہ: حیات اشرف صفحہ نمبر 28، مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی)

نتیجہ: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ 1286ھ / 1870ء میں مسند افتاء (جہاں بیٹھ کر مفتی فتویٰ دیتا ہے) پر فائز ہو چکے تھے اور اس وقت مولوی اشرف علی تھانوی کی عمر تقریباً 6 سال تھی اور جب 1295ھ / 1880ء میں جیسے دارالعلوم دیوبند بنا، مولوی اشرف علی تھانوی نے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔ اس وقت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی عمر تقریباً 23 برس تھی اور آپ کو فتویٰ نویسی کرتے ہوئے 9 سال کا عرصہ ہو چکا تھا۔

اب آپ حضرات کے سامنے دیوبندی مکتبہ فکر کے دو مرکزی دارالعلوم کے فتاویٰ پیش کئے جائیں گے جن میں خود دیوبندی علماء نے بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ دیوبند سے نہیں بلکہ اپنے والد ماجد سے تعلیم حاصل کی۔



## دیوبندیوں کے مرکزی دارالعلوم ”دارالعلوم کراچی“ کے نائب مفتی کا فتویٰ

سید محمد علی شاہ  
نائب مفتی دارالعلوم کراچی  
فتویٰ نمبر ۱۳۰۰/۱۳۰۱

۲۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب مدظلہ العالی درمیان  
دارالعلوم دیوبند کے نائب تھے اور حضرت مولانا یعقوب نانوتوی صاحب مدظلہ العالی  
حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب مدظلہ العالی کے ان کے تشریف تھے۔  
ہے اور انہوں نے دارالعلوم دیوبند کے تعلیمی کاموں کی جیکہ کچھ ضروریات  
کے مطابق بھی مستند حوالہ سے یہ بات نہیں سلی کہ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب  
اشرف علی تھانوی صاحب ایک ہی موضوع کے نائب تھے اور ایک ہی استاد کے شاگرد  
ہیں بلکہ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب نے اپنے والد مولانا اشرف علی تھانوی صاحب سے سیکھا  
حاصل کی ہے۔ لہذا اگر مولانا اشرف علی تھانوی صاحب کے تشریف دارالعلوم دیوبند میں  
نہ ہوتے تو مولانا اشرف علی تھانوی صاحب کے تشریف دارالعلوم دیوبند میں

الحجۃ الیہ  
دارالافتاء دارالعلوم کراچی  
نائب مفتی دارالعلوم کراچی  
۱۳۰۰/۱۳۰۱  
۱۳۰۰/۱۳۰۱  
۱۳۰۰/۱۳۰۱

## دیوبندیوں کے مرکزی دارالعلوم بنوری ٹاؤن کے نائب مفتی کا فتویٰ

بہرینہ یوناما دعویٰ ہیں کہ دیوبندی کہتے ہیں مولوی احمد رضا اور  
مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند میں  
پڑے تھے۔ اصل حقائق کیا ہیں؟

پہلے ہم یہ بات یاد رکھیں کہ دارالعلوم دیوبند میں  
(۱) حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند کے نائب  
نائب مفضلہ میں سے تھے اور ۱۳۰۰ھ میں آپ کی دستبرداری ہوئی  
(۲) مولانا اشرف علی تھانوی صاحب مدظلہ العالی دارالعلوم دیوبند کے نائب  
کیا ان کے نائب تھے اگر دیوبند کے پڑھے ہوئے ہیں تو کیا ہی ہو میں ان کا اختیار  
کوہ غلط فہمی و نظریات سے دارالعلوم دیوبند کی عظمت اور مقام پر کوئی  
اثر نہیں پڑتا

مفتی دارالعلوم  
کتبہ  
الحجۃ الیہ  
دارالافتاء دارالعلوم کراچی  
نائب مفتی دارالعلوم کراچی  
۱۳۰۰/۱۳۰۱  
۱۳۰۰/۱۳۰۱  
۱۳۰۰/۱۳۰۱







## دیوبندی بریلوی اختلاف اصل میں کیا ہے؟

دیوبندی بریلوی اختلاف یہ ہیں کہ

بریلوی گیارہویں کا اعتقاد کرتے ہیں دیوبندی نہیں کرتے

بریلوی بارہویں کا اعتقاد کرتے ہیں دیوبندی نہیں کرتے

بریلوی سوئم چیلن مرس کا اعتقاد کرتے ہیں دیوبندی نہیں کرتے

بریلوی تو ان سے پہلے اسلام پڑتے ہیں دیوبندی نہیں پڑتے

بریلوی کثرے ہو کر صلوة و سلام پڑتے ہیں دیوبندی نہیں پڑتے

بریلوی مقدس راتوں کو خوب مٹاتے ہیں دیوبندی نہیں مٹاتے

بریلوی یا رسول اللہ ﷺ کہتے ہیں دیوبندی نہیں کہتے

بریلوی حرارات پر حاضری دیتے ہیں دیوبندی نہیں جاتے

دیوبندی بریلوی اختلاف اکابر دیوبندی کفریہ عبارات ہیں

جنہیں اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

## اکابر دیوبندی کی کفریہ عبارات

عقیدہ: دیوبندی پیشوا اشرف علی تھانوی اپنی کتاب حفظ الایمان میں لکھتا ہے کہ ”پھر یہ کہ آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ غیب سے مراد بعض غیب ہے کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ ہی کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر مہی (بچہ) بخون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے“

(بحوالہ کتاب حفظ الایمان ص 8 کتب خانہ اشرفیہ راشد کپنی دیوبند مصنف اشرف علی تھانوی)

مطلب یہ کہ (معاذ اللہ) سر کا ﷺ کے علم غیب کو پاگل جانوروں اور بچوں سے ملایا۔

عقیدہ: دیوبندی پیشوا قاسم نانوتوی اپنی کتاب تحذیر الناس میں لکھتا ہے کہ ”اگر بالفرض زمانہ نبوی ﷺ کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہوا تو پھر بھی خاتمیت محمدی ﷺ میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔“

(بحوالہ کتاب تحذیر الناس صفحہ نمبر 34 دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی مصنف قاسم نانوتوی)

مطلب یہ کہ قاسم نانوتوی نے حضور ﷺ کو خاتم النبیین ماننے سے انکار کیا۔

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی ظیل احمد انڈھوی اپنی کتاب میں لکھتا ہے ”شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم ﷺ کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس قاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم ﷺ کی وسعت



علم کی کوئی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

(بحوالہ کتاب براہین قاطعہ صفحہ نمبر 15 مطبوعہ بلال ڈھورا، مصنف مولوی خلیل احمد انیسٹھوی مصدقہ مولوی رشید احمد گنگوہی)

مطلب یہ کہ سرکار اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے علم پاک سے شیطان و ملک الموت کے علم کو زیادہ بتایا گیا۔ مولوی خلیل احمد کی اس کتاب کی دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی نے تصدیق بھی کی۔

عقیدہ: زنا کے دوسو سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا انہی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے آپ کو تیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق کرنے سے زیادہ برا ہے۔

(بحوالہ: کتاب صراط مستقیم صفحہ 169، اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور مصنف مولوی اسماعیل دہلوی)

مطلب یہ کہ دیوبندی اکابر اسماعیل دہلوی نے نماز میں سرکار اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے خیال مبارک کے آنے کو جانوروں کے خیالات میں ڈوبنے سے بدتر کہا۔

عقیدہ: دیوبندی پیشوا اشرف علی تھانوی کے ایک مرید نے اپنے پیر اشرف علی تھانوی کو اپنے خواب اور بیداری کا واقعہ لکھا کہ وہ خواب میں کلمہ شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی اسم گرامی کی جگہ اپنے پیر اشرف علی تھانوی کا نام لیتا ہے یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ (معاذ اللہ) پڑھتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی اپنے پیر سے معلوم کرتا ہے تو جواب میں اشرف علی تھانوی تو بہ واستغفار کا حکم دینے کے بجائے کہتا ہے ”اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ قبیح سنت ہے۔“

(بحوالہ: کتاب الامداد صفحہ 35 مطبع امداد المطابع تھانہ بھون انڈیا، مصنف

اشرف علی تھانوی)

مطلب یہ کہ کلمہ کفر کو اشرف علی تھانوی صاحب نے عین اجماع سنت کہا۔  
عقیدہ: دیوبندی مولوی حسین علی دیوبندی نے اپنی کتاب بلغۃ الخیر ان میں لکھا ہے کہ ”حضور صلی اللہ علیہ وسلم پل صراط سے گزر رہے تھے میں نے انہیں پچایا“ (معاذ اللہ)  
عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انیسٹھوی لکھتا ہے کہ ”رسول کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں“ (بحوالہ: کتاب براہین قاطعہ ص 55 مصنف خلیل احمد انیسٹھوی)

عقیدہ: دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ ”جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا علی رضی اللہ عنہ ہے وہ کسی چیز کا مالک و مختار نہیں“ (بحوالہ کتاب تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان ص 43 مطبوعہ میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی، مصنف مولوی اسماعیل دہلوی)

عقیدہ: مولوی اسماعیل دہلوی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر افتراء باندھا کہ گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی اک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (بحوالہ: کتاب تقویۃ الایمان ص 53)

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی مولوی فضل الرحمن کی زبانی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے خواب میں حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے ہم کو اپنے سینے سے چٹایا (معاذ اللہ) (بحوالہ کتاب الافاضات الیومیہ ص 37-62 مصنف مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی)

عقیدہ: انبیاء کرام اپنی امت میں ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

مطلب یہ کہ عمل اگر امتی زیادہ کر لے تو نبی سے بڑھ جاتا ہے (معاذ اللہ)  
(بحوالہ: کتاب تحذیر الناس ص 5 مصنف مولوی قاسم نانوتوی دیوبندی)



عیدین میں گلے ملنا بدعت ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: عیدین میں معافقہ کرنا اور بغل گیر ہونا کیسا ہے؟

جواب: عیدین میں معافقہ کرنا بدعت ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 129) ناشر محمد علی

کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

نبی بخش، پیر بخش، سالار بخش نام رکھنا شرک ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: نبی بخش، پیر بخش، سالار بخش، مدار بخش ایسے ناموں کا رکھنا کیسا ہے؟

جواب: ایسے نام موہم شرک ہیں منع ہیں ان کو بدلنا چاہئے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 183) ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ کی نہیں ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: لفظ رحمۃ للعالمین مخصوص آنحضرت ﷺ سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے

ہیں؟

جواب: لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ کی نہیں ہے۔ بلکہ دیگر

اولیاء و انبیاء اور علماء ربانین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں اگرچہ جناب رسول

اللہ ﷺ سب میں اعلیٰ ہیں لہذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز

ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 218) ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

حضور ﷺ نے اردو دارالعلوم دیوبند سے سیکھی

دیوبندی مولوی غلیل احمد سہارنپوری لکھتا ہے کہ ایک صالح فخر عالم ﷺ کی

زیارت سے مشرف ہوا یعنی خواب میں زیارت مبارک ہوئی تو آپ ﷺ کو اردو میں

کلام کرتے ہوئے دیکھ کر پوچھا آپ ﷺ کو یہ زبان کہاں سے آگئی۔ آپ ﷺ تو

عربی ہیں۔ فرمایا جب سے علماء مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آگئی

(برائین قاطعہ ص 30)

امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا تذکرہ کرنا شیعہ کا طریقہ ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: کتاب ترجمہ سرشہادتیں یا دیگر کتب شہادت خاص شہادت کی رات کو

پڑھنا کیسا ہے حسب خواہش نمازیان مسجد یا کسی کے مکان پر؟

جواب: ایام محرم میں سرشہادتیں کا پڑھنا منع ہے۔ حسب مشابہت مجالس

روافض (شیعہ) ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 120) ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

محرم میں دودھ پلانا، سبیل لگانا حرام ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: محرم میں عشرہ وغیرہ کے روز شہادت کا بیان مع اشعار برادیت صحیح یا

بعض ضعیفہ بھی دینا سبیل لگانا اور چندہ دینا اور شربت دودھ بچوں کو پلانا درست ہے یا

نہیں؟

جواب: محرم میں ذکر شہادت حسین کرنا اگرچہ بروایات صحیحہ ہو یا سبیل لگانا



چندہ بکمل اور شربت میں دینا دودھ پلانا سب نادرست اور تشبیہ و تفسیر کی وجہ سے حرام ہیں فقط۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 120، ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

نبیؐ ولیؑ شیطان بھوت پریت سب برابر ہیں

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ اللہ کی مخلوق اور اس کا بندہ ہی مانا جائے۔ پھر اس معاملہ میں نبیؐ ولیؑ جن شیطان بھوت پریت اور پری وغیرہ سب برابر ہیں۔

(تقویۃ الایمان ص 40، مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر

مال لاہور پاکستان)

ملائکہ اور انسان اللہ تعالیٰ کے سامنے بے بس ہیں

یعنی انسان ہو یا فرشتہ اللہ کا غلام ہے۔ اللہ کے سامنے اس کا اس سے زیادہ رتبہ نہیں یہ اللہ کے قبضے میں ہیں اور عاجز و بے بس ہیں۔ اس کے اختیار میں کچھ نہیں (تقویۃ الایمان ص 41، مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر

مال لاہور پاکستان)

بڑے سے بڑا انسان ہو یا فرشتہ شان الوہیت کے مقابل چمار

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ یقین مانو کہ ہر شخص خواہ وہ بڑے سے بڑا انسان ہو یا مقرب فرشتہ اس کی حیثیت شان الوہیت کے مقابلے پر ایک چمار کی حیثیت سے بھی زیادہ ذلیل ہے (تقویۃ الایمان ص 49، مطبوعہ دارالسلام

پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

انبیاء و اولیاء اللہ کے بے بس بندے اور ہمارے بھائی ہیں

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ یعنی تمام انسان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جو بہت بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے اس کی تعظیم بڑے بھائی کی سی کرو۔ باقی سب کا مالک اللہ ہے۔ عبادت اسی کی کرنی چاہئے۔ معلوم ہوا کہ جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں خواہ انبیاء ہوں یا اولیاء ہوں وہ سب کے سب اللہ کے بے بس بندے ہیں اور ہمارے بھائی ہیں مگر حق تعالیٰ نے انہیں بڑائی بخشی تو ہمارے بڑے بھائی کی طرح ہوئے۔ (تقویۃ الایمان ص 111، مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

انبیاء گاؤں کے زمیندار اور چوہدری

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ سید کے دو معنی ہیں

(1) خود مختار مالک کل جو کسی کا محکوم نہ ہو۔ آپ جو چاہے کرے یہ شان رب تعالیٰ کی ہے۔ اس معنی کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی سید نہیں

(2) پہلے حاکم کا حکم اس کے پاس آئے اور پھر اس کی زبانی دوسروں کو پہنچے جیسے چوہدری زمیندار اس کے معنی کے لحاظ سے ہر نبی اپنی امت کا سردار ہے۔

(تقویۃ الایمان ص 116، مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)



غیر اللہ کو دیکھ کر کہنے والے پکے کافر ہیں

دیوبندی مولوی غلام خاں لکھتا ہے کہ کوئی کسی کے لئے حاجت روا، مشکل کشا و دیکھ کر کس طرح ہو سکتا ہے۔ ایسے عقائد والے لوگ بالکل پکے کافر ہیں۔ ان کا کوئی نکاح نہیں۔ ایسے عقائد باطلہ پر مطلع ہو کہ جو انہیں کافر مشرک نہ کہے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے (جواہر القرآن ص 147، مولوی غلام خاں)

خاص علم کی وسعت ابلیس کو دی ہے رسول اللہ کو نہیں دی

دیوبندی مولوی حسین احمد مدنی لکھتا ہے کہ ایک خاص علم کی وسعت آپ ﷺ کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے

(الشہاب الثاقب ص 91، مولوی حسین احمد مدنی)

نبی کا معصوم ہونا ضروری نہیں

دیوبندیوں کے پیشوا مولوی قاسم نانوتوی لکھتا ہے کہ دروغ صریح بھی کئی طرح کا ہوتا ہے۔ ہر قسم کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نبی کا معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالجلہ علی العموم کذب کو منافی شان نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں خالی غلطی سے نہیں

(تصفیۃ العقائد ص 25-28، مولوی محمد قاسم نانوتوی)

حضور کا یوم ولادت منانا، ہندوؤں کے کنہیا کے دن منانے کی مثل ہے

دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انڈھٹوی لکھتا ہے کہ یہ ہر روز اعادہ ولادت (حضور ﷺ) کا مثل ہندو کے ساگ کنہیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں (براہین قاطعہ ص 148، مولوی خلیل احمد انڈھٹوی)

مفتی محمد حسن دیوبندی رحمۃ اللعالمین ہیں

مفتی محمد حسن دیوبندی، مولوی اشرف علی تھانوی کے خلیفہ اعظم تھے ان کے انتقال پر ایبٹ آباد کے دیوبندی مہتمم مدرسہ مرثیہ خواں ہیں۔

”آج نماز جمعہ پر یہ خبر جانکاہ سن کر دل حزیں پر بے حد چوٹ لگی کہ رحمۃ اللعالمین (مفتی محمد حسن اشرفی دیوبندی) دنیا سے سفر آخرت فرما گئے ہیں“

(تذکرہ حسن بحوالہ تجلی دیوبند و نوری کرن، ماہ فروری 1962ء)

پیغمبر کے لئے معجزہ ضروری نہیں

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ جس شخص سے کوئی معجزہ نہ ہو اس کو پیغمبر نہ سمجھنا یہ عادتیں یہود و نصاریٰ اور مجوس اور منافقوں اور اگلے مشرکوں کی ہے۔

(تقویۃ الایمان ص 16-17، مولوی اسماعیل دہلوی)

ایک آن میں کروڑوں محمد کے برابر پیدا کر دے

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ اس شہنشاہ (باری تعالیٰ) کی تو یہ



شان ہے کہ اگر چاہے تو لفظ ”کن“ سے کروڑوں نبی، ولی، جن، فرشتے، جبریل اور محمد ﷺ کے برابر ایک آن میں پیدا کر دے اور ایک دم میں عرش سے فرش تک ساری کائنات کو زیر و زبر کر دے (تقویۃ الایمان ص 70، مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

زندہ پیر کے ہاتھوں کو بوسہ دینے والا

دیوبندی مولوی غلام خاں لکھتا ہے کہ زندہ پیر کے ہاتھوں کو بوسہ دے دیا اس کے سامنے دوزانو بیٹھ گئے تو یہ سب افعال اس پیر کی عبادت کے ہوں گے جو اللہ کے نزدیک موجب لعنت ہوں گے (جواہر القرآن ص 77، از مولوی غلام خاں)

مولود و عرس کی محافل میں درست نہیں ہیں

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے کہ مولود شریف اور عرس جس میں کوئی بات خلاف شرع نہ ہو اس زمانہ میں درست نہیں (فتاویٰ رشیدیہ ص 105، مولوی رشید احمد گنگوہی)

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے

جس عرس میں صرف قرآن پڑھا جائے اس میں شریک ہونا بھی درست نہیں ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 147، مولوی رشید احمد گنگوہی)

ہولی، دیوالی کی پوری کا کھانا درست ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: ہندو تہوار ہولی یا دیوالی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیلیں یا پوری

یا اور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا لینا اور کھانا استاد و حاکم و نوکر مسلمان کو درست ہے یا نہیں؟

جواب: درست ہے

(فتاویٰ رشیدیہ ص 561، ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

ہندوؤں کے پیادوں سے پانی پینا جائز ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: ہندو جو پیادوں پانی کی لگاتے ہیں سودی روپیہ صرف کر کے مسلمانوں کو اس کا پانی پینا درست ہے یا نہیں؟

جواب: اس پیادوں سے پانی پینا مضائقہ نہیں۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 562، ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اپنی فتاویٰ کی کتاب امداد الفتاویٰ جلد دوم ص 29/28 میں لکھتا ہے کہ شیعہ سنی کا نکاح ہو سکتا ہے لہذا سب اولاد ثابت النسب ہے اور محبت حلال ہے۔

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی کتاب الافاضات الیومیہ جلد 4 ص 139 پر لکھتا ہے کہ شیعوں اور ہندوؤں کی لڑائی اسلام اور کفر کی لڑائی ہے۔ شیعہ صاحبان کی شکست اسلام اور مسلمانوں کی شکست ہے۔ اس لئے تعزیر کی نصرت (مدد) کرنی چاہئے۔ آپ نے مولوی اسماعیل دہلوی کی گستاخانہ کتاب تقویۃ الایمان کی عبارتیں ملاحظہ کیں۔ اس کتاب کے متعلق دیوبندی اکابرین کیا لکھتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے:



مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی اپنی فتاویٰ کی کتاب فتاویٰ رشیدیہ میں تقویۃ الایمان کے بارے میں لکھتا ہے۔

1۔ کتاب تقویۃ الایمان نہایت ہی عمدہ کتاب ہے اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 351)

2۔ جو تقویۃ الایمان کو کفر اور مولوی اسماعیل کو کافر کہے وہ خود کافر اور شیطان ملعون ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 252-356)

3۔ مولوی اسماعیل دہلوی قطعی جنتی ہیں

(فتاویٰ رشیدیہ ص 252)

محترم حضرات!

اکابر دیوبندی یعنی دیوبندی پیشواؤں کی یہی وہ کفریہ عبارات ہیں جو ہم نے تحریر کیں ہیں۔ جن میں حضور ﷺ کی شان اقدس میں کھلم کھلا گستاخی کا ارتکاب کر کے اسلام کی دجیاں بکھیر دی گئی ہے ان کفریہ عبارات سے دیوبندی پیشواؤں نے آخر وقت تک رجوع نہیں کیا۔ دیوبندی ادارے آج بھی ان کفریہ عبارات کو کتابوں میں شائع کرتے ہیں کفریہ عبارات کی تاویل میں پیش کرتے ہیں اور علمائے دیوبند ان کفریہ عبارتوں کا اب تک دفاع کرتے ہیں۔

دیوبندی فرقے کی جتنی ذیلی جماعتیں اور ادارے ہیں، خصوصاً تبلیغی جماعت، جمعیت علماء اسلام، جمعیت علماء ہند، جماعت اسلامی، سپاہ صحابہ، تنظیم اسلامی، حزب المجاہدین، جیش محمد، جمعیت تعلیم القرآن، اسلامی جمعیت طلبہ، عالمی مجلس ختم نبوت، دفاق المدارس اور دارالعلوم دیوبند تمام ان عقائد پر مشتمل ہے جو اپنے آپ کو آج کل اہلسنت والجماعت سی حقیقی دیوبندی مکتبہ فکر کا لیل لگا کر پیش کرتے ہیں۔

کفریہ عبارات اکابر دیوبندی نے لکھیں تو عوام کا کیا قصور:

عوام دیوبند کا قصور یہ ہے کہ وہ کفریہ عبارات لکھنے والوں کو اپنا امام، پیشوا، اکابر، شیخ، حکیم الامت، بانی، سرمایہ اور نہ جانے کیا کیا تسلیم کرتے ہیں اور ان کفریہ عبارات کا انکار بھی نہیں کرتے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عوام دیوبند انہی لوگوں کے عقائد پر ہیں۔



## دیوبندی شاطروں کی چال

علماء دیوبند یا عوام دیوبند کبھی بھی اپنے ان عقائد کو آپ پر ظاہر نہیں کریں گے بلکہ ان عبارات کا زبان سے انکار بھی کریں گے تاکہ بھولی بھالی عوام کو دھوکہ دے سکیں یا درکھنے کہ زہر کھلانے والا کبھی بھی یہ کہہ کر زہر نہیں دے گا کہ یہ زہر ہے ورنہ کوئی اسے نہیں کھائے گا اس کی چال یہ ہوتی ہے کہ وہ مٹھائی میں ڈال کر دے گا تاکہ اس مٹھائی کو دیکھ کر قوم اسے کھائے۔

آج دیوبندی یہ چال چل کر لاکھوں لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں، تبلیغ اور نماز کے بہانے لوگوں کو لے کر جاتے ہیں۔ اس طرح انہوں نے لاکھوں لوگوں کو بد مذہب کر دیا، لاکھوں نوجوانوں کو مفتی بنادیا کہ وہ مسلمانوں پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگائیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تقریباً گھروں میں یہ دبا بھیل چلی ہے۔ اولاد والدین پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگاتی ہے۔

خدا را! اپنی نوجوان نسل کا خیال رکھو ان کی تربیت کرو، انہیں عشق رسول ﷺ کی طرف مائل کرو۔ یہی فلاح و کامرانی کا راستہ ہے۔

## اختلاف کا حل

اگر آج بھی دیوبندی اپنے ان اکابرین یعنی پیشواؤں کی کفریہ عبارات سے توبہ کر کے ان کفریہ عبارات لکھنے والے مولویوں سے لاطعلق کا اظہار کر کے ان تمام کفریات پر مبنی کتب سے بیزاری کا اظہار کر کے انہیں دریا برد کریں اور عقائد اہلسنت کو شرک و بدعت سے تعبیر دینا چھوڑ دیں تو تمام اختلافات ختم ہو سکتے ہیں۔

## اتحاد امت کے لئے فارمولہ

آج کا یہ دور نفسا نفسی کا دور ہے۔ ہر طرف پریشانیاں، مصیبتیں منڈلا رہی ہیں، ہر کوئی مصیبت زدہ ہے، ذہنی پریشانی کے ساتھ ساتھ مالی الجھنوں کا بھی شکار ہے۔ یہ سب کا سب وبال کمزور ایمان اور شامت اعمال کا نتیجہ ہے۔

اس لئے عالم کفر نے اسلامی لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں کی پریشانیوں سے فائدہ اٹھانا شروع کر دیا۔ مسلمانوں کو آپس میں لڑانا اور شرک و بدعت کے فتوؤں کا اجراء شروع کر دیا۔

کیوں نہ ہم ان چند اصولوں پر چلیں تو ہم کبھی بھی گمراہ نہیں ہوں گے۔ اور سارے جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔

1- اللہ تعالیٰ کو وحدہ لا شریک اور قادر مطلق ماننا کہ وہ اپنے ہر نیک بندے کو جو چاہے علم، کرم، فضل، حیات اور بلندی کے خزانوں سے مالا مال کر سکتا ہے۔

2- سرکارِ اعظم ﷺ کو نبی آخر الزماں اور ہر عیب سے پاک ماننا، آپ ﷺ کی حیات میں، علم غیب میں، آپ ﷺ سے نسبت رکھنے والی ہر چیز میں کبھی عیب نہ نکالا جائے بلکہ ادب کیا جائے۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے باختیار مانا جائے۔

3- صحابہ کرام علیہم الرضوان کی شان میں کسی قسم کے نازیبا الفاظ استعمال نہ کئے جائیں۔

4- حسینیت پر یزیدیت کو فوقیت نہ دی جائے، یزید کو آڑ بنا کر اہلبیت اطہار پر کوئی الزام نہ لگایا جائے۔

5- ائمہ اربعہ خصوصاً امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ، امام شافعی علیہ الرحمہ، امام



مالک علیہ الرحمہ، امام احمد ابن حنبل علیہ الرحمہ سمیت کسی بھی امام کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال نہ کئے جائیں۔

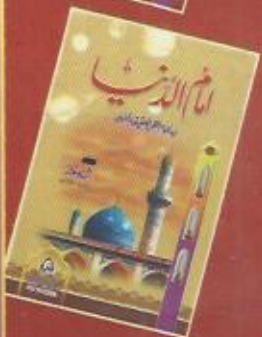
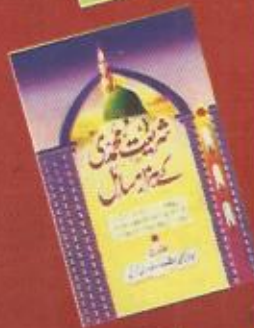
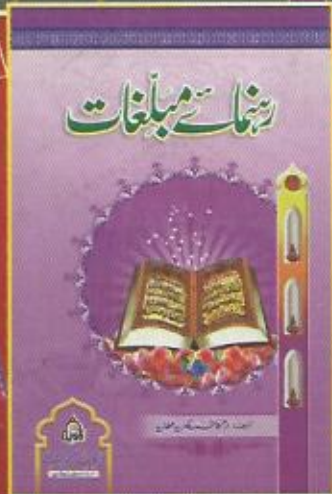
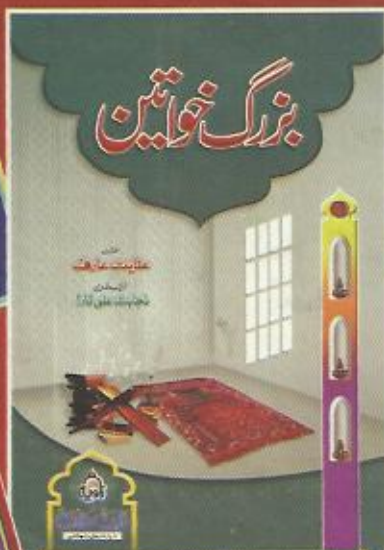
6۔ اولیاء کرام چاہے وہ کتنے ہی چھوٹے درجے پر ہوں ان کی شان میں یا ان کے مزارات کے بارے میں کوئی زبان درازی نہ کی جائے جو لوگ مزارات پر خلاف شرع افعال کرتے ہیں وہ غلط ہیں، باادب حاضری دینے والوں پر کوئی الزام نہ لگایا جائے اور نہ ہی ان پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگائے جائیں۔

اسلام سب سے محبت سکھاتا ہے، کسی سے بھی بغض و عداوت یا کسی قسم کی انگلی اٹھانے کو منع کرتا ہے۔ ان رہنما اصولوں کے بعد عمل کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ عقیدہ بنیاد ہے اور عمل اس کی منزلیں ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج ان تمام فرائض پر سختی سے عمل کیا جائے۔ گناہ کتنا ہی چھوٹا ہو جس قدر ہو سکے اس سے بچنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ جہاں غفور الرحیم ہے وہاں جبار و قہار بھی ہے، اس کی پکڑ بڑی شدید ہے اس سے ہمیں ڈرنا چاہئے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم خود بھی نیک عمل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں خود بھی اچھے عقیدے کا علم سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں۔ اگر ہم ان سنہری اصولوں پر عمل پیرا نہ ہوئے تو قیامت کے دن تہمتی ہوئی تانبے کی زمین پر اپنے رب جل جلالہ کو کیا جواب دیں گے؟

اہلسنت سنی حنفی بریلوی وہ مسلک حق ہے جس میں یہ ساری خوبیاں موجود ہیں یہ دنیا کا وہ واحد مسلک ہے جو سب سے محبت اور سب کا ادب سکھاتا ہے۔





زاویہ پبلشرز



ڈریار مارکیٹ لاہور

Voice: Mobile:

042-7248657 0300-9467047